https://dailybalochistanobserverquetta.com.pk/

dailybalochistanobserver@gmail.com

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت | ABC Certified | کوئٹہ سے شائع ہونیوالا بلوچستان کا کثیرالاشاعت روزنامہ

روزنامہ بلوچستان آبزرور کوئٹہ
Daily BALOCHISTAN OBSERVER Quetta

چیف ایڈیٹر نثار احمد

جلد 19 | جمعہ 14 اگست 2026ء | 30 صفر 1448ھ | قیمت 5 روپے | شمارہ 128

پاکستان دفاع اور آبی وسائل سمیت قومی مفادات کے تحفظ کیلئے قربانی سے دریغ نہیں کریگا، صدر زرداری، شہباز شریف

یومِ آزادی پر اپنی مسلح افواج، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور پولیس کے شہداء کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہیں، خطے میں مذاکرات کی کوششوں کو آگے بڑھانے کیلئے پاکستان کا کردار بھی اسی ذمہ داری کی ایک اہم مثال ہے

تنازعات چاہے کتنے ہی سنگین کیوں نہ ہوں، بالآخر انہیں مذاکرات اور سفارت کاری کے ذریعے حل کیا جانا چاہیے‘ صدر، وزیراعظم شہباز شریف کی پاکستان کے 79 ویں یوم آزادی پر تمام پاکستانیوں کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیراعظم شہباز شریف نے پاکستان کے 79ویں یوم آزادی پر تمام پاکستانیوں کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ یومِ آزادی پر اپنی مسلح افواج، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور پولیس کے شہداء کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہیں، خطے میں مذاکرات کی کوششوں کو آگے بڑھانے کیلئے پاکستان کا کردار بھی اسی ذمہ داری کی ایک اہم مثال ہے، تنازعات چاہے کتنے ہی سنگین کیوں نہ ہوں، بالآخر انہیں مذاکرات اور سفارت کاری کے ذریعے حل کیا جانا چاہیے، پاکستان جموں وکشمیر کے تنازع کے پُرامن حل کیلئے کشمیری عوام کی خواہشات اور اقوامِ متحدہ کی متعلقہ قراردادوں کے مطابق اپنی حمایت جاری رکھے گا، عوام کی (بقیہ 7 صفحہ 7 پر)

بلوچستان سمیت ملک بھر میں 79واں یوم آزادی آج قومی و ملی جوش و جذبے سے منایا جائیگا

دن کا آغاز وفاقی دارالحکومت، چاروں صوبائی دارالحکومتوں میں توپوں کی سلامی سے ہوگا‘ ملک بھر میں عام تعطیل ہوگی

کوئٹہ میں دن کا آغاز 21 توپوں کی سلامی سے ہوگا جبکہ یوم آزادی کی مرکزی تقریب بلوچستان اسمبلی کے سبزہ زار پر ہوگی

لاہور (این این آئی) پاکستان کا 79واں یوم آزادی آج 14 اگست (جمعہ) کے روز شایان شان اور قومی و ملی جوش وجذبے کے ساتھ منایا جائے گا، حکومت کی جانب سے یوم آزادی کے موقع پر عام تعطیل کا اعلان کیا گیا ہے۔ دن کا آغاز وفاقی دارالحکومت اور (بقیہ 1 صفحہ 7 پر)

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں یوم آزادی ملی جوش و جذبے سے منایا جائے گا تفصیلات کے مطابق (بقیہ 2 صفحہ 7 پر)

وزیرخزانہ سے چیئرپرسن پاکستان ڈیجیٹل اتھارٹی کی ملاقات

ڈیجیٹل اقدامات عملی، قابل توسیع اور ملک کی وسیع ڈیجیٹل تبدیلی کے مقاصد سے ہم آہنگ ہونے چاہئیں، وفاقی وزیر سینیٹر اورنگزیب

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر خزانہ و محصولات سینیٹر محمد اورنگزیب سے چیئرپرسن پاکستان ڈیجیٹل اتھارٹی ڈاکٹر سہیل منیر نے ملاقات کی، جس میں ڈیجیٹل (بقیہ 3 صفحہ 7 پر)

امریکا ایران کشیدگی کے باوجود تیل سستا، عالمی منڈی میں قیمتیں ایک ڈالر سے زائد گر گئیں

لندن (این این آئی) عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتوں میں ایک ڈالر سے زائد کی کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔ عالمی سطح پر تیل (بقیہ 5 صفحہ 7 پر)

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل اقوام متحدہ کے ہیڈکوارٹر نیویارک میں ’’یوتھ اینڈ اے آئی سمٹ‘‘ کے شرکاء سے خطاب کررہے ہیں

ناروے کے وزیر خارجہ کی وزیراعظم سے ملاقات، دوستانہ تعلقات پر اطمینان کا اظہار

وزیراعظم نے ناروے کے وزیراعظم کو پاکستان کا سرکاری دورہ کرنے کی دعوت دی

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف سے ناروے کے وزیر خارجہ، ایسپن بارتھ ایڈے نے وزیراعظم ہاؤس میں ملاقات کی۔ وزیراعظم نے ناروے کے وزیر خارجہ کا خیر مقدم کیا اور پاکستان اور ناروے کے درمیان گرم جوش اور دوستانہ تعلقات پر (بقیہ 4 صفحہ 7 پر)

یوم آزادی، سعودی ریاض ایئر کا پاکستان کیلئے فضائی آپریشن شروع کرنے کا اعلان

لاہور (این این آئی) پاکستان کے یوم آزادی پر سعودی عرب سے براہ راست فضائی رابطے میں اہم پیش رفت سامنے (بقیہ 6 صفحہ 7 پر)

اسکالرشپ کیلئے منتخب طلبہ وطالبات کا تعلق غریب اور متوسط طبقے سے ہے، سرفراز بگٹی

بلوچستان کے نوجوان پاکستان کے مستقبل کے معمار ہیں اور انہیں اپنی توانائیاں تعلیم، تحقیق، ہنر اور ملک و صوبے کی ترقی کیلئے بروئے کار لانی چاہئیں

ملک کی اعلیٰ جامعات میں بلوچستان کے نوجوانوں کا مختلف شعبوں میں تعلیم حاصل کرنا باعثِ مسرت ہے۔‘ وزیراعلیٰ بلوچستان سے مختلف صوبوں کی جامعات میں اسکالرشپ پر اعلیٰ تعلیم کیلئے منتخب بلوچستان کے طلبہ وطالبات کی ملاقات

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مختلف صوبوں کی جامعات میں اسکالرشپ پر اعلیٰ تعلیم کیلئے منتخب بلوچستان کے طلبہ و طالبات سے ملاقات کی، جس کے دوران ترقیاتی منصوبوں، گورننس، تعلیم اور دیگر اہم امور پر تفصیلی مکالمہ ہوا۔ اس موقع پر طلبہ وطالبات نے وزیراعلیٰ سے مختلف امور سے متعلق سوالات بھی کیے اور وزیراعلیٰ نے تفصیلی جوابات دیے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے مختلف اضلاع سے طلبہ وطالبات کا میرٹ پر اعلیٰ تعلیم کیلئے انتخاب ان کے روشن تعلیمی مستقبل کی ضمانت ہے۔ اسکالرشپ کیلئے منتخب ہونے والے بیشتر طلبہ وطالبات کا تعلق غریب اور متوسط طبقے سے ہے اور ان کیلئے ملک کی اعلیٰ جامعات میں تعلیم حاصل کرنے کا موقع ایک اہم پیش رفت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی اعلیٰ جامعات میں بلوچستان کے نوجوانوں کا مختلف شعبوں میں تعلیم حاصل کرنا باعثِ مسرت ہے۔ حکومت پنجاب کی (بقیہ 9 صفحہ 7 پر)

پاکستان کی پہلی چاند گاڑی کا سرکاری نام ’’جناح-1‘‘ رکھ دیا گیا

سپارکو نے نام کا اعلان کر دیا، قمری روور 2029 میں چین کے چانگ ای-8 مشن کے ذریعے چاند کے جنوبی قطب پر بھیجا جائے گا

کراچی (این این آئی) پاکستان اسپیس اینڈ اپر ایٹموسفیئر ریسرچ کمیشن (سپارکو) نے پاکستان کے پہلے قمری روور کے سرکاری نام کا اعلان کرتے ہوئے اسے ’’جناح- 1‘‘ کا نام دے دیا ہے۔ سپارکو کے مطابق قمری روور کے نام کے انتخاب کیلئے ملک گیر مقابلہ منعقد کیا گیا تھا، جس میں ملک کے مختلف حصوں سے 4 ہزار سے زائد تجاویز موصول ہوئیں (بقیہ 8 صفحہ 7 پر)

ایران تباہ ہو چکا، اللہ کا شکر ہے کہ وہ اب مشرق وسطیٰ کا بدمعاش نہیں رہا، ٹرمپ

لوگ امریکی بحریہ کی ناکابندی کو آہنی دیوار کا نام دے رہے ہیں اور ایران اس آہنی دیوار کے خلاف کچھ نہیں کرسکتا، بیان

واشنگٹن (این این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا ہے کہ ایران تباہ ہو چکا ہے، اس کے پاس کوئی بحریہ اور فضائیہ نہیں، پاسدارانِ انقلاب ختم ہو چکی، اللہ کا شکر ہے کہ ایران اب مشرق وسطیٰ کا بدمعاش نہیں رہا۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر بیان جاری کرتے ہوئے ایک بار پھر آبنائے ہرمز پر مکمل کنٹرول کا دعویٰ کرتے ہوئے کہا کہ وہ سمجھتے ہیں کہ یہ کنٹرول برقرار رکھا جائے گا۔ ٹرمپ نے کہا کہ لوگ امریکی بحریہ (بقیہ 10 صفحہ 7 پر)

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے ملک کی مختلف جامعات میں اعلیٰ تعلیم کے لیے اسکالرشپس پر منتخب ہونے والے طلبہ وطالبات ملاقات کررہے ہیں

پاکستان اور ناروے کا تجارت، سرمایہ کاری، تعلیم، دفاع سمیت متعدد شعبوں کیلئے ٹھوس اقدامات کرنے پر اتفاق

بھارت پانی کو بطور ہتھیار استعمال کرنے کا سلسلہ ختم کرے اور اپنی بین الاقوامی قانونی ذمہ داریوں کے تحت معاہدے کی پاسداری کرے، نائب اعظم

دوطرفہ تجارت اس وقت دونوں ممالک کی معیشتوں کی استعداد سے کم ہے، موثر اقدامات کے ذریعے اسے مزید بڑھانے کی ضرورت ہے، وزرائے خارجہ

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان اور ناروے نے تجارت و سرمایہ کاری، تعلیم، دفاع، موسمیاتی تبدیلی، انفارمیشن ٹیکنالوجی (آئی ٹی) اور بحری امور سمیت باہمی دلچسپی کے متعدد شعبوں میں تعاون کو وسعت دینے اور دوطرفہ تعلقات کے فروغ کیلئے ٹھوس اقدامات کرنے پر اتفاق کیا ہے۔ جمعرات کو یہاں وفود کی سطح پر مذاکرات کے بعد مشترکہ پریس بریفنگ سے خطاب کرتے ہوئے نائب وزیراعظم و (بقیہ 11 صفحہ 7 پر)

فیلڈ مارشل عاصم منیر سے ناروے کے وزیرخارجہ کی ملاقات، دوطرفہ تعلقات پر تبادلہ خیال

راولپنڈی (این این آئی) ناروے کے وزیر خارجہ کی قیادت میں اعلیٰ سطح کے وفد نے جی ایچ کیو پہنچ کر چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سے ملاقات کی۔ مسلح افواج کے شعبہ تعلقات عامہ آئی ایس پی آر کے مطابق ملاقات کے دوران باہمی دلچسپی کے امور (بقیہ 17 صفحہ 7 پر)

اوورسیز پاکستانیوں کیلئے ای پاسپورٹ سہولیات کے توسیعی منصوبے بارے پیشرفت

محکمے کے مختلف شعبہ جات کی کارکردگی اور پیشرفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا

اسلام آباد (این این آئی) اوورسیز پاکستانیوں کیلئے ای پاسپورٹ سہولیات کے توسیعی منصوبے کے حوالے سے پیشرفت سامنے آئی ہے۔ ڈی جی امیگریشن اینڈ پاسپورٹس (بقیہ 16 صفحہ 7 پر)

گورنر بلوچستان امریکہ میں خصوصی تقریب میں پاکستانی کمیونٹی سے خطاب کریں گے

ٹیکساس، ڈیلاس (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل اپنے سرکاری دورہ امریکہ کے دوران جشن آزادی پاکستان کی مناسبت سے 14 اگست کو ٹیکساس کے شہر ڈیلاس (بقیہ 14 صفحہ 7 پر)

نصیرآباد ہائی ٹرانسمیشن سسٹم کے تین ٹاورز کو یکے بعد دھماکہ خیز مواد سے اڑا دیے گئے

سبی جھل مگسی کچھی بھاگ ڈھاڈر کولپور دشت کوئٹہ سمیت اندرون صوبے کے بیشتر علاقوں میں بجلی کی فراہمی تعطل کا شکار ہو کر رہ گئی

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) نصیرآباد میں اوچ پاور پلانٹ سے سبی کوئٹہ سمیت اندرون صوبہ جانے والی ہائی ٹرانسمیشن سسٹم بجلی کے 220 کے وی تین ٹاورز کو یکے بعد دھماکہ خیز مواد سے اڑا دیے گئے۔ کیسکو حکام نے واقعات کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ مرمتی کام تاحال سکیورٹی کی وجوہات پر شروع نہیں کیا جاسکا متبادل سسٹم سے بجلی کی فراہمی پر غور لوڈ شیڈنگ میں بھی (بقیہ 12 صفحہ 7 پر)

رانا تنویر حسین کا این اے آر سی کا دورہ، تحقیقی سہولیات، جدید ٹیکنالوجیز اور جاری پروگرامز کا جائزہ لیا

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان ایگریکلچرل ریسرچ کونسل (پی اے آر سی) کی تبدیلی اور اصلاحات کا عمل وفاقی وزیر برائے قومی غذائی تحفظ وتحقیق رانا تنویر حسین کی (بقیہ 18 صفحہ 7 پر)

بجلی فی یونٹ مسلسل 3 ماہ تک مہنگی ہونے کا امکان

کراچی (این این آئی) کراچی سمیت ملک بھر کے بجلی صارفین کیلئے فی یونٹ بجلی مسلسل تین ماہ تک مہنگی ہونے کا امکان ہے۔ نیشنل الیکٹرک پاور ریگولیٹری اتھارٹی (نیپرا) کے (بقیہ 15 صفحہ 7 پر)

حکومت کو چینی کیلئے مستقل، شفاف اور قابلِ پیش گوئی برآمدی و درآمدی پالیسی وضع کرنا ہوگی‘ عبدالقادر

قیمتوں کا معاملہ ایک بار پھر حکومت، شوگر ملز اور شوگر مافیا کے درمیان سنگین سوالات کھڑے کر رہا ہے

کوئٹہ (این این آئی) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ ملک میں چینی کی پیداوار، برآمد، درآمد اور قیمتوں کا معاملہ ایک بار پھر حکومت، شوگر ملز اور شوگر مافیا کے درمیان سنگین سوالات کھڑے کر رہا ہے۔ شوگر برآمد کنندگان نے حکومت (بقیہ 13 صفحہ 7 پر)

14 اگست قومی اتحاد اور ملکی استحکام کے عزم کی تجدید کا دن ہے، میاں ریاض حسین پیرزادہ

ملتان (این این آئی) وفاقی وزیر برائے ہاؤسنگ اینڈ ورکس میاں ریاض حسین پیرزادہ نے کہا ہے کہ 14 اگست پاکستان کی آزادی، قومی اتحاد اور ملکی استحکام کے عزم کی تجدید (بقیہ 19 صفحہ 7 پر)

پاکستان، قازقستان زرعی استعداد کو تجارتی مواقع میں تبدیل کرنے پر متفق

دونوں ممالک نے پاکستان-قازقستان مشترکہ ورکنگ گروپ برائے زراعت کا آئندہ اجلاس قازقستان میں منعقد کرنے پر اتفاق

پاکستان اور قازقستان کے درمیان زرعی شعبے میں دوطرفہ اقتصادی تعلقات کو مزید مستحکم کرنے کی وسیع استعداد موجود ہے، رانا تنویر حسین

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان اور قازقستان نے دوطرفہ زرعی تعاون کو نئی رفتار دینے، موجودہ معاہدوں اور مفاہمتی یادداشتوں پر عملدرآمد تیز کرنے اور انہیں ٹھوس تجارتی، سرمایہ کاری اور کاروباری مواقع میں تبدیل کرنے پر اتفاق کیا ہے۔ یہ اتفاقِ رائے وفاقی وزیر برائے قومی غذائی تحفظ وتحقیق رانا تنویر حسین اور پاکستان میں قازقستان کے سفیر عزت مآب یرژان کِستافن کے درمیان اسلام آباد میں (بقیہ 23 صفحہ 7 پر)

گڈز ٹرانسپورٹرز کی ہڑتال چھٹے روز بھی جاری، معیشت کو 50 ارب روپے نقصان

کراچی (این این آئی) وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے ساتھ مذاکرات میں پیش رفت نہ ہونے کے باعث ملک بھر میں گڈز ٹرانسپورٹرز کی پہیہ جام ہڑتال چھٹے روز بھی جاری رہی، جس کے اثرات ملک کے بڑے شہروں (بقیہ 20 صفحہ 7 پر)

ملکی زرمبادلہ ذخائر میں 2 کروڑ 37 لاکھ ڈالر کا اضافہ

کراچی (این این آئی) اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے ملکی زرمبادلہ ذخائر (بقیہ 24 صفحہ 7 پر)

وطن عزیز کی بنیادوں میں ہمارے اسلاف کا خون شامل ہے‘ صادق عمرانی

ہزاروں لوگوں نے اپنی قیمتی جانیں نچھاور کر کے ہمیں یہ عظیم تحفہ دیا، صوبائی وزیر

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے سینئر صوبائی وزیر، پیپلز پارٹی کے (بقیہ 22 صفحہ 7 پر)

برطانوی ہائی کمشنر کی پاکستانی طلبہ کے ویزوں میں تاخیر کا معاملہ حل کرنے کی یقین دہانی

اسلام آباد (این این آئی) برطانوی ہائی کمشنر نے پاکستانی طلبا کے ویزوں میں تاخیر کا معاملہ حل کرنے کی یقین دہانی کروا (بقیہ 21 صفحہ 7 پر)

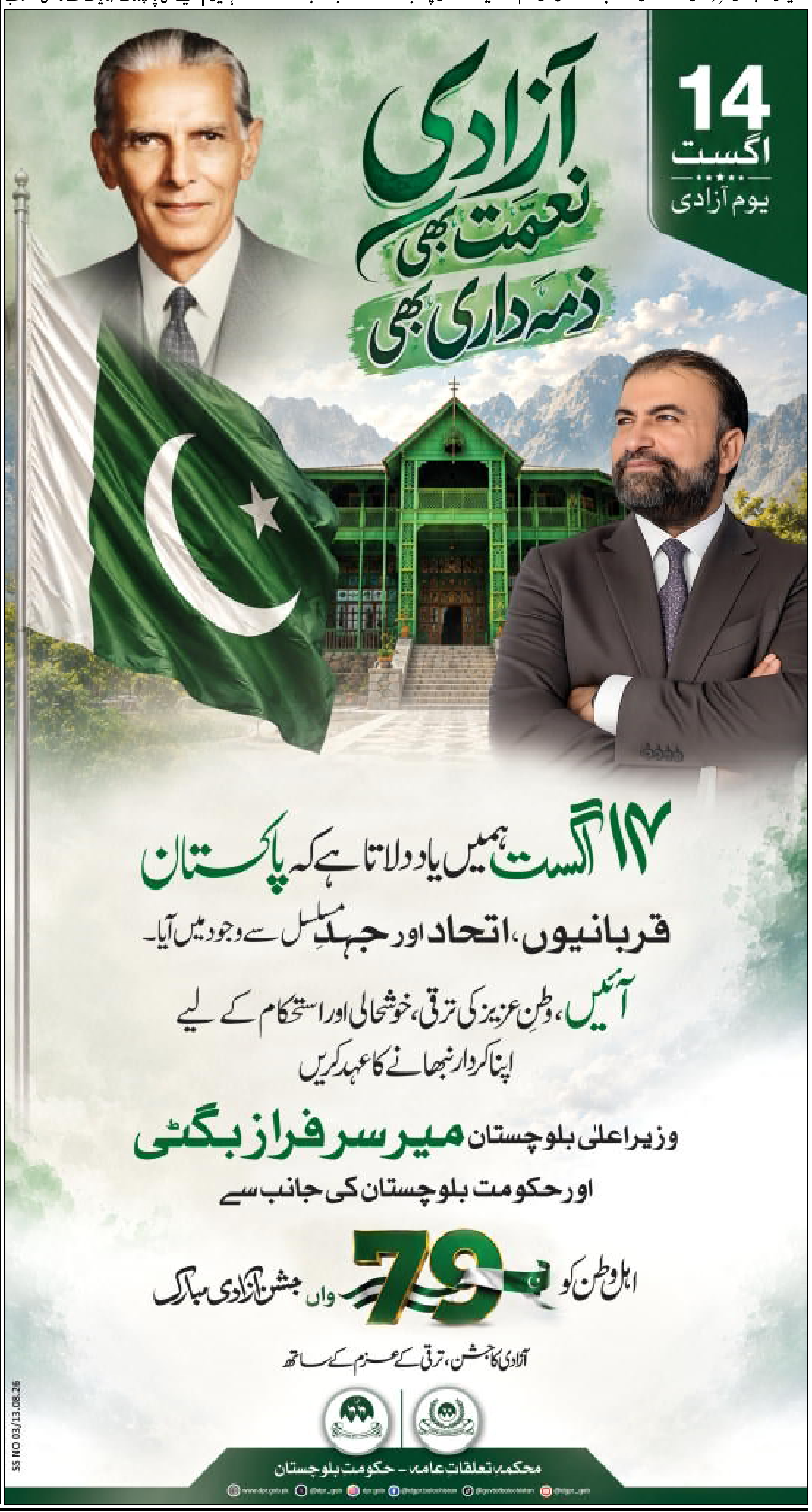

بلوچستان پاکستان کا اہم اور قیمتی صوبہ ہے‘ نسیم الرحمان

ہمیں مل کر بلوچستان کو سرسبز، پرامن اور خوشحال بنانا ہوگا‘

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر ماحولیات و موسمیاتی تبدیلی نسیم الرحمان خان ملاخیل نے 79ویں یوم آزادی کے موقع پر بلوچستان سمیت پوری قوم کو مبارکباد دیتے ہوئے (بقیہ 25 صفحہ 7 پر)

اسلام آباد: جمہوریہ قازقستان کے سفیر وفاقی وزیر رانا تنویر حسین سے ملاقات کررہے ہیں

گوادر‘ مولانا ہدایت الرحمان کا ڈاکٹر ناصر شیخ سے ملاقات

بجٹ میں کمی کے باعث بعض طبی و انتظامی امور متاثر ہو رہے ہیں

گوادر (خ ن) رکنِ صوبائی اسمبلی بلوچستان مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے انڈس ہسپتال گوادر کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر ناصر شیخ سے ملاقات کی، جس میں ہسپتال کے انتظامی امور، طبی سہولیات کی فراہمی، بجٹ میں کمی اور عوام کو درپیش طبی مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا (بقیہ 26 صفحہ 7 پر)

سپریم کورٹ ججز کی تنخواہیں، مراعات وفاقی آئینی عدالت کے ججز کے برابر کردی گئیں

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی حکومت کی سفارش پر صدر مملکت آصف علی زرداری کی جانب سے سمری کی منظوری کے بعد سپریم کورٹ ججز کی تنخواہیں اور مراعات وفاقی آئینی عدالت کے ججز کے برابر کردی گئیں، ہائیکورٹ ججز کی بنیادی تنخواہوں میں بھی اضافہ کردیا گیا۔ نجی ٹی وی کے مطابق اعلیٰ عدلیہ کے ججز کی تنخواہوں اور الاؤنسز میں اضافے کا اطلاق 10 دسمبر 2025ء سے ہوگا

باصلاحیت نوجوان پاکستان کی معاشی ترقی کا اہم ذریعہ بن سکتے ہیں، ظہور بلیدی

14 اگست ہمیں آزادی کی عظیم نعمت کے ساتھ ساتھ اپنے قومی عہد کی تجدید کا موقع فراہم کرتا ہے

بلوچستان میں امن، سیاسی استحکام اور معاشی ترقی ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔ امن ہوگا تو سرمایہ کاری آئے گی‘ صوبائی وزیر

تربت (خ ن) صوبائی وزیر میر ظہور بلیدی نے یوم آزادی پاکستان کے موقع پر پوری قوم اور بالخصوص بلوچستان کے عوام کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ 14 اگست ہمیں آزادی کی عظیم نعمت کے ساتھ ساتھ اپنے قومی عہد کی تجدید کا موقع فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان پاکستان کا اہم اور ناقابلِ تقسیم حصہ ہے، اس صوبے کے عوام نے قیام پاکستان سے لے کر آج تک ملک کی سلامتی، استحکام اور ترقی میں (بقیہ 27 صفحہ 7 پر)

صوبائی وزیر داخلہ بلوچستان ضیاء اللہ لانگو دورہ قلات کے موقع پر جشن آزادی کی تیاریوں کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

یومِ آزادی قومی جوش و جذبے اور تجدید عہد کے ساتھ منایا جائے‘ نوابزادہ امیر حمزہ زہری

بلوچستان پاکستان کا اہم اور خوبصورت حصہ ہے یہاں کے عوام نے ہمیشہ پاکستان کی سلامتی، استحکام اور ترقی کیلئے قربانیاں دی ہیں

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما اور صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے 14 اگست یوم آزادی بھرپور جوش و جذبے اور قومی یکجہتی کے ساتھ منانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ آزادی اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت ہے، جس کی قدر و حفاظت ہر پاکستانی کی ذمہ داری ہے انہوں نے کہا کہ قائداعظم محمد علی جناح کی ولولہ انگیز قیادت اور برصغیر کے مسلمانوں کی لازوال جدوجہد کے نتیجے میں پاکستان ایک آزاد مملکت کے طور پر دنیا کے نقشے پر ابھرا۔ قیام پاکستان کیلئے ہمارے بزرگوں نے بے مثال قربانیاں دیں، لاکھوں افراد نے ہجرت کی اور اپنی جان و مال کی قربانی دے کر آزادی کی منزل حاصل کی صوبائی مشیر بلدیات و دیہی نوابزادہ امیر حمزہ زہری نے کہا کہ آج ہم جس آزاد فضا میں سانس لے رہے ہیں، یہ ہمارے اسلاف کی جدوجہد اور قربانیوں کا ثمر ہے۔ یوم آزادی ہمیں نہ صرف خوشیاں منانے کا موقع فراہم کرتا ہے بلکہ یہ دن ہمیں اپنے قومی فرائض اور ذمہ داریوں کا احساس بھی دلاتا ہے۔ ہمیں عہد کرنا چاہیے کہ پاکستان کی ترقی، خوشحالی، استحکام اور سلامتی کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کریں گے انہوں نے کہا کہ پاکستان ہے تو بلوچستان ہے اور بلوچستان پاکستان کا اہم اور خوبصورت حصہ ہے بلوچستان کے عوام نے ہمیشہ پاکستان کی سلامتی، استحکام اور ترقی کیلئے قربانیاں دی ہیں۔ صوبے کے عوام کے قومی جذبے اور حب الوطنی کو اجاگر کرنے کیلئے یوم آزادی کی تقریبات کو بھرپور انداز میں منعقد کیا جانا چاہیے صوبائی مشیر بلدیات نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے ہدایت کی کہ کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کی طرز پر صوبے بھر کی تمام میونسپل کارپوریشنز، میونسپل کمیٹیوں اور دیگر متعلقہ بلدیاتی اداروں کے دفاتر سمیت سرکاری عمارتوں کو قومی پرچموں، جھنڈیوں اور برقی قمقموں سے سجایا جائے تاکہ جشن آزادی کے موقع پر شہر اور اضلاع میں قومی جوش و جذبے کا بھرپور اظہار ہو انہوں نے کہا کہ جشن آزادی کے موقع پر سرکاری سطح پر منعقد ہونے والی تقریبات میں عوام کی بھرپور شرکت کو یقینی بنایا جائے اور نوجوانوں، طلبہ، خواتین اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کو بھی تقریبات کا حصہ بنایا جائے۔ یوم آزادی کی تقریبات کا مقصد نئی نسل کو تحریک پاکستان، قائداعظم محمد علی جناح کے افکار اور ملک کے قیام کیلئے دی جانے والی قربانیوں سے آگاہ کرنا بھی ہے

کوئٹہ، وزیراعلیٰ سیکرٹری میں جشن آزادی کے موقع پر چراغاں کا منظر

ڈیرہ مراد جمالی میں طاقتور لینڈ مافیا کا محکمہ خوراک کے فوڈ گودام پر قبضہ کرنے کی کوشش

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی میں طاقتور لینڈ مافیا نے محکمہ خوراک کے فوڈ گودام پر قبضہ کرنے کی کوشش ایلیسکی ویٹر مشین سے گندم کے تھڑے چار دیواریں مسمار کرنا شروع کر دیں اہل علاقے اور محکمہ خوراک کے ملازمین میں سخت تشویش کی لہر دوڑ گئی تفصیلات کے مطابق نصیرآباد کے ڈویژنل ہیڈکوارٹر ڈیرہ مراد جمالی میں لینڈ مافیا بے لگام دن دہاڑے دیدہ دلیری کے ساتھ محکمہ خوراک کی گوداموں پر قبضہ شروع کر دیا گیا بھاری ایلسی ویٹر مشینری کے ذریعے گندم کے تھڑوں چار دیواروں کو مسمار کرنا شروع کر دیا گیا محکمہ خوراک کے ملازمین کی سخت مذاحمت بھی کام نہ آئی ڈیرہ مراد جمالی کی انتظامیہ قبضہ گیری کے سامنے خاموش اربوں روپے کی سرکاری محکمہ خوراک کی گوداموں پر قبضے پر ڈیرہ مراد جمالی کے عوام میں سخت تشویش کی لہر دوڑ گئی

محکمہ ریلویز نے ریلوے ٹریک کی مرمت کے سلسلے میں اندرون ملک کیلئے ٹرین سروس ایک مرتبہ پھر معطل کر دی

کوئٹہ (این این آئی) محکمہ ریلویز نے ریلوے ٹریک کی مرمت کے سلسلے میں اندرون ملک کیلئے ٹرین سروس ایک مرتبہ پھر معطل کر دی کوئٹہ سے پشاور جانے والی جعفر ایکسپریس کی آمدورفت 14 اور 15 اگست کو بند رہے گی،، پشاور سے کوئٹہ آنیوالی جعفر ایکسپریس دو دن جیکب آباد تک محدود رہے گی۔ ریلوے حکام کے مطابق محکمہ ریلویز نے ریلوے ٹریک کی مرمت کے سلسلے میں کوئٹہ سے پشاور کیلئے جعفر ایکسپریس دو روز کیلئے معطل کر دی ہے 14 اور 15 اگست کو جعفر ایکسپریس کی آمدورفت بند رہے گی، جبکہ پشاور سے کوئٹہ آنیوالی جعفر ایکسپریس دو دن جیکب آباد تک چلائی جائیگی، ریلوے حکام کے مطابق کوئٹہ سے کراچی کیلئے بولان میل اور کوئٹہ سے چمن کیلئے چمن ٹرین پچھلے چھ ماہ سے معطل ہیں۔

رند علی میں ہندو تاجر کے گھر میں مسلح ڈاکوؤں کی ڈکیتی اڑھائی لاکھ روپے نقدی موبائل فونز لوٹ کر فرار

بولان (این این آئی) ڈھاڈر پولیس قیام امن میں ناکامی سے دو چار دن دیہاڑے رند علی میں ہندو تاجر کے گھر میں مسلح ڈاکوؤں کی ڈکیتی اڑھائی لاکھ روپے نقدی موبائل فونز لوٹ کر فرار۔ تفصیلات کے مطابق ہندو پنچائت ڈھاڈر کے ترجمان سندیپ وادھا نے ڈھاڈر پریس کلب کے صحافیوں کو فون کر کے بتایا کہ آج سہ پہر تقریباً دو بجے کے قریب دن دیہاڑے رند علی ڈھاڈر کے مقامی دو ہندو بھائی تاجر گر بخش لعل اور راج کمار کے گھر میں نامعلوم مسلح ڈاکو گھس آئے جنہوں نے خواتین و بچوں کو ترغمال بنایا

پاکستان کی نظریاتی بنیاد ناقابلِ تنسیخ اور قومی وحدت ناقابلِ تقسیم ہے‘ میر شفیق الرحمٰن مینگل

ہماری قربانیاں کسی تصادم کیلئے نہیں، ایک پُرامن، متحد اور ناقابل تسخیر پاکستان کیلئے ہیں

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما اور جھالاوان عوامی پینل کے سربراہ میر شفیق الرحمٰن مینگل نے اپنے جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ 14 اگست محض ایک تاریخی تاریخ نہیں بلکہ اس فکری عہد کی یاد دہانی ہے جس کے تحت برصغیر کے مسلمانوں نے اپنی سیاسی، تہذیبی اور اجتماعی شناخت کے تحفظ کیلئے ایک آزاد مملکت کے قیام کا فیصلہ کیا۔ پاکستان کا وجود کسی وقتی سیاسی مصلحت کا نتیجہ نہیں تھا؛ اس کے پسِ پشت ایک واضح نظریاتی تصور، ایک اجتماعی جدوجہد اور ایک ایسی قربانیوں بھری تاریخ موجود ہے جس نے آزادی کو محض جغرافیہ نہیں بلکہ ایک ذمہ داری بنا دیا۔ پاکستان کی نظریاتی اساس ہمیں یہ شعور دیتی ہے کہ ریاست کی مضبوطی صرف سرحدوں کی حفاظت سے نہیں، بلکہ انصاف، آئین کی بالادستی، شہری مساوات، قومی یکجہتی اور اجتماعی ذمہ داری کے استحکام سے ہوتی ہے۔ آزادی کا حقیقی مفہوم یہی ہے کہ ریاست اپنے ہر شہری کیلئے تحفظ، وقار اور آگے بڑھنے کے مساوی امکانات پیدا کرے اور شہری بھی ریاست کے استحکام کو اپنی ذمہ داری سمجھیں۔ میر شفیق الرحمٰن مینگل نے کہا کہ بلوچستان کے حوالے سے یہ ذمہ داری مزید گہری ہو جاتی ہے۔ یہ خطہ پاکستان کی جغرافیائی ساخت میں محض ایک صوبہ نہیں بلکہ ملک کی سلامتی، علاقائی رابطے، ساحلی اہمیت اور قومی وحدت کے اعتبار سے ایک بنیادی ستون ہے۔ بلوچستان کو پاکستان کا مضبوط قلعہ بنانا کسی نعرے کا عنوان نہیں بلکہ ایک مسلسل قومی مشن ہے؛ ایسا مشن جس کی بنیاد محض تصادم نہیں بلکہ اسلامی شناخت، امن، تعلیم و تربیت، فکر و نظریہ، اصولی روایات کی بالادستی، معاشی مواقع، سیاسی شمولیت اور قومی اعتماد پر ہونی چاہیے۔ بلوچستان کی تاریخ میں فکری تحریک اور ایسے بے شمار خاندان اور افراد آج بھی موجود ہیں جنہوں نے ریاست اور معاشرے کے استحکام کی قیمت اپنی جانوں، اپنے سکون اور اپنے مستقبل سے ادا کی۔ شہادتوں کا ذکر صرف جذبات ابھارنے کیلئے نہیں ہونا چاہیے؛ ان قربانیوں کا اصل تقاضا یہ ہے کہ ہم اس سوال کا جواب دیں کہ جن مقاصد کیلئے جانیں دی گئیں، کیا ہماری اجتماعی سمت ان مقاصد سے ہم آہنگ ہے؟ اگر قربانی کو قومی شعور میں تبدیل نہ کیا جائے تو تاریخ محض واقعات کا مجموعہ بن کر رہ جاتی ہے۔ بلوچستان کے مستقبل کا فیصلہ ماضی کے زخموں کو دہرانے سے نہیں بلکہ ان سے سبق حاصل کرنے سے ہوگا۔ ہمیں ایسی سیاست اور اجتماعی فکر درکار ہے جو بلوچ، براہوئی شناخت کو پاکستان کی قومی شناخت سے متصادم سمجھنے کے بجائے اسے پاکستان کے وفاقی اور کثیر الجہتی تشخص کا حصہ سمجھے۔ بلوچستان کی مضبوطی پاکستان کی مضبوطی سے جدا نہیں

موسیٰ خیل، ڈپٹی کمشنر ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر نادر ایسوٹ مختلف بنیادی مراکز صحت اور 16 روزہ جاری آؤٹ ریچ سرگرمیوں کا معائنہ کر رہے ہیں

تلی، نظیر احمد سلاچی کی قیادت میں جشنِ آزادی کی شاندار ریلی

سبز ہلالی پرچم، لبوں پر ملی نعرے اور دلوں میں وطن کی محبت لیے شرکاء نے قومی یکجہتی اور آزادی کے جذبے کا بھرپور اظہار کیا

سبوی (این این آئی) تلی میں جشن آزادی کی شاندار ریلی، طلبہ اور اساتذہ کا والہانہ قومی جذبہ، ریلی اسکول سے مین شاہراہ تک نکالی گئی، سبی میں بھی ضلعی انتظامیہ کی جانب سے فلیک مارچ ریلی، مختلف شاہراوں کا گشت، جشن آزادی کو شایان شان سے منایا جائے گا، شہریوں کے تاثر تفصیلات کے مطابق سیوی کے علاقے تلی گاؤں میں جشنِ آزادی کی خوشیاں عروج پر پہنچ گئیں، گورنمنٹ بوائز ہائی سکول تلی کے طلبہ، اساتذہ اور علاقہ معتبرین نے یوم آزادی کی مناسبت سے شاندار ریلی نکالی۔ ہاتھوں میں سبز ہلالی پرچم، لبوں پر ملی نعرے اور دلوں میں وطن کی محبت لیے شرکاء نے قومی یکجہتی اور آزادی کے جذبے کا بھرپور اظہار کیا۔ گورنمنٹ بوائز ہائی سکول تلی سے نکلنے والی ریلی مختلف شاہراہوں سے ہوتی ہوئی مین روڈ پر پہنچی، جہاں طلبہ، اساتذہ اور علاقہ معتبرین نے بھرپور جوش و جذبے کا مظاہرہ کیا۔ ریلی کی قیادت علاقہ معتبرین نظیر احمد سلاچی نے کی۔ شرکاء کا کہنا تھا کہ آج سے 79 برس قبل ہمارے بزرگوں نے قائداعظم محمد علی جناح کی قیادت میں آزادی کے حصول کیلئے لازوال قربانیاں دیں، انہی قربانیوں کی بدولت آج ہم ایک آزاد وطن میں سانس لے رہے ہیں۔ مقررین نے کہا کہ آزادی محض ایک دن منانے کا نام نہیں، بلکہ یہ اپنے بزرگوں کی قربانیوں کو یاد کرنے، وطن سے وفاداری کا عہد کرنے اور آنے والی نسلوں کو اپنی تاریخ سے روشناس کرانے کا موقع ہے۔

پاکستان کے 79 ویں یومِ آزادی کی مناسبت سے محکمہ ایکسائز نارتھ زون کے زیرِ اہتمام پروقار تقریب

کوئٹہ (خ ن) پاکستان کے 79 ویں یومِ آزادی کی مناسبت سے محکمہ ایکسائز نارتھ زون کے زیر اہتمام ایک پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں ڈائریکٹر جنرل ایکسائز نارتھ زون محمد ایوب ہزارہ نے کیک کاٹا۔ تقریب میں ڈائریکٹر ایکسائز نصیر اللہ مندوخیل سمیت محکمہ ایکسائز کے افسران اور اہلکاروں نے شرکت کی۔ اس موقع پر افسران نے ایک دوسرے کو یومِ آزادی کی مبارکباد پیش کی اور وطنِ عزیز کی ترقی، خوشحالی، استحکام اور سلامتی کیلئے خصوصی دعائیں اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ ڈائریکٹر جنرل ایکسائز نارتھ زون محمد ایوب ہزارہ نے کہا کہ یومِ آزادی ہمیں اپنے بزرگوں کی لازوال قربانیوں اور جدوجہد کی یاد دلاتا ہے پاکستان ایک عظیم نعمت ہے اور اس کی ترقی و خوشحالی کیلئے ہر شہری کو اپنا بھرپور کردار ادا کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ ایکسائز کے افسران اور اہلکار قومی جذبے کے ساتھ اپنے فرائض انجام دے رہے ہیں اور عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی کے ساتھ ساتھ صوبے میں قانون کی عملداری اور حکومتی امور کی مؤثر انجام دہی میں اپنا کردار جاری رکھیں گے۔ تقریب کے اختتام پر پاکستان کی سلامتی، استحکام، ترقی اور خوشحالی کیلئے خصوصی دعا کی گئی۔

کوئٹہ، ڈائریکٹر جنرل ایکسائز نارتھ زون محمد ایوب ہزارہ 79 ویں یوم آزادی پاکستان کی مناسبت سے ایکسائز ہیڈ کوارٹرز کوئٹہ میں کیک کاٹ رہے ہیں، ڈائریکٹر ایکسائز ناصر اللہ مندوخیل اور دیگر افسران بھی موجود ہیں

صوبائی وزیر ریونیو عاصم کرد گیلو حلقہ انتخاب کے دورے کے موقع پر لوگوں سے بات چیت کر رہے ہیں

نوجوان ملک کا قیمتی اثاثہ ہیں‘ ملک شاہ گورگیج

نوجوان ملک کا قیمتی اثاثہ ہیں اور انہیں صحت مند و مثبت سرگرمیوں میں مصروف رکھنا وقت کی اہم ضرورت ہے

تربت (این این آئی) جشنِ آزادی پاکستان کے سلسلے میں منعقدہ جشنِ آزادی فٹبال ٹورنامنٹ کا فائنل میچ آبسر فٹبال گراؤنڈ میں کھیلا گیا، جس میں پولیس اکیڈمی تربت نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے یوسی کوشقلات یوتھ فٹبال کلب کو ایک کے مقابلے میں دو گول سے شکست دے کر ٹورنامنٹ کی ٹرافی اپنے نام کر لی۔ فائنل میچ کے مہمانِ خصوصی رکن قومی اسمبلی ملک شاہ گورگیج اور ڈپٹی کمشنر کیچ یاسر اقبال دشتی تھے۔ اس موقع پر چیئرمین ڈسٹرکٹ کونسل کیچ میر ہوتمان بلوچ، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کیچ تابش علی بلوچ، اسسٹنٹ کمشنر تربت محمد حنیف کبزئی، ڈسٹرکٹ اسپورٹس آفیسر تربت غفار یوسف دشتی، ڈسٹرکٹ اسپورٹس آفیسر تمپ حبیب اللہ دشتی سمیت دیگر سیاسی، انتظامی و سماجی شخصیات بھی موجود تھیں۔ فائنل میچ دیکھنے کیلئے آبسر فٹبال گراؤنڈ شائقین سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ دونوں ٹیموں کے درمیان سنسنی خیز اور دلچسپ مقابلہ ہوا، جس سے شائقین بھرپور محظوظ ہوئے اور اپنی پسندیدہ ٹیموں کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کرتے رہے۔ پولیس اکیڈمی تربت نے عمدہ کھیل پیش کرتے ہوئے دو گول اسکور کیے، جبکہ یوسی کوشقلات یوتھ فٹبال کلب کی ٹیم ایک گول کر سکی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے رکن قومی اسمبلی ملک شاہ گورگیج نے کہا کہ نوجوان ملک کا قیمتی اثاثہ ہیں اور انہیں صحت مند و مثبت سرگرمیوں میں مصروف رکھنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ کھیل نوجوانوں کی صلاحیتوں کو مثبت سمت دینے کے ساتھ ساتھ ان میں نظم و ضبط، ٹیم ورک اور برداشت کا جذبہ بھی پیدا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کھیل تعلیم کا بھی اہم حصہ ہیں

پاکستان لاکھوں قربانیوں، جدوجہد اور بے مثال عزم کے نتیجے میں حاصل کیا گیا وطن ہے‘ یاسر بہرام رند

پاکستان لاکھوں قربانیوں، جدوجہد اور بے مثال عزم کے نتیجے میں حاصل کیا گیا وطن ہے، ریلی سے خطاب

تربت (این این آئی) یوم آزادی پاکستان کے موقع پر مکران کی معروف سیاسی و سماجی شخصیت میر یاسر بہرام رند کی ہدایت و قیادت میں تربت میں عظیم الشان کار ریلی کا انعقاد کیا گیا، جس میں شہریوں، نوجوانوں اور مختلف مکاتبِ فکر سے تعلق رکھنے والے افراد کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ کار ریلی کا آغاز میر یاسر رند ہاؤس سے ہوا، جو سیٹلائٹ ٹاؤن سے ہوتی ہوئی مختلف شاہراہوں سے گزر کر مبارک قاضی چوک پہنچی۔ ریلی میں سیکڑوں گاڑیاں شامل تھیں جبکہ شرکاء نے ہاتھوں میں سبز ہلالی پرچم اٹھا رکھے تھے اور گاڑیوں پر بھی قومی پرچم آویزاں کیے گئے تھے۔ شہر کی سڑکوں پر قومی پرچموں کی بہار اور شرکاء کا جوش و جذبہ دیدنی تھا۔ ریلی کے دوران شرکاء نے پاکستان زندہ باد، قائدِاعظم زندہ باد، پاک فوج زندہ باد اور شہداء پاکستان کو سلام کے پرجوش نعرے لگائے۔ شرکاء نے قائدِاعظم محمد علی جناح کی سیاسی بصیرت، اصول پسندی اور عظیم قیادت کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان لاکھوں قربانیوں، جدوجہد اور بے مثال عزم کے نتیجے میں حاصل کیا گیا وطن ہے۔ شرکاء کا کہنا تھا کہ قائدِاعظم کے اصول اتحاد، ایمان اور نظم و ضبط کو اپناتے ہوئے ملک کی سلامتی، استحکام، ترقی اور خوشحالی کیلئے اپنا کردار ادا کرنا ہر پاکستانی کی ذمہ داری ہے۔ ریلی کے شرکاء نے وطن کے دفاع کیلئے پاک فوج اور شہداءِ پاکستان کی قربانیوں کو بھی خراجِ تحسین پیش کیا اور پاکستان کے محافظوں کو سلام کے نعرے لگائے۔ اس موقع پر قومی یکجہتی، حب الوطنی اور پاکستان سے والہانہ محبت کے جذبات نمایاں رہے۔ شرکاء نے کہا کہ پاکستان محض ایک خطِ زمین نہیں بلکہ قائدِاعظم کی قیادت، لاکھوں قربانیوں اور لازوال جدوجہد کا ثمر ہے

ڈپٹی کمشنر نصیرآباد وریندر لعل کی زیرِ صدارت ریونیو افسران کا ایک اہم اجلاس

نصیرآباد (خ ن) ڈپٹی کمشنر نصیرآباد وریندر لعل کی زیر صدارت ریونیو افسران کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں ضلع بھر میں سرکاری واجبات کی وصولی ریونیو امور اور زمینداروں پر واجب الادا بقایاجات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں متعلقہ ریونیو افسران نے شرکت کی اور ڈپٹی کمشنر کو حکومت کے زرعی انکم ٹیکس آبیانہ اور عشر کی مد میں زمینداروں پر واجب الادا بقایاجات وصولیوں کی موجودہ صورتحال اور مقررہ اہداف کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی اجلاس کے دوران ریونیو افسران نے بتایا کہ مختلف مدات میں سرکاری واجبات کی وصولی کیلئے اقدامات کیے جا رہے ہیں، تاہم بعض زمینداروں کی جانب سے واجبات کی بروقت ادائیگی نہ ہونے کے باعث بقایاجات موجود ہیں ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ افسران سے وصولی کے اہداف اب تک کی پیش رفت اور بقایاجات کی تفصیلات بھی دریافت کیں اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نصیرآباد وریندر لعل نے کہا کہ حکومت کے واجب الادا بقایاجات کی وصولی سرکاری امور کا اہم حصہ ہے اس لیے تمام متعلقہ افسران اپنی ذمہ داریاں پوری کرتے ہوئے مقررہ اہداف کے حصول کو یقینی بنائیں

نوابزادہ میر شعیب جان زہری کی قیادت میں کلی پس شہر میں ترقیاتی کام جاری

قلات (خ ن) چیئرمین میونسپل کمیٹی قلات نوابزادہ میر شعیب جان زہری کی قیادت میں کلی پس شہر میں ترقیاتی کام جاری ہیں۔ سیوریج و نکاسی آب کے نظام کی بہتری، نئی پائپ لائنوں کی تنصیب، اور دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں چیئرمین میونسپل کمیٹی نوابزادہ میر شعیب جان زہری کا کہنا ہے کہ سیاست اقتدار کے حصول کو نہیں بلکہ عوام کی خدمت اور ان کے مسائل کے حل کا ذریعہ ہے۔

انٹری لسٹ میں اضافہ کر کے اسے 3000 افراد تک کیا جائے‘ عبداللہ رضا عابد نوتانی

دالبندین (این این آئی) دالبندین پریس کلب کے سامنے نیال خان سمالانی کی قیادت میں نیو انٹری کے متاثرین نے احتجاجی مظاہرہ کیا اور شدید نعرے بازی کی۔ اس موقع پر عبداللہ رضا عابد نوتانی، علی احمد اور دیگر مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 2500 افراد پر مشتمل انٹری لسٹ تیار کی گئی ہے، جس میں مبینہ طور پر غریب اور مستحق افراد کے نام نکال کر من پسند افراد کو شامل کیا گیا ہے۔ مقررین نے مطالبہ کیا کہ انٹری لسٹ میں اضافہ کر کے اسے 3000 افراد تک کیا جائے

پاکستان عظیم قربانیوں، جدوجہد اور بے مثال عزم کا ثمر ہے‘ بلال خان کاکڑ

بلوچستان کی معاشی صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر قومی معیشت کے استحکام میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں گے

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے کہا ہے کہ پاکستان عظیم قربانیوں، جدوجہد اور بے مثال عزم کا ثمر ہے، یومِ آزادی ہمیں اپنے بزرگوں کی قربانیوں کو یاد کرنے کے ساتھ ساتھ ملک کی ترقی، خوشحالی اور استحکام کیلئے اپنے عزم کی تجدید کا موقع فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اتحاد، ایمان، نظم و ضبط اور قومی یکجہتی ہی وہ اصول ہیں جنہیں اپناتے ہوئے ہم پاکستان کو ایک مضبوط اور خوشحال ملک بنا سکتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے دفتر میں جشنِ آزادی کے سلسلے میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب میں بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر قائم لاشاری، افسران اور دیگر حکام نے شرکت کی۔ تقریب کے دوران قومی پرچم لہرایا گیا اور جشنِ آزادی کا کیک بھی کاٹا گیا، جبکہ ملک کی سلامتی، ترقی اور خوشحالی کیلئے خصوصی دعائیں بھی کی گئیں۔ وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے کہا کہ بلوچستان رقبے، قدرتی وسائل، معدنی ذخائر، ساحلی پٹی، گوادر پورٹ، قابلِ تجدید توانائی، زراعت، لائیو اسٹاک، ماہی گیری، سیاحت اور دیگر شعبوں کے حوالے سے بے پناہ معاشی امکانات رکھتا ہے۔ بلوچستان کے ان وسائل اور امکانات کو جدید ٹیکنالوجی، سرمایہ کاری اور مؤثر منصوبہ بندی کے ذریعے معاشی ترقی کے مواقع میں تبدیل کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج کے دن ہمیں یہ عہد کرنا چاہیے کہ بلوچستان کی معاشی صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر قومی معیشت کے استحکام میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں گے۔ بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ صوبے میں سرمایہ کاری کے فروغ، کاروباری سرگرمیوں کیلئے سازگار ماحول کی فراہمی اور ملکی و غیر ملکی سرمایہ کاروں کو سہولیات فراہم کرنے کیلئے فعال کردار ادا کر رہا ہے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر قائم لاشاری نے پوری قوم کو 79 ویں یومِ آزادی کی مبارکباد پیش کی۔

قلات، صوبائی وزیر داخلہ بلوچستان ضیاء اللہ لانگو سے قبائلی عمائدین اور کارکنان ملاقات کر رہے ہیں

ملک کی ترقی اور خوشحالی کیلئے سب کو مثبت اور تعمیری کردار ادا کرنا ہوگا‘ میر اصغر رند

موجودہ حکومت نے جنوبی بلوچستان پیکیج جنوبی بلوچستان کے عوام کیلئے منظور کرایا‘ ظہور بلیدی

تربت (خ ن) پارلیمانی سیکرٹری برائے توانائی میر اصغر رند کے زیرِ اہتمام جشنِ آزادی 2026 کی تیاریوں کے حوالے سے تربت کے علاقے کلاتک میں تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں صوبائی وزیر منصوبہ بندی میر ظہور احمد بلیدی، معروف سیاسی شخصیات خلیل احمد تگرانی، احد الٰہی، حبیب الرحمٰن سمیت دیگر اعلیٰ حکام اور علاقہ مکینوں نے شرکت کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے پارلیمانی سیکرٹری برائے توانائی میر اصغر رند نے پاکستان کی آزادی اور اس کے استحکام کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ملک کی ترقی اور خوشحالی کیلئے سب کو مثبت اور تعمیری کردار ادا کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ ڈھائی سال کے دوران علاقے میں بجلی، پانی، بندات کی تعمیر، زراعت اور دیگر عوامی فلاح و بہبود کے متعدد ترقیاتی منصوبے مکمل کیے گئے ہیں۔ میر اصغر رند نے کہا کہ آج کے دور میں جھوٹ اور منافقت کی سیاست نہیں چل سکتی، کیونکہ سوشل میڈیا کے دور میں عوام ہر بات سے باخبر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سیاست مثبت انداز میں کی جانی چاہیے اور جمہوری رویوں کو فروغ دینا چاہیے تاکہ ملک اور قوم کو فائدہ پہنچ سکے۔ انہوں نے کہا کہ کلاتک اور گرد و نواح کے عوام کا سب سے بڑا مسئلہ بجلی کی فراہمی ہے، جس کے حل کیلئے صوبائی حکومت نے بجٹ میں بجلی کے کھمبوں اور ٹرانسفارمروں کی مد میں فنڈز مختص کیے ہیں تاکہ علاقے میں بجلی کی فراہمی کا مسئلہ ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جا سکے۔ میر اصغر رند نے اس موقع پر صوبائی حکومت کی جانب سے میرانی ڈیم کے متاثرین کو معاوضے کی مد میں فنڈز کی فراہمی کی بھی یقین دہانی کرائی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی وزیر منصوبہ بندی میر ظہور احمد بلیدی نے جشنِ آزادی کے موقع پر پاکستان کی ترقی، خوشحالی اور استحکام کیلئے عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ حکومت نے جنوبی بلوچستان پیکیج جنوبی بلوچستان کے عوام کیلئے منظور کرایا، جس میں شاہراہوں کی تعمیر کے علاوہ صحت، تعلیم، آبپاشی اور دیگر بنیادی ڈھانچے کے منصوبے شامل ہیں، تاکہ بلوچستان کے عوام کے مسائل میں کمی لائی جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے مسائل کا حل ایک قومی دھارے کی وفاقی جماعت ہی کر سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ قوم پرست جماعتوں کی طرح محض سیاسی نعرہ بازی اور شعبدہ بازی کی سیاست پر یقین نہیں رکھتے بلکہ عملی اقدامات کو ترجیح دیتے ہیں۔ میر ظہور احمد بلیدی نے کہا کہ صوبائی حکومت کی جانب سے 425 اساتذہ کی میرٹ پر بھرتی، متعدد کنٹریکٹ ڈاکٹروں کی تعیناتی اور تقریباً 60 انٹرمیڈیٹ کالجز کو ڈگری کالجز کا درجہ دینے جیسے اقدامات اس بات کا ثبوت ہیں کہ حکومت عملی اقدامات پر یقین رکھتی ہے۔ انہوں نے کلاتک میں امتحانی ہال اور لائبریری کی تعمیر کے علاوہ علاقے میں گرین بس سروس شروع کرانے کی بھی یقین دہانی کرائی۔

وفاقی وزیر مملکت تعلیم و پیشہ وارانہ تربیت وجیہہ قمر، چیف ایگزیکٹو آفیسر بی آر ایس پی ڈاکٹر طاہر رشید حکومت بلوچستان اور بی آر ایس پی کے تعاون سے رائز پروگرام کے تحت تربیت حاصل کرنے والی خواتین کے ہمراہ گروپ فوٹو

بلوچستان کی خواتین کو با اختیار بنانے کیلئے حکومت بلوچستان کا پروگرام رائز احسن اقدام ہے‘ وجیہہ قمر

خواتین اس موقع سے بھرپور فائدہ اٹھائیں اور اپنے علاقوں میں رول ماڈل بنیں‘ وزیر مملکت تعلیم

کوئٹہ (این این آئی) وفاقی وزیر مملکت تعلیم و پیشہ وارانہ تربیت وجیہہ قمر نے بلوچستان کی خواتین کو با اختیار بنانے کیلئے حکومت بلوچستان کے پروگرام رائز کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ خواتین اس موقع سے بھرپور فائدہ اٹھائیں اور اپنے علاقوں میں رول ماڈل بنیں اور دیگر خواتین کو بھی ہنر، روزگار اور کاروبار کے مواقع حاصل کرنے کی ترغیب دیں۔ یہ بات انہوں نے جمعرات کو اسلام آباد میں بلوچستان کے اضلاع پنجگور، کیچ اور گوادر سے تعلق رکھنے والی 75 خواتین سے ملاقات کے دوران بات چیت کرتے ہوئے کہی یہ خواتین حکومت بلوچستان کے رائز پروگرام کے تحت اسلام آباد کے معروف تربیتی ادارے میں پیشہ وارانہ تربیت حاصل کر رہی ہیں تربیت حاصل کرنے والی خواتین بیوٹیشن اور کاسمیٹولوجی کے شعبے میں ایک جامع رہائشی تربیتی پروگرام میں شریک ہیں جس کا مقصد انہیں روزگار، خود روزگاری اور پائیدار ذریعہ معاش کیلئے عملی اور مارکیٹ کی ضرورت سے ہم آہنگ مہارتیں فراہم کرنا ہے پروگرام میں تکنیکی تربیت کے ساتھ عملی تجربے اور شخصیت سازی پر بھی توجہ دی جا رہی ہے

وفاقی وزیر مملکت تعلیم و پیشہ وارانہ تربیت وجیہہ قمر، چیف ایگزیکٹو آفیسر بی آر ایس پی ڈاکٹر طاہر رشید حکومت بلوچستان اور بی آر ایس پی کے تعاون سے رائز پروگرام کے تحت تربیت حاصل کرنے والی خواتین سے خطاب کر رہے ہیں

جشنِ آزادی لسبیلہ اسپورٹس فیسٹیول شاندار انداز میں جاری

جشنِ آزادی اسپورٹس فیسٹیول کے شوٹنگ بال ایونٹ میں چار ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں

لسبیلہ (خ ن) وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان عالیانی صوبائی مشیر قانون نوابزادہ زرین خان مگسی کے حلقہ انتخاب میں جشنِ آزادی لسبیلہ اسپورٹس فیسٹیول شاندار انداز میں جاری ہے جشنِ آزادی لسبیلہ اسپورٹس فیسٹیول کا باقاعدہ آغاز تاریخی شہر بیلہ میں شوٹنگ بال کے شاندار مقابلوں سے ہو گیا۔ محکمہ کھیل بلوچستان کے تعاون اور ضلعی اسپورٹس آفیسر لسبیلہ خدا بخش بلوچ کی نگرانی میں شاہی عیدگاہ گراؤنڈ بیلہ میں افتتاحی میچ شاہی عیدگاہ کلب اور بلدیہ کلب بیلہ کے درمیان کھیلا گیا۔ افتتاحی تقریب میں شوٹنگ بال کے سینئر لیجنڈری کھلاڑی حافظ محمد اعظم رونجھہ اور عبدالجلیل رونجھہ نے ضلعی اسپورٹس آفیسر لسبیلہ خدا بخش بلوچ کے ہمراہ گیند کو سروس کر کے ٹورنامنٹ کا باضابطہ افتتاح کیا۔ جشنِ آزادی اسپورٹس فیسٹیول کے شوٹنگ بال ایونٹ میں چار ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں، جن میں تحصیل بیلہ کی شاہی عیدگاہ کلب اور بلدیہ کلب بیلہ جبکہ لاکھڑا کی درخشان کلب اور سدابہار کلب شامل ہیں۔ ٹورنامنٹ کے باقاعدہ مقابلے کل صبح سے شام تک جاری رہیں گے، جہاں شائقین کو شوٹنگ بال کے دلچسپ اور سنسنی خیز مقابلے دیکھنے کو ملیں گے۔ ٹورنامنٹ کی اختتامی تقریب کے مہمانِ خصوصی تحصیلدار بیلہ غلام سرور رونجھو ہوں گے، جو نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے کھلاڑیوں میں ٹرافیاں، میڈلز اور دیگر انعامات تقسیم کریں گے۔ افتتاحی میچ کی نگرانی سائیں عبداللہ گدور نے کی، جبکہ اسکورنگ کے فرائض حاجی محمد نواز رونجھہ نے انجام دیے۔ ٹورنامنٹ کے انتظامات میں پاکستان شوٹنگ بال سے وابستہ عہدیداران اور مقامی کھیلوں کے منتظمین نے بھرپور کردار ادا کیا۔

نصیرآباد، ڈپٹی کمشنر نصیرآباد وریندر لعل گورنمنٹ کے بقایاجات کے وصولی کے حوالے سے ریونیو افسران کے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

جشنِ آزادی کی مناسبت سے ضلع حب میں شاندار شوٹنگ بال میچ

کھلاڑیوں نے پاکستان کے یومِ آزادی کی خوشیوں کو کھیلوں کے ذریعے اجاگر کرتے ہوئے قومی جذبے کا بھی مظاہرہ کیا

حب (خ ن) ضلعی انتظامیہ کی زیرنگرانی جشنِ آزادی کی مناسبت سے ضلع حب میں ایک شاندار شوٹنگ بال میچ کا انعقاد کیا گیا، جس میں لیبر فائٹر اور حب فائٹر کی ٹیموں کے کھلاڑیوں نے بھرپور حصہ لیا۔ دونوں ٹیموں کے درمیان ہونے والے مقابلے میں کھلاڑیوں نے بہترین کھیل، مہارت، جوش و جذبے اور کھیلوں کے اعلیٰ اسپرٹ کا مظاہرہ کیا، جس سے شائقینِ کھیل خوب محظوظ ہوئے۔ شوٹنگ بال میچ کے مہمانِ خصوصی گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن کے سابق صدر اور معروف اسپورٹس دوست رہنما ماسٹر عبدالعزیز رونجھو تھے، جبکہ ان کے ہمراہ ڈسٹرکٹ اسپورٹس آفیسر حاجی محمد ہاشم زہری اور ڈی ایف اے حب کے میڈیا کوآرڈینیٹر ابوبکر دانش میروانی بھی موجود تھے۔ مہمانِ خصوصی اور دیگر معزز مہمانوں کی گراؤنڈ آمد پر شوٹنگ بال ایسوسی ایشن ضلع حب کے جنرل سیکریٹری برکت علی نادر رونجھو، عہدیداران عبدالستار موندرہ، امان اللہ بندیچہ، ماسٹر عبدالعزیز لاسی، رضا محمد بسمل سمیت دیگر منتظمین اور کھیلوں سے وابستہ شخصیات نے پرتپاک استقبال کیا۔ اس موقع پر گراؤنڈ میں جشنِ آزادی کے حوالے سے خصوصی جوش و خروش دیکھنے میں آیا۔ کھلاڑیوں نے نہ صرف اپنی کھیلوں کی صلاحیتوں کا بھرپور اظہار کیا بلکہ پاکستان کے یومِ آزادی کی خوشیوں کو کھیلوں کے ذریعے اجاگر کرتے ہوئے قومی جذبے کا بھی مظاہرہ کیا۔ میچ کے دوران دونوں ٹیموں کے کھلاڑیوں نے ایک دوسرے کو سخت مقابلہ دیا اور شائقین نے بھی کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے بھرپور داد دی۔ مہمانِ خصوصی ماسٹر عبدالعزیز رونجھو نے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ کھیل نوجوانوں کی صلاحیتوں کو مثبت سمت دینے کا بہترین ذریعہ ہیں۔ صحت مند معاشرے کے قیام اور نوجوان نسل کو منفی سرگرمیوں سے دور رکھنے کیلئے کھیلوں کے میدان آباد کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

مقامی، اہل، تجربہ کار اور قانونی طور پر رجسٹرڈ ٹھیکیداروں کو ترجیح دی جائے‘ میر احمد محمد حسنی

چاغی (این این آئی) آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن چاغی کے صدر میر احمد محمد حسنی ریکوڈک پروجیکٹ، سینڈک پروجیکٹ اور بلوچستان میں کام کرنے والی دیگر بڑی معدنی کمپنیوں میں ٹھیکوں کی تقسیم اور مقامی ٹھیکیداروں کی رجسٹریشن کے طریقہ کار پر شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ مقامی، اہل، تجربہ کار اور قانونی طور پر رجسٹرڈ ٹھیکیداروں کو ترجیح دی جائے۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں میر احمد محمد حسنی نے کہا کہ ریکو ڈک، بیرک، سینڈک میٹلز لمیٹڈ، ایم سی سی ریسورسز ڈویلپمنٹ پرائیویٹ لمیٹڈ، نیشنل ریسورسز پرائیویٹ لمیٹڈ اور بلوچستان میں معدنی شعبے سے وابستہ دیگر کمپنیوں کو چاہیے کہ مقامی ٹھیکیداروں کو ترجیح دیتے ہوئے شفاف، منصفانہ اور میرٹ پر مبنی نظام قائم کریں۔ انہوں نے کہا کہ مقامی افراد اور مقامی کمپنیوں کو ترجیح دینا خوش آئند اقدام ہے تاہم مقامی ترجیح کے ساتھ ساتھ قانونی، فنی، مالی اور تجربے سے متعلق تمام مطلوبہ شرائط کو بھی پورا کرنا ضروری ہے

گوادر سیف سٹی منصوبہ، زیرِ زمین کیبلز اور پولز کی تنصیب مکمل

گوادر (این این آئی) حکومت بلوچستان نے گوادر سیف سٹی منصوبے کے تحت شہر کے اہم، حساس اور مصروف مقامات پر جدید سیکیورٹی کیمروں کی تنصیب کیلئے زیرِ زمین کیبلنگ اور پولز کی تنصیب کا کام مکمل کر لیا۔ گوادر پرو کے مطابق منصوبے کے اگلے مرحلے میں جدید نگرانی کیمروں کی تنصیب شروع کی جائے گی۔ 3 ارب 32 کروڑ 56 لاکھ روپے کی تخمینہ لاگت سے جاری گوادر سیف سٹی منصوبہ حکومت بلوچستان کے محکمہ داخلہ و قبائلی امور نے محکمہ سائنس و ٹیکنالوجی کے تعاون سے شروع کیا ہے اس سلسلے میں گوادر سیف سٹی منصوبے کے ڈائریکٹر ڈاکٹر آصف خان بریچ نے گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی (جی ڈی اے) کے ڈائریکٹر جنرل معین الرحمٰن خان سے ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ جی ڈی اے کے چیف انجینئر حاجی سید محمد بھی اس موقع پر موجود تھے ملاقات کے دوران سیف سٹی منصوبے کے ڈائریکٹر نے جی ڈی اے کے ڈائریکٹر جنرل کو منصوبے پر ہونے والی تازہ پیش رفت، جاری تعمیراتی کام اور آئندہ مراحل کے بارے میں بریفنگ دی۔

نور محمد دمڑ کا عبدالخالق اچکزئی کے جوانسال صاحبزادے کے اچانک انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر کموڈیٹی مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ و چیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی حاجی نور محمد خان دمڑ نے اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کے جوانسال صاحبزادے ثناء اللہ اچکزئی کے اچانک انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔

پاکستان، چین مشترکہ کمپنی کو گوادر میں گدھا پلانٹ کیلئے 4 ایکڑ اراضی الاٹ

گوادر (این این آئی) گوادر میں پاک چین لائیو اسٹاک ویلیو چین کی ترقی کے منصوبے کو فروغ دینے کی جانب اہم پیش رفت کے طور پر پاکستانی اور چینی کمپنیوں کے مشترکہ منصوبے شہزاد اینڈ شا (پرائیویٹ) کو گدھوں کا مذبح خانہ اور پروسیسنگ فیکٹری قائم کرنے کیلئے گوادر نارتھ فری زون میں چار ایکڑ اراضی باضابطہ طور پر الاٹ کر دی گئی۔ گوادر پرو کے مطابق کمپنی کا مقصد گدھے کا گوشت اور کھالیں چین برآمد کرنا ہے۔ فیکٹری کی تعمیر شروع کرنے کیلئے مقررہ قوانین و ضوابط کے مطابق ابتدائی مٹی کی جانچ بھی مکمل کر لی گئی ہے۔ حکومتی ہدایات کے تحت کمپنی نے سالانہ 150,000 گدھے ذبح کرنے کا کوٹہ بھی حاصل کر لیا ہے۔ گوادر پرو کے مطابق گوادر پورٹ اتھارٹی (جی پی اے) کے ایک عہدیدار نے گوادر پرو کو بتایا کہ کمپنی نے وزارت قومی غذائی تحفظ و تحقیق، محکمہ حیوانات قرنطینہ اور چین کی جنرل ایڈمنسٹریشن آف کسٹمز (GACC) سے تمام ضروری لائسنس اور این او سیز حاصل کر لیے ہیں۔

شیرانی جشن آزادی اسپورٹس فیسٹیول 2026 کرکٹ ٹورنامنٹ اختتام پذیر

شیرانی (بیورو چیف رفیق قیصرانی) شیرانی جشن آزادی اسپورٹس فیسٹیول 2026 اسپورٹ کرکٹ ٹورنامنٹ کا اختتام پذیر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی کے وژن کیمطابق بلوچستان بھر کی طرح ضلع شیرانی میں بھی کھیلوں کے مقابلے جاری ہیں، آج کرکٹ کا شاندار فائنل میچ ہو گیا جس میں ضلع شیرانی کی یوتھ بھرپور حصہ لیا جو کہ خوش آئند ہیں اس شاندار کرکٹ فائنل میچ کا معزز مہمان خاص ڈپٹی کمشنر شیرانی کلیم اللہ کاکڑ انکے ہمراہ ڈپٹی چیرمین مولوی ادم خان حریفال اور کیپپ تھانہ ایس ایچ او یار محمد شیرانی تھے جنہوں نے میچ کے دوران اپنا تعارف کرایا اور فوٹوگرافی اس اس شاندار فائنل معرکہ کلی پرویزان نے اپنے نام کیا

جیکب آباد: مہران پبلک اسکول شور و تھیم میں یومِ آزادی کی شاندار تقریب‘ کیک کاٹا گیا

جیکب آباد (رپورٹ انیس جلھرانی) مہران پبلک اسکول شور و تھیم میں یومِ آزادی (14 اگست) کے حوالے سے ایک پروقار اور شاندار تقریب منعقد کی گئی۔ تقریب کا آغاز طلباء کے جوش و جذبے سے ہوا، جہاں طلبا و طالبات نے ملی نغمے پیش کر کے اپنے جذبہ حب الوطنی کا بھرپور اظہار کیا۔ پروگرام کی صدارت اسکول کے پرنسپل رفیق احمد ملغانی اور وائس پرنسپل محمد رضوان جلھرانی نے کی۔ تقریب کے دوران یوم آزادی کی مناسبت سے خصوصی طور پر کیک بھی کاٹا گیا،

جعفرآباد، جشنِ آزادی کپ کرکٹ ٹورنامنٹ کا فائنل میچ

نوجوان پاکستان کا مستقبل ہیں اور انہیں کھیلوں کے بہتر مواقع فراہم کرنے کیلئے ہر ممکن تعاون جاری رکھا جائے گا

جعفرآباد (نامہ نگار مقصود احمد مہر) جعفرآباد ہیڈکوارٹر ڈیرہ اللہ یار میں جشنِ آزادی کے سلسلے میں منعقدہ جشنِ آزادی کپ کرکٹ ٹورنامنٹ کا فائنل میچ گورنمنٹ ہائی اسکول گراؤنڈ ڈیرہ اللہ یار میں کھیلا گیا۔ فائنل میں ایڈمنسٹریشن اور لائن ڈیپارٹمنٹ کی ٹیمیں مدمقابل ہوئیں، جبکہ مہمانِ خصوصی ایم پی اے جعفرآباد تھے۔ تقریب میں، ڈپٹی کمشنر جعفرآباد، ایس ایس پی جعفرآباد، اے ڈی سی جعفرآباد، چیف آفیسر ڈیرہ اللہ یار، وارڈس پاکستان کے سی سی او، اسسٹنٹ کمشنر، سمیت دیگر ضلعی افسران، معززین اور شہریوں نے شرکت کی۔ فائنل میچ میں دونوں ٹیموں نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا اور سخت مقابلے کے بعد لائن ڈیپارٹمنٹ کی ٹیم نے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے فائنل اپنے نام کر لیا اور ونر ٹرافی حاصل کی۔ اس موقع پر مہمانِ خصوصی ایم پی اے صاحب نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کھیل نوجوانوں کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے، صحت مند معاشرے کے قیام اور مثبت سرگرمیوں کے فروغ میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ جشنِ آزادی کے موقع پر ایسے کھیلوں کے مقابلوں کا انعقاد قابلِ تحسین ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان پاکستان کا مستقبل ہیں اور انہیں کھیلوں کے بہتر مواقع فراہم کرنے کے لیے ہر ممکن تعاون جاری رکھا جائے گا۔ تقریب کے اختتام پر فاتح ٹیم لائن ڈیپارٹمنٹ میں ونر ٹرافی تقسیم کی گئی، جبکہ کھلاڑیوں اور منتظمین کو کامیاب اور شاندار ٹورنامنٹ کے انعقاد پر خراجِ تحسین پیش کیا گیا۔

ڈیرہ اللہ یار میں جشنِ آزادی کے سلسلے میں منعقدہ جشنِ آزادی کپ کرکٹ ٹورنامنٹ کے فائنل میچ سے قبل کھلاڑیوں کا گروپ فوٹو

حب، جشنِ آزادی کے سلسلے میں ضلعی سطح کے علمی، ادبی و ثقافتی مقابلہ

حسن قرآت، نعت، اردو و انگریزی تقاریر، ملی نغمہ اور ٹیبلو شامل تھے

حب (خ ن) جشنِ آزادی 2026 کے سلسلے میں ضلعی سطح کے علمی، ادبی و ثقافتی مقابلہ جات گورنمنٹ بوائز ہائیر سیکنڈری اسکول حب میں منعقد ہوئے۔ اس تقریب کی سربراہی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر حب محمد رحیم بلیدی نے کی، جبکہ سینئر ہیڈ ماسٹر ساجد شمیم اور جملہ اسٹاف کی نگرانی میں انعقاد ہوا۔ تقریب میں ڈی ڈی او وندر شاکر حسین جاموٹ، اے ڈی ای او جناب عبدالمجید شیخ، ضلعی کلسٹر ہیڈز اور مختلف اسکولوں کے اساتذہ کرام نے بھرپور شرکت کی۔ اس موقع پر طلبہ کے درمیان علمی، ادبی اور ثقافتی مقابلہ جات ہوئے، جن میں حسن قرآت، نعت، اردو و انگریزی تقاریر، ملی نغمہ اور ٹیبلو شامل تھے۔

گزشتہ 365 دن: بلوچستان میں عوامی خدمت اور ترقی کا نیا سفر

رپورٹ: منظور احمد مگسی

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں گزشتہ 365 دن صوبے میں عوامی فلاح، ترقیاتی منصوبہ بندی، ادارہ جاتی اصلاحات اور جدید طرزِ حکمرانی کے حوالے سے اہم اقدامات سے عبارت رہے۔ حکومت نے بلوچستان کے عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی، نوجوانوں کے لیے روزگار اور ہنر کے مواقع، تعلیم و صحت کی بہتری، خواتین کی معاشی و سماجی شمولیت، زراعت و آبپاشی کے فروغ، توانائی، معدنیات، صنعت، مواصلات، شہری سہولیات اور ڈیجیٹل گورننس سمیت مختلف شعبوں پر خصوصی توجہ مرکوز کی۔ تعلیم کے میدان میں ہونہار طلبہ کے لیے اسکالرشپس، اعلیٰ تعلیم کے مواقع اور بین الاقوامی تعلیمی اداروں تک رسائی کو فروغ دیا گیا، جبکہ آکسفورڈ پاکستان پروگرام کے ذریعے بلوچستان کے طلبہ کے لیے عالمی معیار کی اعلیٰ تعلیم کے دروازے کھولنے کی کوشش کی گئی۔ صحت کے شعبے میں بلوچستان ہیلتھ کارڈ، مستحق مریضوں کے علاج میں معاونت، ہسپتالوں کی بہتری اور جدید طبی سہولیات کی فراہمی کے ساتھ ساتھ صحت کے نظام کو ڈیجیٹل بنانے پر بھی توجہ دی گئی۔ نوجوانوں کو صوبے کا قیمتی اثاثہ قرار دیتے ہوئے فنی تربیت، ڈیجیٹل مہارتوں، فری لانسنگ، کاروباری صلاحیتوں اور بیرونِ ملک روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے اقدامات کیے گئے تاکہ نوجوانوں کو باعزت روزگار کے قابل بنایا جاسکے۔ حکومت نے ڈیجیٹل بلوچستان کے تصور کو بھی عملی شکل دینے کی کوشش کی، جس کے تحت سرکاری امور میں ٹیکنالوجی کے استعمال، ڈیجیٹل گورننس، ڈیٹا پر مبنی فیصلہ سازی، بجٹ سازی کی ڈیجیٹلائزیشن اور شماریاتی معلومات تک عوام کی رسائی کے لیے جدید نظام متعارف کرائے گئے۔ اسی طرح حکومت کے ترقیاتی منصوبوں، پالیسیوں اور دیگر اقدامات کو ڈیجیٹل میڈیا پر اجاگر کرنے کیلئے باقاعدہ ڈیجیٹل میڈیا پالیسی کی منظوری دی گئی ہے۔ زراعت اور آبپاشی کے شعبے میں پانی کے بہتر استعمال، ڈیموں، آبپاشی کے منصوبوں، زرعی پیداوار اور لائیو اسٹاک کے فروغ پر توجہ دی گئی، جبکہ توانائی کے شعبے میں شمسی توانائی اور قابلِ تجدید ذرائع کو فروغ دینے کے اقدامات کیے گئے تاکہ دور دراز علاقوں میں بھی بجلی کی ضروریات پوری کی جاسکیں۔ بلوچستان کے معدنی وسائل کو صوبے کی معاشی ترقی کا ذریعہ بنانے کے لیے معدنیات، صنعت اور سرمایہ کاری کے شعبوں میں نئے امکانات تلاش کیے گئے، جبکہ گوادر اور ساحلی بلوچستان کو معاشی سرگرمیوں، تجارت اور سرمایہ کاری کے مرکز کے طور پر ترقی دینے پر بھی توجہ دی گئی۔ شہری سہولیات میں بہتری کے لیے کوئٹہ سمیت مختلف علاقوں میں پبلک ٹرانسپورٹ کے نظام کو بہتر بنانے کے اقدامات کیے گئے، جن میں گرین بس سروس اور خواتین کے لیے پنک بس سروس جیسے منصوبے شامل ہیں۔ خواتین کے لیے محفوظ سفری سہولیات، تعلیم، ہنر، کاروبار اور معاشی خودمختاری کے مواقع بڑھانے کی کوشش بھی حکومتی ترجیحات میں شامل رہی۔ اسی طرح صوبے کے مختلف اضلاع میں سڑکوں، پلوں، پانی کی فراہمی، شہری انفراسٹرکچر اور دیگر بنیادی سہولیات سے متعلق منصوبوں پر کام آگے بڑھایا گیا تاکہ دور دراز علاقوں کو بہتر مواصلاتی رابطوں سے منسلک کیا جا سکے۔ سماجی بہبود کے شعبے میں مستحق افراد، مریضوں، خواتین اور بچوں کے لیے معاونت اور سماجی تحفظ کے اقدامات کو بھی اہمیت دی گئی۔ مجموعی طور پر گزشتہ 365 دنوں میں میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں حکومت بلوچستان کی پالیسی کا مرکز انسانی ترقی، عوامی خدمات، نوجوانوں کا مستقبل، معاشی سرگرمیوں کا فروغ اور جدید طرزِ حکمرانی رہا۔ بلوچستان کے مسائل طویل عرصے سے چلے آرہے ہیں اور صوبے کا وسیع جغرافیہ ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل میں ایک بڑا چیلنج ہے، تاہم گزشتہ ایک سال کے دوران تعلیم، صحت، روزگار، ڈیجیٹل گورننس، انفراسٹرکچر، زراعت، توانائی، معدنیات، خواتین اور نوجوانوں سے متعلق اقدامات نے صوبے کی ترقی کے لیے ایک وسیع سمت متعین کی ہے۔ آنے والے دنوں میں ان منصوبوں کی بروقت تکمیل، شفافیت، میرٹ اور ان کے ثمرات کی بلوچستان کے عام شہری تک رسائی ہی اس ترقیاتی سفر کی اصل کامیابی کا پیمانہ ہوگی۔

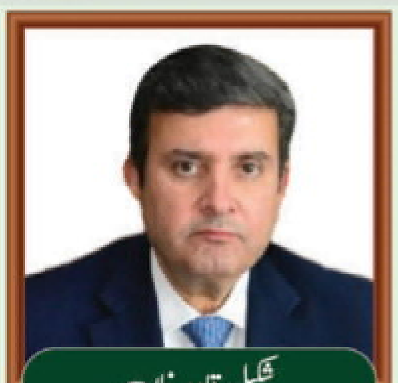

شکیل قادر خان
چیف سیکرٹری بلوچستان

یوم آزادی پاکستان ہمارے قومی سفر کا ایک عظیم اور تجدید عہد کا دن ہے، جو ہمیں آزادی کی قدر و قیمت کے ساتھ ساتھ اپنی قومی ذمہ داریوں کا احساس دلاتا ہے۔ 14 اگست ہمیں امن، اتحاد، خودمختاری اور ترقی کے اُس راستے کی یاد دلاتا ہے جس کی بنیاد قائداعظم محمد علی جناح کی قیادت، علامہ اقبال کے تصور اور ہمارے بزرگوں کی بے مثال قربانیوں پر رکھی گئی۔

بلوچستان پاکستان کا اہم اور باوقار حصہ ہے۔ صوبائی حکومت عوام کی فلاح و بہبود، امن و استحکام، تعلیم، صحت، روزگار، بنیادی ڈھانچے اور نوجوانوں کے لیے بہتر مواقع کی فراہمی کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے۔ ہمارا عزم ہے کہ بلوچستان کو ترقی، خوشحالی اور مساوی مواقع کے ذریعے قومی ترقی کے دھارے میں مزید مضبوط کردار ادا کرنے کے قابل بنایا جائے۔

میں خصوصاً نوجوان نسل سے کہنا چاہتا ہوں کہ پاکستان کا مستقبل ان کے ہاتھوں میں ہے۔ تعلیم، ہنر، میرٹ، محنت، قانون کی پاسداری اور مثبت سوچ کو اپنا کر نوجوان نہ صرف اپنی زندگی بہتر بنا سکتے ہیں بلکہ ملک کی ترقی میں بھی مؤثر کردار ادا کر سکتے ہیں۔

آج کے دن ہمیں یہ عہد کرنا ہوگا کہ ہم قائداعظم کے اصولوں ایمان، اتحاد اور تنظیم کو اپنی قومی زندگی کا حصہ بنائیں گے اور پاکستان کی ترقی، استحکام اور خوشحالی کے لیے اپنی ذمہ داریاں خلوصِ نیت سے ادا کریں گے۔

پاکستانی قوم نے ہمیشہ مشکل حالات کا حوصلے، اتحاد اور عزم کے ساتھ مقابلہ کیا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ قومی یکجہتی اور اجتماعی کوششوں کے ذریعے ہم موجودہ چیلنجز پر قابو پاتے ہوئے پاکستان کو مزید مضبوط، مستحکم اور خوشحال ملک بنانے میں کامیاب ہوں گے۔

اللہ تعالیٰ پاکستان کو امن، استحکام، ترقی اور خوشحالی عطا فرمائے اور ہمیں وطنِ عزیز کی خدمت کا موقع اور توفیق دے۔

پاکستان ہمیشہ زندہ باد

میر سرفراز بگٹی
وزیراعلیٰ بلوچستان

14 اگست ہمیں ان عظیم قربانیوں کی یاد دلاتا ہے جو ہمارے بزرگوں نے قائداعظم محمد علی جناح کی قیادت میں ایک آزاد وطن کے حصول کے لیے پیش کیں۔ یہ دن ہمیں اس عہد کی تجدید کا موقع بھی فراہم کرتا ہے کہ ہم پاکستان کی سلامتی، ترقی اور خوشحالی کے لیے اپنا کردار بھرپور انداز میں ادا کریں گے۔ بلوچستان کے عوام ہر سال کی طرح اس سال بھی بھرپور جوش و جذبے کے ساتھ جشنِ آزادی منا رہے ہیں۔ صوبے بھر میں منعقد ہونے والی تقریبات میں عوام کی بھرپور شرکت اس بات کا واضح اظہار ہے کہ اہل بلوچستان پاکستان سے اپنی محبت اور وابستگی کو دل و جان سے مقدم رکھتے ہیں۔ آج کے دن میں وطن عزیز کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے تمام شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتا ہوں۔ شہداء کے اہل خانہ کو یقین دلاتا ہوں کہ بلوچستان کا بچہ بچہ ان کے پیاروں کی عظیم قربانی اور مقدس خون کو قدر و احترام کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ ہم ان عظیم قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کریں گے۔ بلوچستان کے نوجوانوں کے نام میرا خصوصی پیغام ہے کہ ہمارا مستقبل تعلیم، جدید ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت اور ہنر میں ہے۔ نوجوان دہشت گرد عناصر کے گمراہ کن پروپیگنڈے سے دور رہیں اور اپنی توانائیاں تعلیم، تحقیق، ہنر اور ملک کی تعمیر و ترقی کے لیے صرف کریں۔ ہم نے نوجوانوں کے لیے میرٹ پر مبنی بھرتیوں، تعلیمی وظائف، روزگار اور جدید تعلیم کے فروغ سمیت متعدد اصلاحات اور منصوبے شروع کیے ہیں۔ میرا یقین ہے کہ نوجوانوں کو میرٹ پر آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرکے ان کا اعتماد حکومت اور ریاست پر مزید مضبوط کیا جاسکتا ہے۔ دہشت گردی کے ذریعے بلوچستان کے عوام کو ایک لاحاصل جنگ میں دھکیلنے والے عناصر کو شکست کا سامنا کرنا ہوگا۔ پاکستان کی ترقی اور اس کی دائمی فتح کو دنیا کی کوئی طاقت نہیں روک سکتی۔ پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان حالیہ دفاعی معاہدے پر میں صدر مملکت، وزیراعظم پاکستان اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ پاکستان کی دفاعی صلاحیت، سلامتی اور عالمی وقار میں اضافے کے لیے کیے جانے والے اقدامات کو اہل بلوچستان قدر و احترام کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ پاکستان کو ترقی کرتا اور دنیا میں اپنا مقام بلند کرتا دیکھ کر ہمارا دل خوشی سے باغ باغ ہوتا ہے۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ پاکستان اور بلوچستان کو امن و سلامتی کا گہوارہ بنائے، وطن عزیز کو ہمیشہ قائم و دائم رکھے اور اسے ترقی و خوشحالی کی نئی بلندیوں سے ہمکنار فرمائے۔

پاکستان ہمیشہ زندہ باد

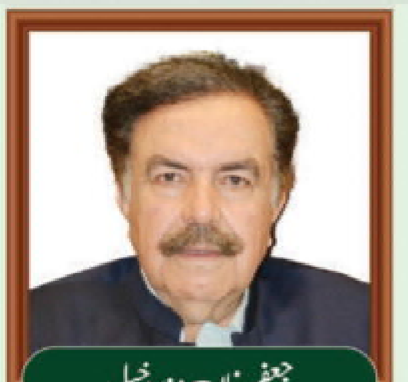

جعفر خان مندوخیل
گورنر بلوچستان

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے جشنِ آزادی پاکستان کے موقع پر اپنے پیغام میں پوری قوم کو دل کی اتھاہ گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ آزادی درحقیقت انسانی زندگی کا اصل جوہر ہے جو افراد اور قوموں کو خودمختاری کے ساتھ زندگی گزارنے، آزادانہ فیصلے کرنے اور اپنی تقدیر خود تشکیل دینے کا حق عطا کرتی ہے۔ برصغیر پاک و ہند کی تاریخ میں 14 اگست 1947 ایک تاریخی اور یادگار دن ہے، جب پاکستان ایک آزاد اور خودمختار مملکت کے طور پر دنیا کے نقشے پر ابھرا۔ برصغیر کے مسلمانوں نے بے شمار قربانیاں دیکر غلامی، جبر اور استحصال سے نجات حاصل کی۔ آج کا دن ہمیں تحریک پاکستان کے ان تمام شہداء، غازیوں اور رہنماؤں کی عظیم قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کا بھی موقع فراہم کرتا ہے جنہوں نے اپنی جانوں اور مال کی قربانی دیکر ہمارے لیے آزاد وطن حاصل کیا۔ اس ضمن میں ہمارے بزرگوں نے اپنا فرض ادا کر دیا، اب یہ ہماری، بالخصوص نوجوان نسل کی ذمہ داری ہے کہ آزادی کی قدر و حفاظت کریں اور پاکستان کی سلامتی، استحکام، ترقی اور خوشحالی کے لیے بلند حوصلے، قومی جذبے اور حب الوطنی کے ساتھ اپنا کردار ادا کریں۔ پاکستان نے اپنے قیام سے لے کر آج تک ایک طویل اور قابلِ ذکر سفر طے کیا ہے، تاہم ہمیں اب بھی متعدد چیلنجز کا سامنا ہے جو قومی تعمیر و ترقی کی راہ میں رکاوٹ بن رہے ہیں۔ موجودہ حالات اس امر کے متقاضی ہیں کہ پوری قوم ایک مرتبہ پھر تحریک پاکستان کے جذبے کو زندہ کرے اور قومی اتحاد، یکجہتی، برداشت اور باہمی اتفاق و تعاون کو فروغ دے تاکہ ہم سب ملکر ملک کی تعمیر و ترقی کو یقینی بناسکیں۔ ہمیں ایک ایسے مضبوط، خوشحال، پرامن اور ترقی یافتہ پاکستان کی تعمیر کیلئے اجتماعی کوششیں کرنا ہوں گی جہاں ہر شہری کو مساوی مواقع، انصاف، تعلیم، روزگار اور باعزت زندگی میسر ہو۔ اس مقصد کے حصول کیلئے معاشی استحکام، سماجی انصاف، سیاسی ہم آہنگی، قانون کی حکمرانی اور اداروں کے استحکام کو یقینی بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ پاکستان کی حقیقی طاقت اس کے عوام، بالخصوص نوجوان نسل کے عزم، صلاحیت اور کردار میں پوشیدہ ہے۔ ہمیں اپنے نوجوانوں کو جدید تعلیم، ہنر، ٹیکنالوجی اور روزگار کے بہتر مواقع فراہم کرکے انہیں قومی ترقی کا مؤثر شراکت دار بنانا ہوگا۔ نوجوان نسل اگر اتحاد، محنت، دیانت اور حب الوطنی کو اپنا شعار بنائے تو کوئی رکاوٹ پاکستان کو ترقی اور خوشحالی کی منزل تک پہنچنے سے نہیں روک سکتی۔ آیئے ہم یہ عہد کریں کہ ہم پاکستان کی آزادی، خودمختاری اور قومی وقار کا ہر حال میں تحفظ کریں گے اور پاکستان کی تعمیر و ترقی کیلئے اپنے حصے کا کردار ادا کریں گے۔

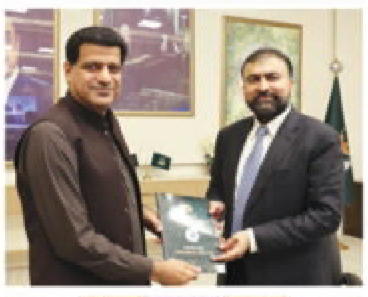

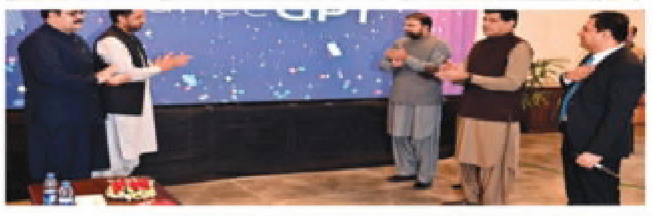

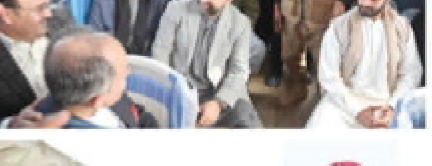

روزنامہ بلوچستان آبزرور کوئٹہ
Daily BALOCHISTAN Observer Quetta

پبلشر نثار احمد نے الکریم پرنٹنگ پریس سریاب پھاٹک بلمقابل سیلانی ویلفیئر سریاب روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر دفتر روزنامہ بلوچستان آبزرور فلیٹ #2 یونیورسل کمپلیکس سیکنڈ فلور فیز ii جناح روڈ کوئٹہ سے شائع کیا
کوئٹہ فون نمبر 03312634009۔ اسلام آباد بیورو چیف 03335190142

سکل ایمپیسڈر اور نیشنل پاور سیکٹر انوویشن پروگرام کا خوش آئند فیصلہ

وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے پہلی نیشنل یوتھ ایمپلائمنٹ پالیسی، نوجوانوں کو ہنر سیکھنے کے نئے مواقع فراہم کرنے، مستقبل کی جاب مارکیٹ کیلئے تیار کرنے کیلئے سکل ایمپیسڈر پروگرام اور نیشنل پاور سیکٹر انوویشن پروگرام کا اجرا کرتے ہوئے کہا ہے کہ نوجوان نسل قوم کی امید ہے، نوجوانوں کو تعلیم کے یکساں مواقع کی فراہمی کے بغیر ترقی ممکن نہیں، نوجوانوں کو ترقی کے سفر میں پیچھے نہیں رہنے دیں گے، غریب کا بچہ اعلی تعلیم سے محروم کیوں رہے، دانش سکولوں کا معیار ایچی سن سے کسی طور کم نہیں ہے، اسلام آباد میں دانش یونیورسٹی میں کلاسوں کا آغاز آئندہ سال ہو جائے گا، 7 لاکھ لیپ ٹاپ میرٹ پر نوجوانوں میں تقسیم کئے ہیں، رواں سال مزید دو لاکھ پچاس ہزار نوجوانوں کو کروم بکس دیں گے، رواں سال ایک ہزار طلبہ و طالبات کو آئی ٹی اور اے آئی کی تعلیم کیلئے چین بھجوایا جائے گا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ میں نے بہت کوشش کی ہے کہ تعلیم کے میدان میں ہم دوسرے ممالک کے مقابلے میں کسی طور بھی پیچھے نہ رہیں، اس کیلئے بطور خادم پنجاب تعلیم کے فروغ کیلئے اقدامات کئے۔ پنجاب اور باقی صوبوں کے طول وعرض میں لاکھوں کروڑوں بچے اور بچیاں انتہائی قابل اور ذہین ہیں اور اگر ان کو تعلیم کے زیور سے آراستہ ہونے کا موقع ملے تو وہ دوسرے دیہات اور شہروں کے بچوں کو پیچھے چھوڑ جائیں لیکن یہ کتنی ستم ظریفی ہے کہ ایک طرف امرا کے بچوں کو نہ صرف پاکستان کی بہترین درسگاہوں میں تعلیم کے مواقع میسر ہوتے ہیں بلکہ وہ دنیا کی بہترین یونیورسٹیز میں بھی مہنگے اخراجات برداشت کر کے تعلیم حاصل کر سکتے ہیں کیونکہ ان کے پاس وسائل ہوتے ہیں جبکہ ان کے مقابلے میں ملک میں لاکھوں والدین کو بچوں کے لئے عام تعلیم کے مواقع بھی میسر نہیں ہوتے۔ ایچی سن کالج میں اشرافیہ کے بچے تعلیم حاصل کرتے ہیں جہاں پہ غریب والدین کے بچے تعلیم حاصل کرنے کا سوچ بھی نہیں سکتے، یہ وہ تضاد ہے جس کی وجہ سے پاکستان میں تعلیم کے میدان میں ہم بہت پیچھے رہ گئے لیکن الحمداللہ حالیہ سالوں میں دانش سکولوں کی جو بنیاد رکھی گئی ان سے غریب والدین کے بچے بھی بہترین تعلیم حاصل کر رہے ہیں، پاکستان بابائے قوم قائداعظم محمد علی جناح کی عظیم تحریک کے نتیجے میں معرض وجود میں آیا جس کیلئے لاکھوں مسلمانوں نے اپنے خون کا نذرانہ پیش کیا، انہوں نے تمام اپنی جائیدادیں اور ہر چیز وہاں چھوڑ کر اس خواب کو آنکھوں میں بسایا کہ پاکستان میں تعلیم، صحت اور محنت کے بل بوتے پر ترقی کے مواقع سے معاشرے میں اپنا مقام بنائیں گے۔ قیام پاکستان کا بنیادی مقصد ایک فلاحی ریاست کا قیام تھا جہاں پر سب کو مساوی حقوق اور ترقی کے مواقع حاصل ہوں لیکن میں سمجھتا ہوں کہ یہ منزل ہنوز دور ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ دانش سکولوں کا پنجاب سے آغاز کیا گیا، اب یہ سکول بطور خادم پاکستان گلگت بلتستان، آزاد جموں وکشمیر اور بلوچستان کے سنگلاخ پہاڑی علاقوں میں بھی بنا رہے ہیں جہاں پر ان شا اللہ قوم کے عظیم بیٹوں اور بیٹیوں کو مفت تعلیم حاصل کرنے کا موقع ملے گا اور ان میں تعلیم کا معیار کسی صورت بھی ایچی سن کالج کم نہیں، دانش سکول میں تعلیم حاصل کرنے والے ایک محنت کش کے ہونہار بچے نے محنت کر کے اپنے والدین اور اساتذہ کا نام روشن کیا ہے

پاکستان زندہ و تابندہ باد

آج کل ہر طرف ستارہ و ہلال سے مزین سبز و سفید پرچم کی بہار آئی ہوئی ہے۔ تمام پاکستانی آزادی کا بھرپور جشن منانے کو بے تاب ہیں۔ اگست کا مہینہ شروع ہوتے ہی ایک عجیب سی کیفیت دل و دماغ پر طاری ہو جاتی ہے۔ جس کو بلاشک و شبہ جذبہ حب الوطنی کا نام دیا جاسکتا ہے۔ یہ بات انسانی فطرت ہے کہ انسان کا خمیر جس مٹی سے جنم لیتا ہے۔ وہ مٹی آخری سانس تک اس کی پہلی محبت کی صورت ہمیشہ اس کے ساتھ ساتھ رہتی ہے۔ وہ دنیا کے کسی بھی خطے میں ہو، یہ محبت اس کو اپنی یاد سے غافل نہیں ہونے دیتی۔ قابل فخر ہیں وہ قومیں جو نہ صرف اپنی آزادی کی قدر کرتی ہیں، بلکہ اس آزادی کو برقرار رکھنے کے لئے ہر آن جہد مسلسل میں مصروف عمل خود کو مضبوط سے مضبوط تر کرتی چلی جاتی ہیں۔ یوں اپنے پیارے وطن سے محبت کا اظہار ہر لحہ اپنے کردار سے کرتی رہتی ہیں۔

پاکستان کا قیام وہ اٹل حقیقت ہے جو اس خطے کے باشندوں کے لئے ناگزیر تھی۔ اس ملک کا قیام نہ صرف یہاں بسنے والوں کو آزادی سے اپنی زندگی گزارنے کا حق دیتا ہے، بلکہ عالمی سطح پر بھی ہر ملک کی سالمیت کے لئے ایک توانا آواز اٹھا کر یہ باور کرواتا رہتا ہے، کہ پاکستان دنیا کے ان چند نمایاں ممالک میں شامل ہے جن کے بغیر کسی مسئلے کا حل نکالنا ممکن نہیں ہے۔ پاکستان کی جغرافیائی حدود اس کو دنیا کے اہم ترین ممالک میں شامل کئے ہوئے ہے۔

پاکستان اس خطہ زمین پر موجود ہے جو ہزاروں سال سے ایک اہم خطہ تصور کیا جاتا رہا ہے۔ بڑے بڑے فاتحین اس راستے سے گزرے ہیں۔ بڑے بڑے علم کے متلاشی یہاں مستقل قیام کرتے رہے ہیں۔ نامور شخصیات یہاں آباد ہو کر اس سرزمین کو دل میں بسا کر اس کی محبت میں گرفتار ہوتے رہے ہیں۔ یہ اولیاء کی سرزمین ہے۔ فاتحین اس کے مکین ہیں۔ پاکستان کے باشندے ہر شعبہ زندگی میں نمایاں کارنامے انجام دے کر عالمی سطح پر پاکستان کو ایک مضبوط پہچان دینے میں کامیاب رہے ہیں۔

یہ پاک سرزمین دنیا کے ان چند خوبصورت ترین ممالک میں شامل ہے، جن پر اللہ کی خاص مہربانی اس صورت نمایاں ہے کہ یہاں ہر طرح کی خصوصیات موجود ہیں۔ موسموں کا ذکر کریں تو چاروں موسم پوری آب و تاب کے ساتھ اس سرزمین سے وفا نبھانے آتے ہیں۔ سردی، گرمی، خزاں اور بہار کے موسم اپنے پورے رنگ کے ساتھ وقت مقررہ پر جلوہ گر ہوتے ہیں، اور اپنی گود میں لائے ہوئے موسم کے پھل، پھول اور اجناس یہاں کے بسنے والوں کو تحفے کی صورت دیتے آ رہے ہیں۔ اس کی حدود میں پہاڑ ہیں، دریا ہیں، صحرا ہیں۔ ریگستان ہیں۔ نخلستان ہیں۔ کھیت و کھلیان ہیں۔ الغرض اس دھرتی پر اتنے رنگ سجے ہیں کہ دنیا میں کئی ممالک اتنے رنگ یکجا دیکھنے کو ترس جاتے ہیں۔ ایک طرف ترقی کے نشان اس کے شہر ہیں، جہاں اونچے اونچے مکانات، خوبصورت پارک، اور ترقی کا پہیہ گھماتے کارخانے موجود ہیں۔ جدید طرز کے بازار ہیں۔ ان شہروں کا دنیا کے ترقی یافتہ شہروں میں شمار ہونا، پاکستان کی ترقی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ دوسری طرف گاؤں ہیں۔ جہاں تا حد نگاہ لہلہاتی فصلیں خوشحالی کی نوید ہیں۔ پھل ذائقہ دار ہیں۔ پھول خوشبودار ہیں۔ گندم بہترین ہے۔ گنا رس سے بھرپور ہے۔ کسان محنتی ہیں، جو اس زمین سے پاکستان کی ترقی کا پہیہ رواں رکھے ہوئے ہیں۔ بزرگ خوابوں کے پروردہ ہیں، تو نوجوان ان خوابوں کے امین ہیں۔

اس ترقی سے پاکستان مخالف دشمنوں کی نیندیں اڑ جانا بھی ایک لازمی امر ہے۔ دشمن پاکستان کے خلاف اپنی چالیں چلنے میں مصروف ہے۔ جس کے تدارک کے لئے پاکستان کو ہمہ وقت تیار رہنا ہو گا۔ دشمن کو ہمیشہ اپنے ان ناپاک عزائم میں ناکامی کا سامنا کرنا پڑا ہے، اور آئندہ بھی یہی ناکامی اس کا مقدر رہے گی۔ اس لئے پاکستان کے ہر فرد کو انفرادی اور اجتماعی طور پر دشمن کے ان عزائم کے سامنے سیسہ پلائی دیوار کی صورت کھڑا رہنا ہو گا، اور ہمہ وقت تیار رہنا ہو گا کہ دشمن ان کی صف میں دراڑ نہ ڈالنے پائے۔

پاکستان وہ حقیقت ہے جو یہاں کے ہر باشندے کے دل میں جاگزیں ہے۔ اللہ تعالی پاکستان کا ترقی کی طرف جاری سفر خوشیوں سے بھرپور بنا دے۔ دشمن کی ہر اس چال کو ناکام بنا دے جو اس کی سالمیت کو نقصان پہنچانے کے درپے ہے۔ آپس میں محبت مزید مضبوط ہو جائے۔ پاکستان کو عالمی دنیا میں اپنی پہچان مزید اجاگر کرنے کے مواقع ملتے رہیں، اور یہ پرچم پوری آب و تاب سے سدا یونہی لہراتا رہے۔

☆☆☆☆

یوم آزادی، قربانی اور تجدید عہد کا دن

آزادی اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ عظیم ترین نعمتوں میں سے ایک ہے۔ اس نعمت کی حقیقی قدر وہی قومیں جانتی ہیں جنہوں نے غلامی، محکومی، بے اختیاری اور اپنی مذہبی و قومی شناخت پر پابندیوں کا سامنا کیا ہو۔ جس قوم سے آزادی چھن جائے وہ صرف اپنی زمین اور اقتدار ہی سے محروم نہیں ہوتی بلکہ رفتہ رفتہ اس کی تہذیب، ثقافت، زبان، دینی اقدار، قومی شناخت اور اجتماعی وقار بھی خطرات سے دوچار ہو جاتے ہیں۔ اسی لیے آزادی کسی بھی قوم کیلئے محض ایک سیاسی حیثیت کا نام نہیں بلکہ عزت، خودداری، شناخت اور اپنے مستقبل کے فیصلے خود کرنے کے حق کا نام ہے۔ پاکستان کا یوم آزادی 14 اگست ہمیں اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ اسی عظیم نعمت کی یاد دلاتا ہے۔ یہ دن ہمارے لیے خوشی، مسرت اور جشن کا دن ضرور ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ شکر گزاری، غور و فکر، محاسبِ نفس، تجدیدِ عہد اور قومی ذمہ داریوں کے احساس کا دن بھی ہے۔ 14 اگست 1947ء کو دنیا کے نقشے پر پاکستان کے نام سے ایک آزاد اور خودمختار مملکت کا قیام تاریخ کا ایک ایسا عظیم واقعہ تھا جس کے پیچھے برصغیر کے مسلمانوں کی طویل جدوجہد، بے شمار قربانیاں، ماؤں کی دعائیں، بزرگوں کی محنت اور شہداء کا مقدس لہو شامل تھا۔ پاکستان ہمیں کسی نے تحفے میں نہیں دیا تھا اور نہ ہی اس کا قیام کسی اتفاقی واقعے کا نتیجہ تھا۔ اس عظیم وطن کے حصول کیلئے برصغیر کے مسلمانوں نے ایک طویل، صبر آزما اور تاریخی جدوجہد کی۔ لاکھوں مسلمانوں نے اپنے جان و مال، گھر بار، زمینیں، کاروبار اور آرام و سکون قربان کیے۔ ہزاروں خاندان اجڑ گئے، ماؤں نے اپنے بیٹے، بہنوں نے اپنے بھائی اور بچوں نے اپنے والدین کھوئے۔ ہجرت کے دوران بے شمار قافلے مصائب اور مشکلات کا شکار ہوئے لیکن ان کے دلوں میں ایک آزاد اسلامی وطن کی امید روشن تھی۔ وہ جانتے تھے کہ آزادی کی منزل قربانی مانگتی ہے اور آنے والی نسلوں کے بہتر مستقبل کیلئے انہیں اپنے آج کو قربان کرنا ہو گا۔ ہمارے بزرگوں نے یہ قربانیاں اس لیے دیں کہ ان کی آنے والی نسلیں ایک ایسے آزاد وطن میں زندگی گزار سکیں جہاں وہ اپنے دین، عقیدے، تہذیب اور ثقافت کے مطابق آزادانہ زندگی بسر کر سکیں۔ ان قربانیوں کا تقاضا ہے کہ ہم پاکستان کو محض زمین کا ایک ٹکڑا نہ سمجھیں بلکہ اسے اپنے بزرگوں اور شہداء کی ایک مقدس امانت سمجھیں۔ برصغیر کے مسلمانوں نے قائداعظم محمد علی جناح کی قیادت اور علامہ محمد اقبال کے فکری وژن کی روشنی میں ایک ایسے وطن کے قیام کی جدوجہد کی جہاں مسلمان اپنی دینی، تہذیبی اور قومی شناخت کے ساتھ آزادانہ زندگی گزار سکیں۔ علامہ محمد اقبال نے اپنی فکری بصیرت سے مسلمانوں کیلئے ایک الگ ریاست کا تصور پیش کیا اور قائداعظم محمد علی جناح نے اپنی بے مثال قیادت، اصول پسندی، سیاسی بصیرت، عزم اور مسلسل جدوجہد کے ذریعے اس خواب کو عملی حقیقت میں تبدیل کرنے کی تحریک کی قیادت کی۔ برصغیر کے مسلمان مختلف علاقوں، زبانوں اور ثقافتوں سے تعلق رکھتے تھے لیکن اسلام اور ایک آزاد وطن کی خواہش نے انہیں ایک پلیٹ فارم پر متحد کر دیا۔ یہی اتحاد ان کی سب سے بڑی قوت بن گیا اور بالآخر 14 اگست 1947ء کو پاکستان دنیا کے نقشے پر ایک آزاد مملکت کی حیثیت سے نمودار ہوا۔ یہ دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ جب کوئی قوم ایک عظیم مقصد کیلئے متحد ہو جائے، قربانی کا جذبہ پیدا کرے اور اللہ تعالیٰ پر بھروسا رکھتے ہوئے مسلسل جدوجہد کرے تو بڑی سے بڑی منزل بھی حاصل کی جاسکتی ہے۔ ایک مسلمان کی حیثیت سے ہمارا ایمان ہے کہ ہر نعمت اللہ تعالیٰ کی جانب سے عطا ہوتی ہے اور آزادی بھی اللہ تعالیٰ کی ایک عظیم نعمت ہے۔ قرآنِ مجید میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: ''اگر تم شکر ادا کرو گے تو میں تمہیں اور زیادہ عطا کروں گا۔'' سورۃ ابراہیم کی اس آیتِ مبارکہ میں ہمارے لیے ایک عظیم سبق موجود ہے۔ آزادی کی نعمت پر شکر ادا کرنے کا مطلب صرف زبان سے الحمدللہ کہنا نہیں بلکہ اس نعمت کی قدر کرنا، اس کی حفاظت کرنا اور اسے درست مقاصد کیلئے استعمال کرنا بھی ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ نے ہمیں ایک آزاد وطن عطا کیا ہے تو ہمارا فرض ہے کہ ہم اسے امن، عدل، علم، ترقی، دیانت، اخوت اور خدمتِ خلق کا گہوارہ بنائیں۔ پاکستان اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ ایک امانت ہے اور اس امانت کی حفاظت صرف سرحدوں کی حفاظت تک محدود نہیں بلکہ اس کے نظریاتی، اخلاقی، معاشرتی اور معاشی استحکام کیلئے کردار ادا کرنا بھی ہماری ذمہ داری ہے۔

وطن سے محبت ایک فطری اور پاکیزہ جذبہ ہے۔ انسان کو اس سرزمین سے محبت ہوتی ہے جہاں وہ پیدا ہوتا ہے، جہاں اس کا بچپن گزرتا ہے، جہاں اس کے والدین، خاندان، دوست اور عزیز رہتے ہیں اور جہاں اس کی یادیں وابستہ ہوتی ہیں۔ رسول اللہ ﷺ کو مکہ مکرمہ سے بے حد محبت تھی اور ہجرت کے موقع پر آپؐ نے اپنی محبوب سرزمین سے جدائی کے احساس کا اظہار فرمایا۔ مدینہ منورہ تشریف لے جانے کے بعد آپؐ نے وہاں کیلئے امن اور برکت کی دعا فرمائی۔ اس سے ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ اپنے وطن اور اپنی سرزمین سے محبت ایک فطری جذبہ ہے۔ تاہم حقیقی حب الوطنی صرف جذباتی نعروں کا نام نہیں بلکہ اپنے وطن کیلئے عملی طور پر خیر، بھلائی اور خدمت کا ذریعہ بننے کا نام ہے۔ ایک پاکستانی کی وطن سے محبت اس وقت حقیقی معنی اختیار کرتی ہے جب وہ اپنے فرائض دیانت داری سے ادا کرتا ہے، قانون کا احترام کرتا ہے، دوسروں کے حقوق کا خیال رکھتا ہے، قومی املاک کی حفاظت کرتا ہے، معاشرے میں امن اور بھائی چارے کو فروغ دیتا ہے اور ہر اس عمل سے دور رہتا ہے جو پاکستان کے اتحاد اور استحکام کو نقصان پہنچائے۔

یوم آزادی کا اصل مقصد صرف جشن منانا، سبز ہلالی پرچم لہرانا، قومی ترانے پڑھنا، عمارتوں کو سجانا اور چراغاں کرنا نہیں ہے۔ یہ تمام چیزیں ہماری خوشی اور قومی وابستگی کا اظہار ضرور ہیں، لیکن آزادی کا حقیقی پیغام اس سے کہیں زیادہ وسیع اور گہرا ہے۔ بلوچستان کے ممتاز عالمِ دین شیخ الحدیث حضرت مولانا فتح محمد چمنی نور اللہ مرقدہ نے گورنمنٹ پرائمری سکول مدرسہ بحر العلوم گھوڑا ہسپتال روڈ چمن میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے نہایت اہم بات کہی تھی کہ یوم آزادی کا اصل پیغام صرف جشن منانا نہیں بلکہ اپنے کردار کا محاسبہ کرنا بھی ہے۔

حقیقت یہی ہے کہ اگر ہمارے بازار دیانت سے خالی ہوں، ہمارے اداروں میں انصاف کمزور ہو، ہماری زبانوں پر جھوٹ ہو، ہمارے معاملات میں دھوکہ دہی اور بدعنوانی ہو اور ہمارے دلوں میں نفرت، حسد اور تعصب موجود ہو تو ہم آزادی کے حقیقی تقاضوں کو پورا نہیں کر سکتے۔ آزادی کا مطلب صرف بیرونی غلامی سے نجات نہیں بلکہ اپنے کردار کو برائیوں کی غلامی سے آزاد کرنا بھی ہے۔

اسلام ہمیں سچائی، امانت، عدل، مساوات، اخوت، رواداری اور خدمتِ خلق کا درس دیتا ہے۔ ایک حقیقی اسلامی معاشرہ صرف نعروں سے وجود میں نہیں آتا بلکہ اس کیلئے افراد کے کردار کو اسلامی تعلیمات کے مطابق ڈھالنا ضروری ہوتا ہے۔ اگر ہم پاکستان کو حقیقی معنوں میں ایک مضبوط، خوشحال اور فلاحی ریاست بنانا چاہتے ہیں تو ہمیں اپنی انفرادی اور اجتماعی زندگی میں قرآن و سنت کی تعلیمات کو رہنما بنانا ہو گا۔ ہمیں رشوت، بدعنوانی، جھوٹ، دھوکہ دہی، ذخیرہ اندوزی، ناانصافی، فرقہ واریت، لسانی تعصب اور ہر اس برائی سے دور رہنا ہو گا جو ہمارے معاشرے اور قومی وحدت کو نقصان پہنچاتی ہے۔ اسلام ہمیں انسانوں کے حقوق ادا کرنے، کمزوروں کی مدد کرنے، یتیموں اور محتاجوں کا خیال رکھنے، انصاف قائم کرنے اور معاشرے میں خیر و بھلائی کو فروغ دینے کی تعلیم دیتا ہے۔ اگر ہم ان تعلیمات پر عمل کریں تو ہمارا وطن نہ صرف معاشی اور سیاسی طور پر مضبوط ہو گا بلکہ اخلاقی اور روحانی اعتبار سے بھی دنیا کیلئے ایک مثال بن سکتا ہے۔

پاکستان کسی ایک صوبے، علاقے، زبان، قوم یا طبقے کا ملک نہیں بلکہ تمام پاکستانیوں کا مشترکہ وطن ہے۔ بلوچستان، خیبر پختونخوا، پنجاب، سندھ، گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر سمیت ہر خطے کے عوام پاکستان کی طاقت اور خوبصورتی ہیں۔ ہماری زبانیں مختلف ہو سکتی ہیں، ہماری ثقافتوں میں تنوع ہو سکتا ہے، ہمارے لباس اور علاقائی روایات مختلف ہو سکتی ہیں، لیکن ہمارا سبز ہلالی پرچم، ہماری قومی شناخت، ہماری خوشیاں، ہمارے دکھ اور ہمارا مستقبل مشترک ہے۔ ہمیں ہر قسم کے لسانی، علاقائی اور گروہی تعصبات سے بالاتر ہو کر قومی وحدت کو مضبوط بنانا چاہیے۔ اسلام ہمیں اخوت اور بھائی چارے کا درس دیتا ہے اور قرآنِ مجید اہلِ ایمان کو آپس میں بھائی قرار دیتا ہے۔ ☆ (جاری ہے) ☆

پاکستان کے قیام میں سندھ کا کردار اور جشنِ آزادی

منصور نظامانی

14 اگست ہماری قومی تاریخ کا وہ اہم دن ہے، جس کے ساتھ آزادی، قربانی، سیاسی جدوجہد اور ایک نئے ملک کے قیام کی یادیں وابستہ ہیں۔ 1947ء میں پاکستان کا قیام کسی اچانک واقعے کا نتیجہ نہیں تھا، بلکہ برصغیر کے مسلمانوں کی طویل سیاسی جدوجہد، قربانیوں اور تاریخی فیصلوں کے بعد ایک نئی ریاست وجود میں آئی۔ اس جدوجہد میں سندھ کا کردار خاص اہمیت رکھتا ہے۔ سندھ محض پاکستان کے نقشے پر ایک صوبہ نہیں بلکہ برصغیر کی سیاسی تاریخ میں ایک اہم حیثیت رکھنے والا خطہ رہا ہے۔ موئن جو دڑو سندھ کی ہزاروں سال پرانی تہذیبی عظمت کا ثبوت ہے، جبکہ جدید دور میں بھی سندھ علم، ادب، تجارت اور سیاسی شعور کے حوالے سے اپنا منفرد مقام برقرار رکھتا ہے۔ سندھ کے لوگوں نے اپنی سیاسی شناخت اور حقوق کیلئے جدوجہد کی اور 1936ء میں سندھ کو بمبئی پریزیڈنسی سے الگ کر کے ایک علیحدہ صوبائی حیثیت حاصل ہوئی۔ اس تبدیلی نے سندھ کی سیاسی قیادت کے لیے ایک نیا موقع پیدا کیا، جس کے تحت وہ اپنے صوبے اور برصغیر کے مسلمانوں کے سیاسی مستقبل کے بارے میں زیادہ آزادی سے فیصلے کر سکے۔

پاکستان کی قیام کی تحریک میں سندھ کا ایک تاریخی فیصلہ 3 مارچ 1943ء کو سامنے آیا، جب سندھ اسمبلی میں جی۔ ایم۔ سید نے پاکستان کے قیام کی حمایت میں قرارداد پیش کی۔ قرارداد منظور ہونے کے بعد سندھ برصغیر کی پہلی صوبائی اسمبلی بن گئی، جس نے پاکستان کے مطالبے کی کھلی سیاسی حمایت کی۔ یہ واقعہ سندھ کی سیاسی تاریخ میں ایک اہم سنگِ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس دور میں سندھ کے کئی سیاسی رہنماؤں نے مسلمانوں کے سیاسی مستقبل کے بارے میں اپنے خیالات پیش کیے اور اپنی سیاسی سوچ کے مطابق کردار ادا کیا۔ سر عبداللہ ہارون نے مسلم لیگ کی سرگرمیوں کو آگے بڑھانے میں اہم کردار ادا کیا، جبکہ جی۔ ایم۔ سید نے سندھ اسمبلی میں پاکستان کی قرارداد پیش کر کے تاریخ میں اپنا نام درج کرایا۔ اللہ بخش سومرو سمیت دیگر رہنماؤں کے سیاسی مؤقف مختلف رہے، لیکن اس پورے دور میں سندھ سیاسی بحث اور فیصلہ سازی کا ایک اہم مرکز بنا رہا۔ اسی لیے پاکستان کے قیام کی تاریخ کو سمجھنے کے لیے سندھ کے سیاسی کردار کو نظرانداز نہیں کیا جاسکتا۔

پاکستان کے ساتھ سندھ کا تعلق قائداعظم محمد علی جناح کی شخصیت کی وجہ سے بھی خاص اہمیت رکھتا ہے۔ قائداعظم 25 دسمبر 1876ء کو کراچی میں پیدا ہوئے، جو اس وقت سندھ کا ایک اہم تجارتی اور ساحلی شہر تھا۔ ان کی زندگی آئینی جدوجہد، سیاسی بصیرت اور مسلمانوں کے حقوق کے لیے مسلسل کوششوں سے وابستہ رہی۔ انہوں نے مسلم لیگ کو ایک منظم سیاسی قوت بنانے اور مسلمانوں کیلئے ایک علیحدہ سیاسی مستقبل کے مطالبے کو مضبوط کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ 1940ء کی قراردادِ لاہور کے بعد پاکستان کے مطالبے کو مزید منظم سیاسی قوت ملی اور بالآخر 14 اگست 1947ء کو پاکستان ایک آزاد ملک کی حیثیت سے دنیا کے نقشے پر نمودار ہوا۔ آزادی کے بعد کراچی کو ملک کا دارالحکومت بنایا گیا۔ ابتدائی دور میں کراچی سیاسی، انتظامی اور معاشی سرگرمیوں کا اہم مرکز رہا۔ نئے ملک کو اداروں، انتظامی ڈھانچے اور معاشی نظام کی تعمیر کے لیے جن وسائل اور شہروں کی ضرورت تھی، ان میں کراچی کی حیثیت نمایاں تھی۔ اس طرح پاکستان کے قیام سے پہلے بھی سندھ کا کردار اہم رہا اور آزادی کے بعد نئی ریاست کی بنیادیں مضبوط کرنے میں بھی سندھ پیش پیش رہا۔

1947ء کے بعد پاکستان کو جن حالات سے گزرنا پڑا، وہ کسی بھی نئے ملک کیلئے انتہائی مشکل تھے۔ ایک طرف لاکھوں لوگ ہندوستان سے ہجرت کر کے پاکستان پہنچے، تو دوسری طرف نئی ریاست کے پاس محدود مالی اور انتظامی وسائل تھے۔ سرکاری ادارے قائم کرنا، ہجرت کر کے آنے والے لوگوں کی آبادکاری، معاشی سرگرمیوں کو منظّم کرنا اور دفاعی ضروریات پوری کرنا بڑے چیلنجز تھے۔ ایسی صورتحال میں کراچی نئے ملک کی انتظامی اور معاشی سرگرمیوں کا مرکز بن گیا۔ بندرگاہ کے ذریعے تجارت میں اضافہ ہوا، صنعتوں کو فروغ ملا، بینکاری اور کاروباری سرگرمیاں بڑھیں اور روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوئے۔ اسی طرح سندھ کی زراعت نے ملک کی غذائی اور صنعتی ضروریات پوری کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ گندم، چاول، کپاس، گنے اور دیگر فصلوں کی پیداوار قومی معیشت کا اہم حصہ بنی۔ سندھ کی زرعی زمین، بندرگاہیں، صنعت، تجارت اور انسانی وسائل نے نئی ریاست کی معاشی بنیادوں کو مضبوط بنانے میں اپنا حصہ ڈالا۔

لیکن پاکستان کے قیام کا مقصد صرف ایک نئی سرحد قائم کرنا نہیں تھا۔ آزادی کے ساتھ ایک ایسے معاشرے کی تعمیر کا خواب بھی وابستہ تھا، جہاں انسان کو عزت، انصاف اور مساوی مواقع حاصل ہوں۔ قائداعظم نے اپنے خطابات میں اتحاد، نظم و ضبط، قانون کی حکمرانی اور شہری برابری پر زور دیا۔ اسلیے 14 اگست کو صرف جشن، جھنڈوں اور روشنیوں تک محدود کرنے کے بجائے ہمیں یہ بھی سوچنا چاہیے کہ آزادی کے اصل مقاصد میں سے ہم نے کتنا حاصل کیا ہے۔ کیا ہر بچے کو معیاری تعلیم مل رہی ہے؟ کیا نوجوانوں کیلئے روزگار کے مناسب مواقع موجود ہیں؟ کیا عام آدمی کو صحت، صاف پانی اور بنیادی سہولیات آسانی سے دستیاب ہیں؟ کیا قانون سب کیلئے برابر ہے؟ یہ سوالات ہمارے قومی سفر کا جائزہ لینے کے لیے ضروری ہیں۔ آزادی کا مفہوم اس وقت مکمل ہو گا جب ملک کا ہر شہری اپنی جان، مال، عزت اور مستقبل کے بارے میں خود کو محفوظ سمجھے اور اپنی صلاحیتوں کو استعمال کرنے کیلئے مساوی مواقع حاصل کرے۔

1947ء سے 2026ء تک پاکستان نے 79 سال کا سفر مکمل کیا ہے۔ اس طویل سفر میں ملک نے کئی بحرانوں کا سامنا کیا، لیکن بہت سی کامیابیاں بھی حاصل کیں۔ سیاسی عدم استحکام، مارشل لاؤں، جنگوں، آئینی بحرانوں، معاشی مشکلات، دہشت گردی اور قدرتی آفات نے ملک کے سفر کو مشکل بنایا۔ اس کے باوجود پاکستان نے دفاع، ایٹمی ٹیکنالوجی، تعلیم، صحت، صنعت، زراعت، کھیلوں اور انفارمیشن ٹیکنالوجی سمیت مختلف شعبوں میں آگے بڑھنے کی کوششیں جاری رکھیں۔ آج بھی ملک کو مہنگائی، بے روزگاری، توانائی، پانی، تعلیم، صحت اور معاشی استحکام جیسے مسائل کا سامنا ہے۔ ان مسائل کا حل ایک دوسرے کو الزام دینے میں نہیں بلکہ مستقل پالیسیوں، مضبوط اداروں، شفاف حکمرانی اور طویل مدتی منصوبہ بندی میں ہے۔

14 اگست — آزادی سے آج تک پاکستان کا سفر

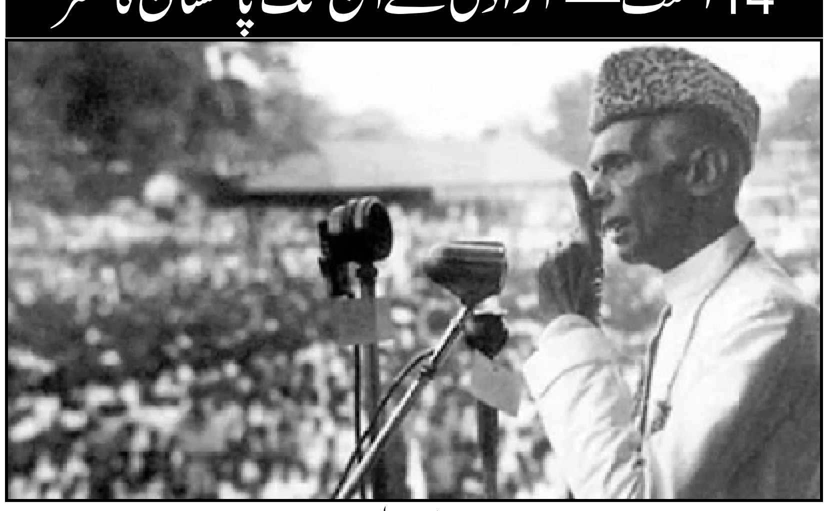

تحریر۔ ہمایوں ارشد
ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفس کوئٹہ

14 اگست صرف ایک تاریخ نہیں بلکہ ہماری قومی زندگی کا وہ دن ہے جب برصغیر کے مسلمانوں کی طویل جدوجہد اپنے مقصد تک پہنچی۔ 14 اگست 1947ء کو پاکستان ایک آزاد ملک کے طور پر دنیا کے نقشے پر ابھرا۔ اس کے قیام کے پیچھے سر سید احمد خان کی تعلیمی و سیاسی جدوجہد، علامہ اقبال کا فکری تصور، قائداعظم محمد علی جناح کی سیاسی بصیرت اور لاکھوں مسلمانوں کی قربانیاں شامل تھیں۔ 23 مارچ 1940ء کی قراردادِ لاہور نے اس جدوجہد کو واضح سمت دی اور بالآخر پاکستان معرضِ وجود میں آیا۔ آزادی کے وقت پاکستان کے پاس وسائل کم اور مسائل بہت زیادہ تھے۔ مہاجرین کی آبادکاری، اداروں کی تعمیر، معاشی مشکلات، دفاع اور کشمیر جیسے چیلنجز نئی ریاست کے سامنے تھے، مگر قوم نے محدود وسائل کے باوجود ملک کی بنیادیں مضبوط کیں۔ 1947-48ء اور 1965ء کی جنگیں، 1971ء کا قومی سانحہ، سیاسی عدم استحکام اور معاشی بحران اس سفر کا حصہ رہے، لیکن ہر مشکل کے بعد پاکستان نے دوبارہ آگے بڑھنے کی کوشش کی۔ 1973ء کا متفقہ آئین، صنعتی و زرعی ترقی، تعلیم، سائنس، دفاع اور انفراسٹرکچر میں پیش رفت اسی جدوجہد کی مثالیں ہیں۔ پاکستان نے مختلف شعبوں میں کئی تاریخی کامیابیاں بھی حاصل کیں۔ شاہراہِ قراقرم جیسے منصوبوں نے ملک کو دشوار گزار علاقوں سے جوڑا، جبکہ کھیل کے میدان میں کرکٹ کے عالمی اعزازات کیساتھ ہاکی میں اولمپک اور عالمی کامیابیاں، اسکواش میں عالمی حکمرانی، اسنوکر اور باکسنگ میں عالمی سطح پر نمایاں کارکردگی اور 2024ء کے پیرس

اولمپکس میں جیولن تھرو کا تاریخی طلائی تمغہ پاکستان کیلئے باعثِ فخر ہیں۔ سائنس اور ٹیکنالوجی میں بھی ملک نے اہم پیش رفت کی، جبکہ 28 مئی 1998ء کو چاغی میں ایٹمی تجربات پاکستان کی تاریخ کا ایک اہم سنگِ میل ثابت ہوئے، جنہوں نے ملک کی دفاعی صلاحیت کو نئی بلندی دی۔ پاکستان نے قدرتی آفات کا بھی بارہا سامنا کیا۔ 2005ء کے تباہ کن زلزلے اور 2010ء اور 2022ء کے شدید سیلابوں نے بڑے پیمانے پر تباہی مچائی، مگر ہر بار پاکستانی قوم، افواج، ریسکیو اداروں اور فلاحی تنظیموں نے متاثرین کی مدد کیلئے بھرپور کردار ادا کیا۔ موسمیاتی تبدیلی کے بڑھتے ہوئے خطرات کے پیش نظر مستقبل میں پانی کے بہتر انتظام، ماحول کے تحفظ اور مؤثر ڈیزاسٹر مینجمنٹ کو مزید اہمیت دینا ہو گی۔ ملک کو دہشت گردی کے ایک طویل اور خونریز دور کا بھی سامنا رہا۔ شہریوں، فوج، پولیس، مساجد، بازاروں اور تعلیمی اداروں پر حملوں کے باوجود قوم اور سیکیورٹی اداروں نے بے شمار قربانیاں دے کر دہشت گردی کا مقابلہ کیا۔ آج بھی خصوصاً خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں یہ ایک بڑا چیلنج ہے، جس کا مستقل حل مؤثر حکمرانی، سرحدی نظم، تعلیم، روزگار، ترقی اور قومی یکجہتی سے جڑا ہوا ہے۔ پاکستان نے دفاع کے ساتھ سفارت کاری اور امن کو بھی اہمیت دی ہے۔ مئی 2025ء میں بھارت کے ساتھ شدید فوجی کشیدگی کے بعد بین الاقوامی سفارتی کوششوں سے جنگ بندی کی راہ ہموار ہوئی اور پاکستان کے ذمہ دارانہ رویے کو عالمی سطح پر پذیرائی ملی۔ 2026ء میں امریکا اور ایران کے درمیان جنگ کے دوران بھی پاکستان نے دونوں جانب رابطوں اور مذاکرات کیلئے سفارتی کردار ادا کیا اور کشیدگی کم کرنے کی کوششوں میں حصہ لیا۔ اس سے پاکستان کی ایک ایسے ملک کی حیثیت مزید نمایاں ہوئی جو دفاع کے ساتھ امن اور مذاکرات کو بھی اہمیت دیتا ہے۔ اسی سفارتی اور دفاعی اہمیت کا ایک اور اظہار 7 اگست 2026ء کو مکہ مکرمہ میں پاکستان، سعودی عرب اور ترکی کے درمیان ہونے والا مشترکہ دفاعی معاہدہ ہے۔ اس معاہدے کے تحت تینوں ممالک نے ایک دوسرے کے خلاف مسلح جارحیت کو مشترکہ خطرہ تصور کرنے اور باہمی دفاعی تعاون مضبوط بنانے پر اتفاق کیا۔ یہ معاہدہ کسی مخصوص ملک کے خلاف قرار نہیں دیا گیا بلکہ علاقائی سلامتی اور دفاعی تعاون کے تناظر میں اہم پیش رفت ہے۔ معاشی میدان میں پاکستان کو کئی مشکلات کا سامنا رہا، تاہم حالیہ عرصے میں مالی نظم و ضبط، ٹیکس اصلاحات، توانائی کے شعبے میں بہتری، سرکاری اداروں کی تنظیمِ نو، سرمایہ کاری کے فروغ اور معیشت کو دستاویزی بنانے کی کوششیں جاری ہیں۔ مالی سال 2025-26ء میں سرکاری اعداد کے مطابق ملکی معیشت کی حقیقی شرح نمو 3.7 فیصد رہی۔ اگر یہ اصلاحات سیاسی استحکام، برآمدات اور پیداواری صلاحیت میں اضافے کے ساتھ جاری رہیں تو پاکستان کیلئے مضبوط معاشی بنیاد بن سکتی ہے۔

پاکستان کے مستقبل میں سی پیک، گوادر اور بلوچستان کے معدنی وسائل خصوصی اہمیت رکھتے ہیں۔ گوادر پاکستان کو خطے کے اہم تجارتی راستوں سے جوڑنے کی صلاحیت رکھتا ہے، جبکہ ریکوڈک سمیت بلوچستان کے سونے، تانبے اور دیگر معدنی ذخائر ملکی معیشت کیلئے بڑا موقع ہیں۔ اگر ان وسائل کو شفاف طریقے سے استعمال کیا جائے اور مقامی آبادی کو روزگار، تعلیم، صحت اور ترقی میں مناسب حصہ دیا جائے تو بلوچستان پاکستان کی معاشی ترقی کا اہم مرکز بن سکتا ہے۔ آج پاکستان مسائل سے آزاد نہیں۔ مہنگائی، بے روزگاری، سیاسی اختلافات، دہشت گردی، توانائی، تعلیم، صحت اور گورننس جیسے چیلنجز اب بھی موجود ہیں۔ لیکن ہمارے پاس نوجوان آبادی، زرعی و معدنی وسائل، ایٹمی و دفاعی صلاحیت، گوادر، سی پیک، آئی ٹی کا بڑھتا ہوا شعبہ اور دنیا بھر میں موجود پاکستانیوں کی صورت میں بے شمار مواقع بھی ہیں۔ اسلئے 14 اگست صرف ماضی پر فخر کرنے کا دن نہیں بلکہ اپنے حال کا جائزہ لینے اور مستقبل کا فیصلہ کرنے کا دن ہے۔ جن لوگوں نے پاکستان کیلئے قربانیاں دیں، ان کے خواب کی تکمیل صرف جشن منانے سے نہیں بلکہ امن، تعلیم، انصاف، قانون کی حکمرانی، میرٹ، معاشی ترقی اور قومی یکجہتی سے ہو گی۔ پاکستان نے 79 سال میں جنگیں بھی دیکھیں، سانحات بھی برداشت کیے، زلزلوں اور سیلابوں کا مقابلہ بھی کیا، دہشت گردی کے خلاف بے مثال قربانیاں بھی دیں اور ایٹمی طاقت بننے سمیت کھیل، سائنس، دفاع اور سفارت کاری میں کئی تاریخی کامیابیاں بھی حاصل کیں۔ اب وقت ہے کہ ہم اپنی طاقت کو باہمی اختلافات میں ضائع کرنے کے بجائے ملک کی تعمیر و ترقی میں استعمال کریں۔ 14 اگست ہمیں یاد دلاتا ہے کہ پاکستان صرف ورثے میں ملنے والا ملک نہیں بلکہ لاکھوں قربانیوں، جدوجہد اور امیدوں کا نتیجہ ہے۔ اب اس کی حفاظت، ترقی اور اسے ایک مضبوط، پُرامن، خوددار اور خوشحال ملک بنانا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔

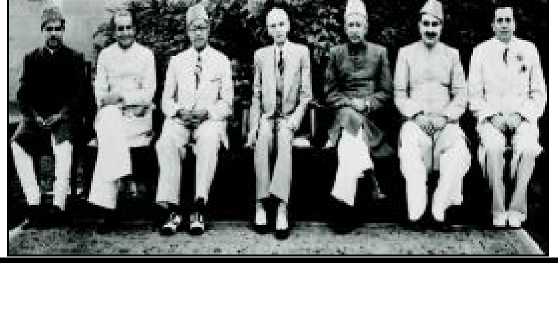

سپیشل سپلیمنٹ
14 اگست 2026
آزادی ایڈیشن

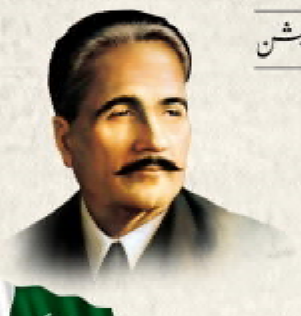

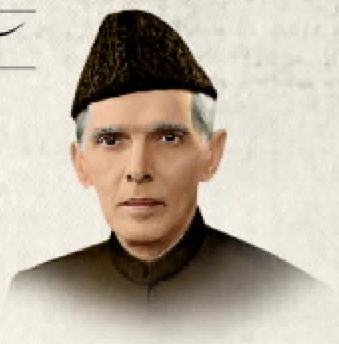

آزادی مبارک

1947 - 2026
آزادی کے 79 سال

"جو قوم متحد ہو کر ملک کی تعمیر میں حصہ لیتی ہے، ترقی پاتی ہے"

پاکستان

تشنہ تکمیل، ناقابل شکست

آصف علی زرداری
صدر اسلامی جمہوریہ پاکستان

پاکستان کے یوم آزادی کی 79 ویں سالگرہ کے موقع پر میں اندرونِ ملک اور بیرونِ ملک مقیم تمام پاکستانیوں کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

14 اگست وہ دن ہے جب ہم ان قربانیوں کو یاد کرتے ہیں جن کے نتیجے میں پاکستان کا قیام ممکن ہوا۔ ہم قائداعظم محمد علی جناح، تحریکِ پاکستان کے رہنماؤں اور کارکنوں اور ان تمام لوگوں کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہیں جنہوں نے وطن کے حصول کی جدوجہد میں اپنے گھر، تحفظ اور روزگار تک قربان کر دیے۔

لیکن آزادی صرف ایک تاریخی کامیابی نہیں۔ یہ ایک ذمہ داری بھی ہے جسے ہر نسل نے آگے بڑھانا ہے۔ ہماری ذمہ داری صرف یہ یاد رکھنا نہیں کہ ہماری گزشتہ نسلوں نے کیا حاصل کیا، بلکہ اپنے کام کے ذریعے اس میں مزید اضافہ کرنا بھی ہے۔

معرکہ حق کے واقعات نے ثابت کیا کہ پاکستان امن کا خواہاں ہے، لیکن اپنی خودمختاری اور قومی مفادات کے دفاع کے لیے عزم اور صلاحیت بھی رکھتا ہے۔ طاقت کا سبق دراصل ذمہ داری کا سبق ہے۔ ہم اپنی مسلح افواج، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور پولیس کے شہداء کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہیں اور ان کے اہلِ خانہ کی قربانیوں کو بھی خراجِ تحسین پیش کرتے ہیں۔

پاکستان کا موقف واضح ہے۔ ہمارا یقین ہے کہ تنازعات، خواہ کتنے ہی سنگین کیوں نہ ہوں، بالآخر بات چیت اور سفارت کاری کے ذریعے ہی حل کیے جانے چاہئیں۔ پاکستان کشیدگی میں کمی، علاقائی استحکام کے تحفظ اور تعاون کے لیے سازگار حالات پیدا کرنے کی کوششوں کی حمایت جاری رکھے گا۔

ہمیں اپنی معیشت کو مضبوط بنانا، اپنے نوجوانوں کے لیے زیادہ مواقع پیدا کرنا، تعلیم اور ہنر کو بہتر بنانا، اور حکمرانی، معاشی اور سماجی اصلاحات کے ذریعے اداروں کو مضبوط بنانا ہوگا تاکہ ترقی اور جمہوریت کے ثمرات ملک کے ہر حصے اور ہر برادری تک پہنچ سکیں۔

ہم مقبوضہ جموں و کشمیر کے عوام کے ساتھ بھی اپنی یکجہتی کا اعادہ کرتے ہیں اور ان کے حقوق کی جائز جدوجہد کے لیے اپنی حمایت کا یقین دلاتے ہیں۔

اس یوم آزادی پر، میں تمام پاکستانیوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ جس بھی شعبے میں خدمات انجام دے رہے ہیں، ملک کی ترقی میں اپنا کردار ادا کریں۔

اللہ تعالیٰ پاکستان کی حفاظت فرمائے، ہمارے عوام کو امن و خوشحالی عطا کرے، ہمارے ملک کو مضبوط بنائے اور ہمیں ایک بہتر مستقبل کی جانب رہنمائی عطا فرمائے۔

پاکستان زندہ باد!

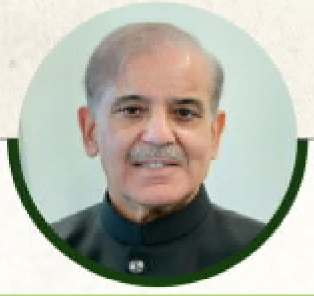

محمد شہباز شریف
وزیراعظم اسلامی جمہوریہ پاکستان

یوم آزادی کے پُرمسرت موقع پر، میں پاکستان کے اندر اور بیرونِ ملک مقیم اپنے تمام ہم وطنوں کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

ہم سب کے لیے یہ امر باعثِ فخر و اعزاز ہے کہ آزادی کی جدوجہد کی قیادت بابائے قوم، قائداعظم محمد علی جناح، مفکرِ پاکستان، شاعرِ مشرق، علامہ محمد اقبال اور دیگر ممتاز رہنماؤں نے کی۔ آج بحیثیت قوم، ہم تحریکِ پاکستان کے رہنماؤں، اکابرین اور کارکنوں، اور اپنے ان بزرگوں کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہیں جنہوں نے آزاد وطن کے خواب کو حقیقت میں بدلنے کے لیے عزم و حوصلے سے کوششیں کیں۔

ایک آزاد ریاست کا یہ خواب قائداعظم محمد علی جناح کی مدبرانہ اور بصیرت افروز قیادت، ہمارے بزرگوں کی بے پناہ قربانیوں، تحریکِ پاکستان کے رہنماؤں کے غیر متزلزل عزم اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور برکتوں کے باعث شرمندۂ تعبیر ہوا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے، مشکلات کے باوجود قومی ترقی اور خوشحالی کا سفر ایک روشن مستقبل کی جانب آگے بڑھ رہا ہے۔ بے شمار مشکلات کے باوجود، پاکستانی قوم نے اپنی خداداد صلاحیتوں اور قابلیت کے ذریعے زندگی کے ہر شعبے میں نمایاں کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ ہمارے باصلاحیت نوجوان، ہنرمند افرادی قوت، اعلیٰ تعلیم یافتہ پیشہ ور افراد، محنتی کسان اور مزدور ہمارے ملک کے روشن مستقبل کے حقیقی ضامن ہیں۔

اس یوم آزادی کے موقع پر، قوم اپنے ان تمام شہداء کو بھی خراجِ عقیدت پیش کرتی ہے جنہوں نے وطنِ عزیز کے لیے اپنی قیمتی جانیں قربان کیں۔

آئیں، آج کے دن، ہم ایک بار پھر قومی عزم کا اعادہ کریں کہ ترقی و خوشحالی، امن و استحکام، باہمی ہم آہنگی اور قومی یکجہتی کے لیے مل کر کام کریں گے۔ آج، میں ایک بار پھر معاشرے کے تمام طبقات، بالخصوص تمام سیاسی جماعتوں کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ قومی یکجہتی اور اپنے قومی مفادات کے تحفظ اور فروغ کے لیے مل کر تعمیری کردار ادا کریں۔

اللہ تعالیٰ پاکستان کو اقوامِ عالم میں عزت و وقار کی علامت بنائے اور اسے مسلسل کامیابیوں اور ترقی سے مزین ایک شاندار مستقبل عطا فرمائے۔

آمین!

پیارے پاکستان ہمارا سفر ابھی ختم نہیں ہوا

آزادی صرف ایک آغاز تھی

جو ایک خواب سے شروع ہوئی
وہ خواب جو حوصلے سے بُنا گیا
جسے یقین سے تھاما گیا
جسے قربانی سے حقیقت بنایا گیا
14 اگست 1947 کی اس صبح
ہم نے صرف وطن حاصل نہیں کیا
ہم نے اپنی تقدیر لکھنے کا حق حاصل کیا
تب سے ہر نسل نے
ایک نیا باب لکھا
پاکستان کی داستان میں
ہم جنگوں میں ڈٹے رہے
طوفانوں کا مقابلہ کیا
ہم نے صحراؤں کو ہریالی دی
دریاؤں کو باندھنے والے ڈیم بنائے
خلاء میں سیٹلائیٹ بھیجے
اور دنیا کو اپنے نوجوانوں
اپنے ہنر اور اپنی ہمت کی طاقت دکھائی
مگر یہ بھی سچ ہے
ہمارا کام ابھی مکمل نہیں ہوا
غربت اب بھی کئی گھروں کے دروازے پر دستک دیتی ہے
جہالت اب بھی کئی ذہنوں کو دھندلاتی ہے
ہم جو مل کر حاصل کر سکتے ہیں، تقسیم اس طاقت کو کمزور کرتی ہے
یہ ہمارے دوبارہ اٹھنے کا وقت ہے
اپنے ملک کو اتحاد سے تعمیر کریں
حدوں سے بڑھ کر کامیابی حاصل کریں
نئی سوچ پیدا کریں، سب کو ساتھ لیکر چلیں، مشعلِ راہ بنیں

پیارے پاکستان
ہمارا کام ابھی مکمل نہیں ہوا
راستہ طویل ہے
مگر ہمارا عزم
اس سے بڑھ کر ہے

پاکستان ہمیشہ زندہ باد

ہمارے لوگ ہماری سب سے بڑی طاقت، لامحدود صلاحیتوں کے حامل	**ہماری ترقی** کلاس رومز سے لیبارٹریز تک ہم مستقبل تخلیق کرتے ہیں	**ہماری معیشت** آج کی جدت، ایک مضبوط اور خودمختار پاکستان کیلئے	**ہمارا عہد** اتحاد، ایمان اور تنظیم ہمیں پہلے سے کہیں آگے لے جائیں گے

ایک قوم - ایک وژن - ایک پاکستان

14 اگست 2026 آزادی مبارک

مملکت پاکستان کی اساس آزادی و مساوات

مسلمانان برصغیر نے لا زوال قربانیوں کے بعد قائداعظمؒ کی ولولہ انگیز

قیادت میں 14 اگست 1947ء کو آزادی حاصل کی۔ یہ قائداعظم محمد علی جناحؒ کی پُر خلوص قیادت، تحریکِ آزادی کے اکابرین اور وطن کے جانثاروں کی انتھک محنت کا نتیجہ تھا کہ پاکستان معرض وجود میں آیا۔ قیامِ پاکستان کا مطالبہ اصولی طو آزادیر پر دوقومی نظریے کی بنیاد پر کیا گیا اور یہ دوقومی نظریہ ہی تحریک کی بنیاد تھا۔ بلاشبہ ہم اپنی آزادی کی تحریک پر فخر کر سکتے ہیں کہ یہ تحریک طویل ہی نہیں، عظیم الشان اور ناقابل فراموش قربانیوں سے بھری پڑی ہے۔ علامہ محمد اقبالؒ کے افکار و نظریات اور بابائے قوم محمد علی جناحؒ کے فرمودات سے ہمیں رہنمائی ملی۔ پھر آزادی کا قافلہ چل نکلا اور بالآخر اس مملکتِ خداداد میں ہم آزاد، خودمختار قوم کی حیثیت سے زندگی بسر کرنے لگے۔

اسلامیان ہند کی جدوجہد آزادی کا مقصد ہی یہ تھا کہ ایک ایسا خطہ ارضی انہیں نصیب ہو جہاں وہ آزادانہ طریقے سے اسلام کے سنہری اصولوں کے مطابق اپنی زندگی بسر کر سکیں۔ قائداعظم محمد علی جناحؒ کی 11 اگست 1947ء کی تقریر اور قیامِ پاکستان سے متعلق

ان کے ایسے متعدد بیانات موجود ہیں جن میں بڑی صراحت سے بیان کر دیا گیا کہ پاکستان میں نظامِ حکومت صرف اور صرف دینِ اسلام کے وضع کردہ اصولوں کی روشنی میں طے کیا جائے گا۔ قائداعظمؒ نے 13 جنوری 1948ء کو اسلامیہ کالج پشاور میں خطاب کرتے ہوئے ارشاد فرمایا تھا: ''ہم نے پاکستان کا مطالبہ ایک زمین کا ٹکڑا حاصل کرنے کیلئے نہیں کیا تھا بلکہ ہم ایک ایسی تجربہ گاہ حاصل کرنا چاہتے تھے جہاں ہم اسلام کے اصولوں کو آزما سکیں۔''

اگست 1947ء میں مجلس قانون ساز سے تاریخی خطاب کے دوران بابائے قوم حضرت قائداعظم محمد علی جناحؒ نے اس مملکتِ خداداد میں اقلیتوں کے تحفظ اور جمہوریت کے حوالے سے انتہائی وقیع گفتگو فرمائی۔ آپ نے اپنے خطاب میں فرمایا: ''پاکستان میں آپ کو اپنے مندروں، مسجدوں اور عبادت گاہوں میں جانے کی آزادی ہے۔ آپ کسی بھی مذہب کے مقلد ہوں یا آپ کی ذات اور عقیدہ کچھ بھی ہو، اس سے پاکستان کی حکومت کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ ہماری ریاست میں ایک فرقے یا دوسرے فرقے میں کوئی تمیز ہوگی نہ ذات اور عقیدے کا امتیاز ہو گا۔ ریاست کے تمام باشندے مساوی حقوق رکھتے ہیں۔ اب ہمیں اس بات کو اپنا نصب العین بنانا چاہیے اور پھر کچھ عرصہ بعد آپ دیکھیں گے کہ ہندو، ہندو نہیں رہے گا اور مسلمان، مسلمان نہیں رہے گا لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ ان کے مذہب مٹ جائیں گے کیونکہ مذہب کو ماننا ہر شخص کا ذاتی عقیدہ ہے۔ میرا مطلب سیاسی تمیز سے ہے۔ وہ سب ایک قوم ہو جائیں گے۔'' قائداعظمؒ کا یہ خطاب ان کی جمہوریت پسندی اور اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ کے حوالے سے ان کے زرّیں خیالات کا عکاس ہے۔ 11 اگست 1947ء کی تقریر سے قبل بھی متعدد مواقع پر قائداعظمؒ اقلیتوں کو یہ یقین دہانی کروا چکے تھے کہ نئی قائم ہونے والی مملکت میں ان کے حقوق کا پورا پورا خیال رکھا جائے گا۔ 13 جولائی 1947ء کو بھی قائداعظمؒ نے اقلیتوں کو یقین دلایا کہ ''اس نئی مملکت میں انہیں اپنے مذہب، عقیدے، زندگی اور تمدن کا تحفظ حاصل ہوگا۔ وہ پاکستان کے مکمل شہری ہوں گے اور سلسلے میں کسی سے کوئی امتیازی سلوک نہیں کیا جائے گا۔'' بابائے قوم حضرت قائداعظمؒ کی تقاریر و بیانات سے یہ امر روزِ روشن کی مانند واضح ہو جاتا ہے کہ وہ پاکستان میں اسلامی نظریہ حیات کے اصولوں پر مبنی ریاستی اور سماجی ڈھانچے کی تشکیل کے خواہش مند تھے اور مسلمانانِ برصغیر کیلئے محض ایک آزاد مملکت کا قیام ہی ان کا مقصود نہ تھا بلکہ اصل مقصد یہ تھا کہ مسلمان وہاں آزادی کے ساتھ اپنے ضابطہ حیات، اپنی تمدّنی روایات اور اسلامی قوانین کے مطابق زندگی بسر کر سکیں۔

اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ آج ہم اپنے وطن کی آزاد فضا میں سانس لے رہے ہیں اور یہ سب ہمارے اسلاف کی قربانیوں کا ثمر ہے۔ اس آزاد وطن کو حاصل کرنے کیلئے مسلمانانِ برصغیر نے کون کون سی قربانیاں نہیں دیں۔ قائداعظمؒ کی 11 اگست کی تقریر کا صحیح مفہوم سمجھنے کیلئے اس وقت کے نفسانفسی کے ردعمل کو سمجھنا ضروری ہے، کہ انہوں نے جب مجلس آئین ساز سے خطاب کیا تو ملک کے حالات کیا تھے۔ تقسیم ہند کے اعلان کے ساتھ ہی ہندوستان میں ہندوؤں اور سکھوں کے ہاتھوں مسلمانوں کا قتل عام شروع ہوگیا۔ اس سے وہاں کے مسلمانوں کے دل میں خوف و دہشت کے ایسے جذبات ابھرے کہ انہوں نے اسی میں عافیت سمجھی کہ سب کچھ چھوڑ چھاڑ پاکستان میں آ کر پناہ لیں لیکن وحشی درندوں نے ان نہتے قافلوں کو بھی نہیں چھوڑا۔ راستہ بھر قتل و غارت گری کی وارداتیں ہوتی رہیں۔ مسلمانوں کی نوجوان لڑکیوں کو ہزاروں کی تعداد میں چھین جھپٹ کر لے گئے جبکہ معصوم بچوں کو نیزوں کی انیوں پر اچھالا گیا۔ مہاجرین کو لیکر جو گاڑیاں یہاں پہنچتیں، ان میں سے زندہ انسانوں کی بجائے لاشوں کے ٹکڑے برآمد ہوتے۔ ہندوؤں اور سکھوں کے ان انسانیت سوز مظالم کا فطری ردّعمل بھی تھا اور کچھ بدخواہ عناصر نے بھی موقع غنیمت جان کر غیر مسلم اقلیتوں میں عدم تحفظ کا احساس پیدا کرنے کی کوششیں کیں۔ بھارت کے اخبارات یہاں کی غیر مسلم اقلیتوں کیخلاف مظالم کی فرضی داستانیں بیان کر کے وہاں کے مسلمانوں کیخلاف انتقام کی آگ کو تیز سے تیز تر کرتے چلے جا رہے تھے۔ یہ تھے وہ حالات جن میں قائداعظمؒ نے نو آزاد مملکت میں سیاسی لحاظ سے ہر شہری کیلئے برابر کے حقوق کا اعلان کیا کہ یہاں غیر مسلم اقلیتیں ہر طرح سے محفوظ رہیں گی اور مذہب کی بنا پر ان سے کوئی ناروا سلوک نہیں کیا جائے گا۔

آج ایک آزاد اور خودمختار قوم کے حوالے سے ہر پاکستانی کا سر فخر سے بلند ہے اور انصاف کا تقاضا یہی ہے کہ ہم آزادی کی نعمت عطا ہونے پر اللہ تبارک وتعالیٰ کے حضور سجدے میں گر کر کلمہ شکر ادا کریں اور اس کے ساتھ ہی اس عہد کی تجدید بھی ہمارا فرض اولین ہے جو ہم نے روح علامہ محمد اقبالؒ و قائداعظمؒ سے کیا تھا کہ ہم آزاد ملک حاصل کرنے کے بعد دو قومی نظریے پر سختی سے عمل کرتے ہوئے اِس مملکتِ خداداد کو جدید اسلامی، فلاحی و جمہوری مملکت بنائیں گے۔ بابائے قوم کی تقاریر ہمارے لئے جا بجا رہنمائی کا واضح پیغام ہیں۔ 25 جنوری 1948ء کو کراچی بار ایسوسی ایشن سے اپنے خطاب میں انہوں نے فرمایا: ''میں ان لوگوں کی بات نہیں سمجھ سکتا جو دیدہ و دانستہ اور شرارت سے یہ پراپیگنڈہ کرتے رہتے ہیں کہ پاکستان کا دستور شریعت کی بنیاد پر نہیں بنایا جائے گا۔ اسلام کے اصول آج بھی اسی طرح قابلِ اطلاق ہیں جس طرح تیرہ سو سال پہلے تھے۔ میں ایسے لوگوں کو جو بدقسمتی سے گمراہ ہو چکے ہیں، یہ صاف صاف بتا دینا چاہتا ہوں کہ نہ صرف مسلمانوں کو بلکہ یہاں غیر مسلموں کو بھی کوئی خوف، ڈر نہیں ہونا چاہیے۔ اسلام اور اس کے نظریات نے ہمیں جمہوریت کا سبق دے رکھا ہے۔ ہر شخص سے انصاف، رواداری اور مساوی برتاؤ اسلام کا بنیادی اصول ہے۔ پھر کسی کو ایسی جمہوریت، مساوات اور آزادی سے خوف کیوں لاحق ہو جو انصاف، رواداری اور مساوی برتاؤ کے بلند ترین معیار پر قائم کی گئی ہو۔'' یہ آزاد وطن ہمارے آباواجداد کی لازوال قربانیوں کا نتیجہ ہے۔ اس وطن عزیز کی بقاء، تعمیر و ترقی اور خوشحالی کے لئے پوری قوم خاص طور پر نوجوانوں کو اپنی ذمہ داریوں کا احساس کرتے ہوئے ملک کی نا صرف دفاعی بلکہ معاشی ترقی کیلئے ہر وقت سرگرم رہنا چاہیے اور وطن کی نظریاتی اور جغرافیائی سرحدوں کی حفاظت کرنی چاہیے۔ اپنے ذاتی اور انفرادی مفادات کو ملکی اور اجتماعی مفادات پر قربان کر دینا چاہیے۔ اب وقت آ گیا ہے کہ پوری قوم اپنے گروہی، فرقہ ورانہ، جماعتی اور لسانی اختلافات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے ملکی تعمیر و ترقی کیلئے متحد ہو جائے۔ پاکستان کا قومی پرچم ہمارے اتحاد کی علامت ہے جس کا نقشہ بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح نے خود منظور فرمایا تھا۔ یہ پرچم سبز اور سفید کپڑے کا ایک مستطیل ٹکڑا

ہے جس کی لمبائی اور چوڑائی کا تناسب 2X3 ہے۔ سفید پٹی کی چوڑائی پرچم کی لمبائی کے ایک چوتھائی کے برابر ہے اور اقلیتوں کی نمائندگی کرتی ہے۔ قومی پرچم کا انتخاب 11 اگست 1947ء کو پاکستان کی پہلی دستور ساز اسمبلی کے اجلاس میں ہوا۔ جس کی صدارت بانی پاکستان کر رہے تھے، وزیراعظم لیاقت علی خان نے اسمبلی میں دو پرچم قائداعظمؒ کو پیش کیے۔ اس اجلاس میں تقریر کرتے ہوئے لیاقت علی خان نے کہا: ''جیسا کہ ظاہر ہے کہ یہ کسی ایک سیاسی جماعت یا گروہ کا پرچم نہیں بلکہ یہ پاکستان کا قومی پرچم ہے۔ کسی قوم کا پرچم محض کپڑے کا ایک ٹکڑا نہیں ہوتا بلکہ اس کی اہمیت اس اعتبار سے ہے کہ وہ کس بات کی نمائندگی کرتا ہے اور

میں بلاخوف تردید یہ کہہ سکتا ہوں کہ جو پرچم میں نے پیش کیا ہے، وہ لوگوں کی آزادی، حریت اور مساوات کا ضامن ہے۔ یہ پرچم نہ صرف پاکستانیوں کی آزادی کا پرچم ہوگا بلکہ دنیا بھر میں امن اور قیام امن کا درخشندہ نشان ہوگا۔'' یہ پہلا موقع تھا جب نو آزاد مملکت میں قومی پرچم لہرانے کی تقریب کراچی میں مولانا شبیر احمد عثمانی اور ڈھاکہ میں مولانا ظفر احمد عثمانی کے ہاتھوں انجام پائی۔

'14 اگست کو اس پاک سرزمین کی برطانوی استعمار سے آزادی کا دن منایا جاتا ہے اور اسلامی کیلنڈر کے مطابق یہ 1947 عیسوی میں ستائیس رمضان المبارک کا دن تھا۔ یہ مبارک دن اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہمیں کیسے ملا، پاکستان میں غالب اکثریت کو کوئی علم نہیں ہے۔ ہوا یوں کہ جب مسلم لیگ اور کانگرس کیبنٹ مشن پلان کے تحت بنائی گئی سکیم پر اتفاق نہ کر سکے تو برٹش وزیراعظم ایٹلی نے 3 جون 1947 کو برطانوی پارلیمنٹ میں یہ اعلان کر دیا کہ برطانوی ہند کو اسی سال دو حصوں یعنی پاکستان اور ہندوستان میں تقسیم کر دیا جائیگا۔ جس کی تفصیل اگلے روز گورنر جنرل ماؤنٹ بیٹن نے ایک کانفرنس میں بتائی کہ '3 جون کا پلان کیسے معرض وجود میں آئے گا۔ ایک اخباری نمائندے نے گورنر جنرل سے پوچھا کہ "ہز ایکسی لنسی" کب تک "ہز ایکسی لنسی" رہیں گے اور اس کے بعد 'گورنر جنرل' بن جائیں گے؟ دوسرے لفظوں میں 'ٹرانسفر آف پاور' یعنی انتقال اقتدار کب ہو گا؟ 'یہ تو نہایت ہی پیچیدہ سا سوال ہے'، ماؤنٹ بیٹن نے جواب دیا۔ اس کے بعد کہا "میرے خیال کے مطابق 'انتقال اقتدار 15 اگست تک ہوسکتا ہے"۔ یہ اللہ تعالیٰ کی مہربانی تھی کہ اسلامی کیلنڈر کے مطابق '27 رمضان المبارک کو پاکستان معرض وجود میں آ گیا جبکہ اعلان '15 اگست یعنی '28 رمضان کو کیا گیا تھا۔ ایچ وی ہڈسن نے، جو کسی وقت وائسرائے لارڈ لنلتھگو کا 'آئینی مشیر رہا تھا اپنی کتاب The Divide Great میں وہ '14 اگست بمطابق 27 رمضان المبارک کو پاکستان بننے کی تفصیل کچھ اس طرح لکھتا ہے کہ " ایسی مشکل جس کی امید ہی نہ تھی وہ '15 اگست کی تاریخ کا ذکر کرنے سے آ پڑی۔ وائسرائے کو متنبہ نہ کیا گیا تھا کہ ٹرانسفر آف پاور کی تاریخ مقرر کرنے سے پہلے اسے ہندو 'جوتشیوں' سے مشورہ کرنا چاہئے تھا۔ مشکل سے ہی ایک ہفتہ پہلے اسے پتہ چلا کہ انہوں نے یعنی جوتشیوں نے '15 اگست کو ایک منحوس دن قرار دیا ہے۔ لیکن '14 اگست خوش قسمت ہوگا (ص 319 سے 321)۔ اس مشکل کو اس طرح حل کیا گیا کہ آئین ساز اسمبلی کو '14 اگست کی شام کے آخری وقت بلایا گیا اور ایک آزاد انڈیا/انڈی پنڈنٹ انڈیا کی اسمبلی کی صورت میں جیسے ہی آدھی رات کی گھنٹی بجی تو بظاہر اس خوش قسمت گھڑی برطانیہ سے قبضہ لے لیا گیا۔ چودھری اقبال الدین احمد بلاشبہ اپنی یادوں کے سہارے حقائق سامنے لاتے ہیں ہم ان کے مشکور ہیں، گذارش ہے کہ وہ قارئین نوجوان نسل تک تحریکِ پاکستان کے واقعات کو تسلسل کے ساتھ پہنچاتے رہیں۔

ڈاکٹر مشتاق احمد لکھتے ہیں "چودھری صاحب وہ لوگ جنہوں نے ہجرت کی آج اگر زندہ ہیں اور اچھی یاداشت رکھتے ہیں تو حکومت کو سب سے پہلے ان سب افراد کی تفصیلات اکٹھی کرنی چاہئیں، ان سب افراد کے واقعات کو ریکارڈ کیا جائے، ہجرت کے واقعات کو بہترین انداز میں پی ٹی وی کے ذریعے نوجوان نسل تک پہنچایا جائے۔ اس منصوبے پر کام کرنے سے نا صرف تاریخ پر کام ہوگا بلکہ نوجوان نسل کو اندازہ ہوگا کہ ملک کیسے حاصل کیا گیا تھا۔

بقیہ 1

چاروں صوبائی دارالحکومتوں میں توپوں کی سلامی سے ہو گا۔نماز فجر کے بعد ملک کی سلامتی، ترقی اور خوشحالی کے لئے خصوصی دعائیں کی جائیں گی۔ بانی پاکستان قائد اعظم محمد علی جناح اور شاعر مشرق علامہ اقبال کے مزارات پر گارڈز کی تبدیلی کی سادہ اور پروقار تقریبات منعقد ہوں گی۔اعلیٰ حکومتی شخصیات اور عسکری حکام بانی پاکستان اور شاعر مشرق کے مزارات پر حاضری دیں گے، پھولوں کی چادریں چڑھائیں گے اور فاتحہ خوانی کریں گے۔اس دن کی مناسبت سے ملک بھر میں بھی جشن کی آزادی کی تقریبات کا انعقاد کیا جائے گا ، سرکاری اداروں میں پرچم کشائی کی تقریبات کا انعقاد کیا جائے گا ۔ سیاسی و مذہبی جماعتوں اور تنظیموں کے زیر اہتمام سیمینارز اور کانفرنسز کا انعقاد کیا جائے گا جس میں یوم آزادی کو موضوع بنایا جائے گا جبکہ اس موقع پر کیک بھی کاٹے جائیں گے۔

بقیہ 2

کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں پاکستان کا 79واں کا یوم آزادی ملی جوش وجذبے سے منایا جا رہا ہے کوئٹہ میں دن کا آغاز 21 توپوں کی سلامی سے ہوگا جبکہ یوم آزادی کی مرکزی تقریب بلوچستان اسمبلی کے سبزہ زار پر ہوگی جہاں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پرچم کشائی کریں جبکہ چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ جسٹس کامران خان ملاخیل بلوچستان ہائیکورٹ کی بلڈنگ میں پرچم کشائی کریں اسکے علاوہ جمعرات کی شب یوم آزادی کی مناسبت سے کوئٹہ کینٹ کے پولوگراؤنڈ میں تقریب منعقد کی گئی جس میں جشن آزادی بھرپور انداز میں منایا گیا تقریب میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ،کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم سمیت شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ دوسری جانب کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں جشن آزادی کے سلسلے میں سڑکوں اوراہم سرکاری عمارتوں کو برقی قمقموں اور سبز ہلالی پرچموں سے سجادیا گیا ہے صوبے بھر میں آج صوبائی وزراء ،اراکین اسمبلی اور سرکاری عہدیداران جشن آزادی کی تقریبات میں شرکت کریں گے۔ جشن آزادی کے موقع پر کسی بھی ممکنہ ناخوشگوار واقعہ سے نمٹنے کیلئے سیکورٹی کے سخت حفاظتی انتظامات کئے گئے ہیں کوئٹہ شہر میں جگہ جگہ پولیس اور ایف سی نے ناکے لگا کر مشکوک افراد اور گاڑیوں کی تلاشی کا سلسلہ جاری رکھا جبکہ پولیس نے امن وامان برقرار رکھنے کیلئے کوئٹہ شہر میں فلیگ مارچ بھی کیا۔

بقیہ 3

تبدیلی، ڈیجیٹل فنانس، مالیاتی سہولیات تک رسائی بہتر بنانے اور معاشی سرگرمیوں میں ٹیکنالوجی کے موثر استعمال کے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزارت خزانہ کی طرف سے جاری بیان کے مطابق ملاقات میں وزیرخزانہ نے اس امر پر زور دیا کہ موجودہ قانونی اور پالیسی فریم ورک کو ڈیجیٹل ٹیکنالوجی میں ہونے والی تیز رفتار پیش رفت اور کاروباری ماڈلز میں رونما ہونے والی تبدیلیوں سے ہم آہنگ کیا جائے۔ ملاقات میں ایسے معاون فریم ورک کی ضرورت پر بھی زور دیا گیا جو الیکٹرانک لین دین کو تسلیم کرے اور تجارت اور مالیاتی سرگرمیوں میں ڈیجیٹل طریقہ کار کے وسیع استعمال کی حوصلہ افزائی کرے۔ملاقات میں ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کے زیادہ سے زیادہ استعمال اور موثر طریقہ کار کے ذریعے مالیاتی سہولیات تک رسائی بہتر بنانے کے مواقع کا جائزہ لیا گیا۔وزیرخزانہ نے صارفین کی آن بورڈنگ کے عمل کو آسان بنانے، ڈیٹا شیئرنگ کے نظام کو مضبوط کرنے اور مالیاتی ڈیٹا کی باہمی مطابقت بہتر بنانے کی اہمیت اجاگر کی جس میں بینکوں اور کیپٹل مارکیٹ کے درمیان زیادہ موثر انضمام بھی شامل ہے۔ ملاقات میں ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کے ذریعے کیپٹل مارکیٹ میں عوام کی وسیع شرکت کو فروغ دینے اور اکاؤنٹ کھولنے کے عمل کو آسان اور تیز بنانے کے اقدامات پر بھی غور کیا گیا۔ بینکاری اور کیپٹل مارکیٹ کے نظام کے درمیان مضبوط روابط کو سرمایہ کاروں کی شرکت اور سرمایہ کاری کے مواقع تک رسائی بڑھانے کیلئے اہم قرار دیا گیا۔ملاقات کے دوران سرکاری نظاموں میں ڈیٹا کے بہتر استعمال اور باہمی مطابقت کے امور پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیرخزانہ نے پالیسی سازی، منصوبہ بندی اور فیصلہ سازی کیلئے باہم مربوط ڈیٹا کی اہمیت اجاگر کرتے ہوئے ٹیکنالوجی اور مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے زیادہ موثر استعمال پر زور دیا۔اجلاس میں ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کو مزید مضبوط بنانے کے امکانات پر بھی بحث آئے تا کہ عوامی اور مالیاتی خدمات کی فراہمی کو زیادہ موثر بنایا جا سکے۔ وزیرخزانہ نے اس بات پر زور دیا کہ ڈیجیٹل اقدامات، قابل توسیع اور ملک کی وسیع ڈیجیٹل تبدیلی کے مقاصد سے ہم آہنگ ہونے چاہئیں۔سینیٹر محمد اورنگزیب اور چیئرپرسن پاکستان ڈیجیٹل اتھارٹی نے ڈیجیٹل اثاثوں اور ٹوکنائزیشن کے امور پر بھی تبادلہ خیال کیا جن میں رئیل اسٹیٹ اور دیگر سرمایہ کاری کے اثاثوں میں ممکنہ استعمال شامل ہے۔

بقیہ 4

اطمینان کا اظہار کیا۔انہوں نے پاکستان کے ساتھ ناروے کے دوطرفہ تعاون، بالخصوص تعلیم، ہنرمند افرادی قوت، موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات سے نمٹنے کی صلاحیت (کلائمیٹ ریزیلینس) اور ٹیکنالوجی کے شعبوں میں تعاون کو سراہا۔ ناروے کے ساتھ دوطرفہ تجارت کو بڑھانے کیلئے پاکستان کی گہری دلچسپی کا اظہار کرتے ہوئے، وزیراعظم نے نارویجن کمپنیوں کو پاکستان میں تیل اور گیس کی تلاش کے شعبے میں سرمایہ کاری کی دعوت دی۔ علاقائی اور عالمی صورتحال پر بات چیت کے دوران، وزیراعظم نے فلسطین کی حمایت میں ناروے کے مضبوط اور اصولی موقف کو بھرپور انداز میں سراہا۔ انہوں نے جنوبی خطے میں امن کیلئے پاکستان کی کوششوں کی مسلسل حمایت کرنے پر بھی ناروے کا شکریہ ادا کیا۔ ناروے کے وزیرخارجہ نے پرتپاک استقبال پر وزیراعظم کا شکریہ ادا کیا اورانہیں ناروے کے وزیراعظم جوناس گہر سٹور کی جانب سے نیک خواہشات کا پیغام پہنچایا۔انہوں نے علاقائی امن کی کوششوں میں پاکستان کے اہم کردار کی تعریف کی اور مختلف شعبوں میں دوطرفہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے میں ناروے کی دلچسپی کا اعادہ کیا۔ وزیرخارجہ نے خاص طور پر ناروے میں مقیم پاکستانی کمیونٹی کے مثبت کردار کو سراہا۔ وزیراعظم نے ناروے کے وزیراعظم کو پاکستان کا سرکاری دورہ کرنے کی دعوت دی۔اس موقع پر ڈپٹی وزیراعظم و وزیرخارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار، وزیر تجارت جام کمال خان، وزیر موسمیاتی تبدیلی ڈاکٹر مصدق ملک، وزیر برائے سمندر پار پاکستانیز وترقی انسانی وسائل چوہدری سالک حسین، وزیراعظم کے معاون خصوصی طارق فاطمی اور دیگر اعلیٰ حکام بھی موجود تھے۔

بقیہ 5

کی طلب کے نئے اندازوں میں کمی اور امریکا، اسرائیل اور ایران کے درمیان جاری جنگ کے باعث عالمی معیشت پر پڑنے والے اثرات نے سرمایہ کاروں کو محتاط کر دیا ہے۔خبر رساں ادارے کے مطابق عالمی بینچ مارک برینٹ کروڈ آئل کی قیمت میں 1.29 ڈالر یا 1.5 فیصد کمی ہوئی، جس کے بعد برینٹ کی قیمت 87.69 ڈالر فی بیرل تک پہنچ گئی۔اسی طرح امریکی خام تیل ویسٹ ٹیکساس انٹرمیڈیٹ کی قیمت بھی 1.30 ڈالر یا 1.6 فیصد کم ہو کر 81.97 ڈالر فی بیرل پر آ گئی۔ماہرین کے مطابق تیل کی قیمتوں میں تازہ کمی کی بڑی وجہ عالمی سطح پر تیل کی طلب کے حوالے سے توقعات میں کمی ہے۔مختلف اداروں اور مارکیٹ کے ماہرین نے 2026 کیلئے عالمی تیل کی طلب کے اندازوں پر نظرثانی کی ہے، کیونکہ خطے میں جاری جنگ اور کشیدگی سے عالمی تجارت اور معاشی سرگرمیاں متاثر ہونے کا خدشہ ہے۔امریکا اور ایران کے درمیان مذاکرات میں بھی تاحال کوئی واضح پیش رفت نہیں ہو سکی۔ دونوں ممالک کے درمیان مختلف معاملات پر اختلافات برقرار ہیں، جس کے باعث سرمایہ کار مستقبل میں توانائی کی عالمی منڈی کی صورتحال کے بارے میں غیر یقینی کا شکار ہیں۔دوسری جانب مشرق وسطیٰ میں جاری کشیدگی نے تیل کی عالمی رسد کے حوالے سے بھی خدشات پیدا کیے ہوئے ہیں

بقیہ 6

آئی ہے۔سعودی عرب کی نئی ایئرلائن ریاض ایئر آج 14 اگست (یوم آزادی پاکستان) کے موقع پر پاکستان کیلئے باقاعدہ فضائی آپریشن شروع کرے گی۔اس سلسلے میں ریاض ایئر 14 اگست کو اسلام آباد جبکہ 18 اگست کو لاہور کیلئے پروازیں شروع کرے گی۔ اسلام آباد کیلئے ہفتہ وار 7 پروازیں اور لاہور کیلئے 3 پروازیں چلائی جائیں گی۔ ریاض ایئر اپنے فضائی آپریشن میں بوئنگ 787-9 ڈریم لائنر طیارے استعمال کرے گی۔ ذرائع کے مطابق نئی ایئرلائن کے آنے سے ملک میں روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔

بقیہ 7

جمہوری خواہش کے نتیجے میں وجود میں آنے والے پاکستان کو مزید مضبوط، محفوظ اور خوشحال بنانا ہوگا، ہماری بہادر افواج نے ہر مشکل میں، دشمن کے ہروار کے جواب میں مادر وطن کے دفاع کو ناقابل تسخیر ثابت کیا ہے۔ پاکستان کے 79ویں یوم آزادی کے موقع پر صدر پاکستان آصف علی زرداری نے اپنے پیغام میں کہا کہ پاکستان کے 79ویں یوم آزادی کے موقع پر میں اندرون ملک اور بیرون ملک مقیم تمام پاکستانیوں کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔انہوں نے کہا کہ 14 اگست وہ دن ہے جب ہم ان قربانیوں کو یاد کرتے ہیں جن کی بدولت پاکستان کا قیام ممکن ہوا، ہم قائداعظم محمد علی جناح، تحریک پاکستان کے رہنماؤں اور کارکنوں، اوران تمام لوگوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں جنہوں نے ایک آزاد وطن کے حصول کی جدوجہد میں اپنے گھر بار اور روزگار تک چھوڑ دیئے لیکن آزادی صرف ایک تاریخی کامیابی نہیں بلکہ ایک ذمہ داری بھی ہے جسے ہر نسل کو آگے بڑھانا ہے،عوام کی جمہوری خواہش کے نتیجے میں وجود میں آنے والے پاکستان کو مزید مضبوط، محفوظ اور خوشحال بنانا ہوگا، ہماری ذمہ داری صرف یہ یاد رکھنا نہیں کہ پچھلی نسلوں نے کیا حاصل کیا بلکہ اپنی محنت سے اس میں مزید اضافہ کرنا بھی ہے۔انہوں نے کہا کہ گزشتہ سال نے ہمیں پاکستانی قوم کی طاقت کا احساس دلایا ہے،معرکہ حق نے یہ ثابت کیا کہ پاکستان امن کا خواہاں ہے لیکن اپنی خودمختاری اور قومی مفادات کے دفاع کے عزم اور صلاحیت سے بھی مالا مال ہے، طاقت کا اصل سبق ذمہ داری کا سبق ہے، جو ملک اپنا دفاع کر سکتا ہے، اسے اپنی طاقت کو تنازع سے بچنے ، امن کے تحفظ اور اپنے عوام کے مفادات کیلئے بھی استعمال کرنا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ آج ہمیں جو امن اور استحکام حاصل ہے، اس کیلئے بڑی قیمت ادا کی گئی ہے۔اس یوم آزادی پر ہم اپنی مسلح افواج، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور پولیس کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں اور ان کے اہل خانہ کی قربانیوں کو بھی سلام پیش کرتے ہیں۔ان کی بہادری اور عزم نے بیرونی جارحیت اور دہشت گردی کے خطرے سے ہماری قوم کے تحفظ میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ پاکستانی قوم ان کی خدمات کی تہہ دل سے شکر گزار ہے۔انہوں نے کہا کہ خطے میں مذاکرات کی کوششوں کو آگے بڑھانے کیلئے پاکستان کا کردار بھی اسی ذمہ داری کی ایک اہم مثال ہے۔ پاکستان ایک ایسے وقت میں، جب وسیع تر تنازع کے خطے اور دنیا پر سنگین اثرات مرتب ہو سکتے تھے، اپنے روابط، جغرافیائی محل وقوع اور سفارتی اثر ورسوخ کو موثر انداز میں استعمال کرتے ہوئے مذاکرات اور کشیدگی میں کمی کی حوصلہ افزائی کی۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کا موقف واضح ہے، ہمارا یقین ہے کہ تنازعات چاہے کتنے ہی سنگین کیوں نہ ہوں، بالآخر انہیں مذاکرات اور سفارت کاری کے ذریعے حل کیا جانا چاہیے، ہماری سلامتی ہمارے پڑوس اور پوری دنیا کے امن اور استحکام سے جڑی ہوئی ہے۔ پاکستان کشیدگی کم کرنے، علاقائی استحکام کے تحفظ اور تعاون کیلئے سازگار ماحول پیدا کرنے کی کوششوں کی حمایت جاری رکھے گا۔انہوں نے کہا کہ اس کے ساتھ ساتھ ہمیں ملک کے اندرونی معاملات پر توجہ دینے اور ان کاموں پر توجہ مرکوز کرنے کا بھی ہے جو پاکستان کے مستقبل کا تعین کریں گے۔ ہمیں اپنی معیشت کو مضبوط بنانا ہوگا، نوجوانوں کیلئے زیادہ مواقع پیدا کرنے ہوں گے،تعلیم اور ہنر کو بہتر بنانا ہوگا اور گورننس، معیشت اور معاشرے میں اصلاحات کے ذریعے اداروں کو مضبوط کرنا ہوگا تا کہ ترقی اور جمہوریت کے ثمرات ملک کے ہر حصے اور ہر طبقے تک پہنچ سکیں۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کی سب سے بڑی طاقت اس کے نوجوان ہیں۔ملک بھر اور دنیا کے مختلف حصوں میں وہ سائنس، ٹیکنالوجی، کاروبار، تعلیم اور تخلیقی شعبوں میں اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ ہماری ذمہ داری ہے کہ انہیں وہ تعلیم، ہنر اور مواقع فراہم کریں جن کے ذریعے وہ اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لا سکیں۔آج نوجوانوں پر سرمایہ کاری دراصل پاکستان کے مستقبل پر سرمایہ کاری ہے۔انہوں نے کہا کہ عام پاکستانیوں کیلئے قومی ترقی کو عملی بنیادوں پر پرکھا جاتا ہے،اس کا مطلب ہے کہ ایک نوجوان کو اپنا کیریئر بنانے کیلئے ہنر سیکھنے اور آگے بڑھنے کا موقع ملے،اس کا مطلب ہے کہ ایک خاندان معیاری تعلیم اور صحت کی سہولیات تک رسائی حاصل کر سکے،اس کا مطلب ہے کہ کسان، مزدور، تاجر اور کاروباری افراد زیادہ اعتماد کے ساتھ مستقبل کی منصوبہ بندی کر سکیں، پاکستان کی طاقت کا اصل اندازہ اس بات سے ہوگا کہ ہماری قومی ترقی اس کے عوام کی زندگیوں میں کتنی بہتری لاتی ہے۔انہوں نے کہا کہ ہم بھارتی غیر قانونی زیر تسلط جموں وکشمیر کے عوام کے ساتھ بھی اپنی یکجہتی کا اعادہ کرتے ہیں اوران کے حقوق کیلئے جائز جدوجہد کی حمایت جاری رکھنے کا عزم کرتے ہیں، پاکستان جموں و کشمیر کے تنازع کے پرامن حل کیلئے کشمیری عوام کی خواہشات اور اقوام متحدہ کی متعلقہ قراردادوں کے مطابق اپنی حمایت جاری رکھے گا۔انہوں نے کہا کہ اس موقع پر میں یہ بھی واضح کرنا چاہتا ہوں کہ تاریخی اختلافات کے باوجود ہم نے ہمیشہ اپنے ہمسایہ افغانستان کی قومی خودمختاری کا احترام اور حمایت کی ہے اوران سے بھی اسی طرح کے رویے کی توقع رکھتے ہیں۔ یہ امر افسوسناک ہے کہ افغانستان کی موجودہ عبوری حکومت دہشت گرد گروہوں کے ایک مجموعے کو اپنی سرزمین استعمال کرنے اور پاکستان سمیت ہمسایہ ممالک کے خلاف حملے کرنے کی اجازت دے رہی ہے اوران کی حمایت کر رہی ہے۔

بقیہ 8

۔جیوری نے تمام تجاویز کا جامع جائزہ لینے کے بعد ''جناح-1'' نام منتخب کیا، جو قائداعظم محمد علی جناح کو خراج عقیدت پیش کرتا ہے۔سپارکو کے مطابق ''جناح-1'' قائداعظم کے ترقی پسند، مستقبل شناس اور جدید پاکستان کے وژن کی بھی عکاسی کرتا ہے۔مجموعی طور پر 7 شرکا نے یہی نام تجویز کیا تھا، جس کے بعد فاتح کے منصفانہ انتخاب کیلئے خصوصی تقریب میں قرعہ اندازی کی گئی۔قرعہ اندازی میں بہاولنگر سے تعلق رکھنے والے 17 سالہ طیب کریم فاتح قرار پائے۔تقریب سے خطاب کرتے ہوئے چیئرمین سپارکو محمد یوسف خان نے مقابلے میں شہریوں کی بھرپور شرکت کو سراہتے ہوئے کہا کہ پہلے پاکستانی قمری روور کا نام قومی اہمیت کا حامل ہے۔ان کے مطابق ''جناح-1'' محض ایک نام نہیں بلکہ لچک، عزم اور ترقی کی جستجو کی علامت ہے۔سپارکو کے مطابق پاکستان کی پہلی چاند گاڑی 2029 میں چین کے چانگ ای-8 مشن کے ذریعے چاند کے جنوبی قطب کی جانب روانہ کی جائے گی۔مقامی طور پر تیار کیا جانے والا یہ روور جدید سائنسی آلات سے لیس ہوگا اور چاند کی سطح پر مختلف اہم سائنسی تحقیقات انجام دے گا''جناح-1'' قمری پلازما اور تابکاری کا مطالعہ کرنے کے علاوہ چاند کی سطح کے جغرافیائی خدوخال کا نقشہ بھی تیار کرے گا۔ روور مستقبل میں قمری تحقیق اور چاند پر انسانوں کی پائیدار موجودگی سے متعلق اہم تجربات بھی انجام دے گا۔سپارکو کے مطابق ''جناح-1'' منصوبہ پاکستان کے خلائی تحقیق کے سفر میں ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا اور ملک کو عالمی سطح پر قمری تحقیق کے میدان میں مزید آگے بڑھنے کا موقع فراہم کرے گا۔

بقیہ 9

جانب سے بلوچستان کے طلبہ کو جامعات میں داخلے کے ساتھ ٹیوشن اور ہاسٹل فیس کی مد میں معاونت فراہم کرنا قابل تحسین اقدام ہے، جس پر اہلیان بلوچستان کی جانب سے وزیراعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔میر سرفراز بگٹی نے طلبہ و طالبات پر زور دیا کہ وہ دیگر صوبوں کی جامعات میں تعلیم حاصل کرتے ہوئے نظم وضبط، محنت اور میرٹ کو اپنا شعار بنائیں۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان جہاں بھی جائیں، اپنی صلاحیتوں اور مثبت کردار سے پاکستانیت کو پرچار کریں، کیونکہ وہ بلوچستان اور پاکستان کے سفیر ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ طلبہ کسی بھی ریاست مخالف تنظیم یا منفی پروپیگنڈے کا حصہ نہ بنیں اور حصول تعلیم کے ذریعے اپنے والدین کی توقعات پر پورا اتریں۔انہوں نے کہا کہ تصور اور حقائق میں فرق ہوتا ہے، ریاست مخالف عناصر غیر متوازن ترقی کے نام پر نوجوانوں کی منفی ذہن سازی کی کوشش کرتے ہیں، اس لیے طلبہ کو ایسے عناصر سے چوکنا رہنے کی ضرورت ہے

انہوں نے واضح کیا کہ پاکستان ہمیشہ قائم رہنے کیلئے بنا ہے اور تاقیامت قائم رہے گا۔ پاکستان کو تقسیم کرنے کا خواب دیکھنے والے احمقوں کی جنت میں رہتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان پاکستان کے مستقبل کے معمار ہیں اور انہیں اپنی توانائیاں تعلیم، تحقیق، ہنر اور ملک و صوبے کی ترقی کیلئے بروئے کار لانی چاہئیں۔وزیراعلیٰ نے طلبہ و طالبات کے ساتھ مکالمے کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ نوجوانوں کے سوالات اور ان کے خیالات کو سننا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے

بقیہ 10

کی ناکابندی کو آہنی دیوار کا نام دے رہے ہیں اور ایران اس آہنی دیوار کے خلاف کچھ نہیں کرسکتا۔امریکی صدر نے دعویٰ کیا کہ ایران کے پاس کوئی بحریہ اور فضائیہ نہیں، پاسداران انقلاب ختم ہوچکی ہے اور اس کے لوگ بھاگ رہے ہیں، ایرانی سپاہیوں کو تنخواہیں نہیں مل رہیں۔ٹرمپ نے کہا کہ ایرانی قیادت بے یقینی کا شکار ہے، اس کے پاس پیسہ نہیں، ایران تباہ ہو چکا ہے، ایرانیوں کے پاس اب صرف جعلی خبریں اور مہنگائی کی شرح 300 فیصد ہے اور یہ صورت حال مزید بدتر ہوگی۔ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ ایران صرف باتیں کرتا ہے، عملی کارروائی نہیں، اللہ کا شکر ہے! ایران اب مشرق وسطیٰ کا بدمعاش نہیں رہا۔

بقیہ 11

وزیرخارجہ محمد اسحاق ڈار اور ناروے کے وزیرخارجہ اسپین بارتھ ایدے نے کہا کہ پاکستان اور ناروے کے درمیان دوطرفہ تجارت اس وقت دونوں ممالک کی معیشتوں کی استعداد سے کم ہے اور موثر اقدامات کے ذریعے اسے مزید بڑھانے کی ضرورت ہے۔ یہ دورہ 2016 کے بعد ایک دہائی میں ناروے کے کسی وزیرخارجہ کا پاکستان کا پہلا دورہ ہے۔ نائب وزیراعظم محمد اسحاق ڈار نے کہا کہ پاکستان ناروے کی کمپنیوں کیلئے سرمایہ کاری کے وسیع مواقع پیش کرتا ہے اور یہ امر خوش آئند ہے کہ ناروے کی متعدد معروف کمپنیاں پاکستان میں سرمایہ کاری کر رہی ہیں۔ انہوں نے ناروے کی کمپنی یارا انٹرنیشنل اور پاکستان کی ایک مقامی کھاد کمپنی کے درمیان پلانٹ نیوٹریشن کے شعبے میں قائم کیے جانے والے مشترکہ منصوبے کو ایک مثالی منصوبہ قرار دیا۔انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان ہونے والی گرم جوش، تعمیری اور جامع بات چیت کے دوران مختلف وزارتوں کے درمیان زیر التوا متعدد معاہدوں اور مفاہمت کی یادداشتوں (ایم او یوز) کو جلد حتمی شکل دینے پر اتفاق کیا گیا۔ بڑھتی ہوئی ٹیکنالوجی شراکت داری کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ گزشتہ دو برسوں کے دوران ناروے کیلئے پاکستان کی آئی ٹی برآمدات میں پانچ گنا سے زیادہ اضافہ ہوا ہے۔ بحری امور میں تعاون کے حوالے سے محمد اسحاق ڈار نے کہا کہ پاکستان دنیا میں جہازوں کی ری سائیکلنگ کی بڑی سہولیات میں سے ایک کا حامل ہے اور اس کا تزویراتی محل وقوع اسے ناروے سے آنے والے جہازوں کیلئے اس بحری خطے میں سب سے زیادہ مسابقتی اور قریب ترین جہاز ری سائیکلنگ مرکز بناتا ہے۔ نائب وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان اور ناروے نے عوامی سطح پر روابط بڑھانے پر بھی اتفاق کیا ہے جبکہ دونوں ممالک کے درمیان تعاون کو فروغ دینے کیلئے پاکستان کی سینیٹ اور قومی اسمبلی میں پاک۔ناروے پارلیمانی دوستی گروپس بھی قائم کیے گئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ فریقین پاکستان کی ہنرمند افرادی قوت کیلئے قانونی راستوں پر کام جاری رکھنے پر بھی متفق ہیں جبکہ انسانی سمگلنگ اور غیر قانونی نقل مکانی کی تدارک کی ضرورت پر زور دیا گیا۔انہوں نے ناروے کے وزیرخارجہ کو تنازعہ جموں وکشمیر سے آگاہ کیا جو طویل عرصے سے حل طلب بین الاقوامی تنازعات میں شامل ہے اور 1948 سے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے ایجنڈے پر موجود ہے جبکہ سلامتی کونسل اس حوالے سے متعدد قراردادیں منظور کرچکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت نے یکطرفہ طور پر سندھ طاس معاہدے کو معطل کرنے کا اعلان کر کے بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پہلے سے موجود کشیدہ سکیورٹی صورتحال کو خراب کیا ہے۔انہوں نے بھارت پر زور دیا کہ وہ پانی کو بطور ہتھیار استعمال کرنے کا سلسلہ ختم کرے اور اپنی بین الاقوامی قانونی ذمہ داریوں کے تحت معاہدے کی پاسداری کرے۔ نائب وزیراعظم نے ناروے کے وزیرخارجہ کو امریکہ اور ایران کے تنازعہ کے حوالے سے مذاکرات، کشیدگی میں کمی اور پرامن حل کے فروغ کیلئے پاکستان کی سفارتی کوششوں سے آگاہ کیا

بقیہ 12

اضافہ کردیا گیا جبکہ چھتر میں 220 کے وی کے ٹاور کو اڑانے سے سندھ شکارپور کشمور پنجاب کے رحیم یار خان صادق آباد سمیت دیگر علاقوں میں بجلی کی فراہمی معطل ہوگئی پولیس کے مطابق گزشتہ شب نا معلوم دہشت گردوں نے نصیرآباد ڈیرہ مراد جمالی اوچ پاور پلانٹ سے سبی کوئٹہ سمیت اندرون صوبہ جانے والی بجلی کی ہائی ٹرانسمیشن سسٹم 220 کے وی کے تین ٹاورز کو دھماکہ خیز مواد سے اڑا دیا گیا یکے بعد دیگرے ٹاورز کو بختیار آباد حاجی شہر کی حدود سبی کے قریب اور بھاگ صدر تھانے کی حدود میں اڑائے گئے جس سے سبی جھل مگسی پھی بھاگ ڈھاڈر کوپور دشت کوئٹہ سمیت اندرون صوبے کے بیشتر علاقوں میں بجلی کی فراہمی تعطل کا شکار ہو کر رہ گئی کیسکو حکام نے واقعات کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ ابھی تک مذکورہ ٹاورز کی مرمت کا کام شروع نہیں ہو سکا ہے جیسے ہی سیکورٹی فراہم ہوگی مرمتی کام شروع ہوگا ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ بجلی کی فراہمی کیلئے متبادل سسٹم سے مدد لی جا رہی ہے

بقیہ 13

سے 12 لاکھ میٹرک ٹن سرپلس چینی برآمد کرنے کی اجازت مانگی ہے، جس میں فوری طور پر 6 لاکھ 33 ہزار میٹرک ٹن جبکہ باقی 5 لاکھ 64 ہزار میٹرک ٹن چینی کرشنگ سیزن 2026-27 شروع ہونے کے ایک ماہ کے اندر برآمد کرنے کی اجازت شامل ہے۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ بظاہر سرپلس چینی کی برآمد ایک معمول کی تجارتی سرگرمی دکھائی دیتی ہے، لیکن ماضی کے تجربات کے پیش نظر اس معاملے کو محض برآمدی اجازت تک محدود نہیں رکھا جا سکتا۔اگر واقعی ملک میں 12 لاکھ میٹرک ٹن چینی ضرورت سے زائد موجود ہے تو سوال یہ ہے کہ اس سرپلس کی درست مقدار، آئندہ ملکی ضرورت اور صارفین کیلئے مناسب قیمت کا تعین کون کرے گا؟ سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا کہ شوگر سیکٹر میں ایک تشویشناک رجحان سامنے آتا رہا ہے پہلے حکومت پر سرپلس چینی برآمد کرنے کیلئے دباؤ، پھر ملکی مارکیٹ میں قلت، قلت کے باعث قیمتوں میں اضافہ، اور اس کے بعد اسی قلت کو بنیاد بنا کر چینی درآمد کرنے کی اجازت کا مطالبہ۔ پہلے برآمد، پھر قلت، پھر مہنگی فروخت اور آخر میں درآمد۔یہ کاروباری سرگرمی نہیں بلکہ عوام اور قومی خزانے پر بوجھ ڈالنے والا ایک خطرناک چکر ہے

بقیہ 14

میں منعقد ہونے والی ایک خصوصی تقریب میں پاکستانی کمیونٹی سے خطاب کریں گے۔تقریب میں امریکہ میں مقیم پاکستانی اپنے قومی دن کو بھرپور جوش و جذبے کے ساتھ منائیں گے۔ گورنر مندوخیل اپنے خطاب میں پاکستان کے قومی تشخص، اندرونی اتحاد، جمہوریت اور نوجوان نسل کے کردار پر روشنی ڈالیں گے اور اس عزم کا اظہار کرینگے کہ دنیا کے مختلف ممالک میں مقیم پاکستانی وطن کی ترقی اور عالمی سطح پر پاکستان کے مثبت امیج کو اجاگر کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔

بقیہ 15

مطابق سہ ماہی ایڈجسٹمنٹ کے تحت بجلی کے نرخ میں ہر ماہ ایک روپے 34 پیسے فی یونٹ تک اضافہ کیا جا سکتا ہے۔ ذرائع کے مطابق بجلی کی تقسیم کار کمپنیوں کی جانب سے سہ ماہی ایڈجسٹمنٹ کے تحت نرخوں میں اضافے کی درخواست پر نیپرا نے سماعت مکمل کرنے کے بعد فیصلہ محفوظ کر لیا ہے۔اتھارٹی درخواستوں اور متعلقہ اعداد وشمار کی مکمل جانچ پڑتال کے بعد حتمی فیصلہ جاری کرے گی

بقیہ 16

محمد علی رندھاوا کی زیر صدارت سینئر افسران کا اہم اجلاس ہوا جس میں محکمے کے مختلف شعبہ جات کی کارکردگی اور پیشرفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ ڈی جی محمد علی رندھاوا نے ڈیجیٹل ٹرانسفارمیشن اور ادارہ جاتی کارکردگی کو مزید بہتر بنانے پر زور دیتے ہوئے قانونی اصلاحات اور پالیسی ریفارمز کو ترجیحی بنیادوں پر آگے بڑھانے کی ہدایت دی۔ اجلاس میں ای پاسپورٹ کے جدید حفاظتی نظام اور بین الاقوامی معیار کے مطابق سیکورٹی خصوصیات پر بریفنگ دی گئی، اور سینئر پاکستانیوں کیلئے ای پاسپورٹ

سہولیات کے توسیعی منصوبے کا جائزہ اور سہولیات تک رسائی مزید آسان بنانے سمیت طریقہ کار کو مزید موثر اور عوام دوست بنانے کیلئے مختلف اقدامات پر غور کیا گیا

بقیہ 17

اور علاقائی سلامتی، پاکستان اور ناروے کے درمیان دو طرفہ تعلقات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق فیلڈ مارشل عاصم منیر نے عالمی امن اور علاقائی استحکام کے حوالے سے پاکستان کا موقف اجاگر کیا۔مسلح افواج کے شعبہ تعلقات عامہ کے مطابق فیلڈ مارشل نے مشترکہ سیکورٹی چیلنجز سے نمٹنے کیلئے تعاون اور مشترکہ کوششوں کی اہمیت پر زور دیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق نارویجین وزیرخارجہ نے علاقائی امن واستحکام کے فروغ میں پاکستان کی مسلح افواج کے پیشہ ورانہ کردار کو سراہا۔

بقیہ 18

قیادت میں تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے اس سلسلے میں پاکستان ایگریکلچرل ریسرچ کونسل کی تبدیلی کیلئے قائم اعلیٰ سطحی ورکنگ گروپ نے نیشنل ایگریکلچرل ریسرچ سینٹر (این اے آر سی) کا جامع دورہ اور تحقیقی سہولیات، جدید ٹیکنالوجیز اور جاری پروگرامز کا جائزہ لیا۔ وزارت قومی غذائی تحفظ و تحقیق کے مطابق پاکستان ایگریکلچرل ریسرچ کونسل کی تبدیلی کیلئے قائم ورکنگ گروپ میں وزیراعظم کے کوآرڈینیٹر برائے زراعت وغذائی تحفظ احمد عمیر، پروفیسر ایمریٹس وسابق وائس چانسلر لمز لاہور ڈاکٹر سید ظہور حسن اور سابق سیکرٹری زراعت حکومت پنجاب رانا نسیم احمد شامل ہیں۔ ورکنگ گروپ نے این آئی جی اے بی کی لیبارٹریز، آئی او ٹی بیسڈ سمارٹ گرین ہاؤس، کورا یروپونکس کمپلیکس، فشریز اینڈ لائیو سٹاک ریسرچ سٹیشن، نیشنل جین بینک، ہارٹیکلچر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، ایگریکلچرل انجینئرنگ انسٹی ٹیوٹ، سیڈ بریڈنگ سہولت، لینڈ ریسورسز ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، کراپ ڈیزیز ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، ایکولوجی کولوجی لیبارٹری، فوڈ سائنس ریسرچ انسٹی ٹیوٹ اور اینیمل ہیلتھ پروگرام کا دورہ کیا

بقیہ 19

کا دن ہے، وزیراعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی قیادت میں ملکی دفاع اور سلامتی کیلئے پاک فوج اور دیگر اداروں کی کاوشیں قابل تحسین ہیں۔ وہ جمعرات کو رائل انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز ملتان میں چوتھی سالانہ شاہ شمس تبریز کانفرنس اور پرچم کشائی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ وفاقی وزیر نے اس موقع پر پودا بھی لگایا اور شجرکاری کی اہمیت پر زور دیا۔ میاں ریاض حسین پیرزادہ نے کہا کہ جشن آزادی ہمیں اپنے قومی ہیروز، شہداء اور غازیوں کی قربانیوں کو یاد کرنے اور ملک کی ترقی، خوشحالی اور استحکام کیلئے اپنے عزم کی تجدید کا موقع فراہم کرتا ہے۔انہوں نے وزیراعظم محمد شہباز شریف اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے پاک فوج اور اس کے سپوتوں کو سلام پیش کیا۔انہوں نے کہا کہ ملکی دفاع اور قومی سلامتی کیلئے پاک فوج اور دیگر اداروں کی خدمات قابل قدر ہیں

بقیہ 20

کی منڈیوں اور سپلائی چین پر نمایاں ہونے لگے ہیں۔ ٹرانسپورٹرز تنظیموں کے مطابق ہڑتال کے باعث قومی معیشت کو اب تک تقریباً 50 ارب روپے کا نقصان پہنچ چکا ہے، جبکہ ہڑتال مزید طول پکڑنے کی صورت میں نقصانات میں اضافے کا خدشہ ہے۔ ٹرانسپورٹ تنظیموں نے کہا کہ ہڑتال کے باعث ملک کے مختلف حصوں میں سامان کی ترسیل شدید متاثر ہوئی ہے، جس سے تجارتی سرگرمیوں، صنعتی پیداوار، برآمدی شعبے اور اشیائے ضروریہ کی سپلائی متاثر ہو رہی ہے۔ ٹرانسپورٹرز کے مطابق ان کے مطالبات قانونی اور آئینی نوعیت کے ہیں اور وہ اپنے حقوق کے حصول کیلئے پرامن اور جمہوری انداز میں جدوجہد کر رہے ہیں۔ ذرائع کے مطابق حکومت اور ٹرانسپورٹرز کے درمیان مذاکرات کا سلسلہ جاری رہنے کے باوجود تاحال کوئی واضح اور قابل عمل پیش رفت سامنے نہیں آسکی۔ ٹرانسپورٹرز نے واضح کیا ہے کہ محض زبانی یقین دہانیوں یا وعدوں کی بنیاد پر ہڑتال ختم نہیں کی جائے گی بلکہ مطالبات کی منظوری اوران پر عملی اقدامات کے بعد ہی ہڑتال ختم کرنے کا فیصلہ کیا جائے گا۔گڈز ٹرانسپورٹرز کے عہدیداران نے ہڑتال کے آئندہ کے لائحہ عمل پر غور کیلئے اجلاس بھی طلب کر لیا ہے۔ دوسری جانب لاہور میں منی مزدا ایسوسی ایشن نے گڈز ٹرانسپورٹرز کی ہڑتال سے لاتعلقی کا اعلان کیا ہے۔ ہڑتال کے اثرات ملک کی بڑی منڈیوں میں بھی نمایاں ہونے لگے ہیں۔

بقیہ 21

دی۔ وفاقی وزیر قانون وانصاف اعظم نذیر تارڑ سے برطانوی ہائی کمشنر جین میریٹ نے ملاقات کی۔ وزیر قانون نے پاکستانی طلبہ کے ویزوں میں تاخیر پر حکومتی تشویش سے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ سیکڑوں پاکستانی طلبہ کا تعلیمی سال ضائع ہونے کا خدشہ ہے۔ ملاقات میں ادارہ جاتی روابط اور تعاون مزید مستحکم بنانے پر بھی اظہار خیال کیا گیا۔

بقیہ 22

سینٹرل کمیٹی کے رکن، پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی نے یوم آزادی 14 اگست کے موقع پر تمام اہل وطن کو مبارکباد پیش کی ہے۔ اپنے ایک تہنیتی پیغام میں صوبائی وزیر نے کہا کہ آزادی رب العزت کی عطا کردہ ان عظیم نعمتوں میں سے ہے جس کیلئے پوری زندگی شکر ادا کیا جائے تو بھی کم ہے۔انہوں نے کہا کہ وطن عزیز کی بنیادوں میں ہمارے اسلاف کا خون شامل ہے۔ ہزاروں لوگوں نے اپنی قیمتی جانیں نچھاور کر کے ہمیں یہ عظیم تحفہ دیا۔ آج ہم پر فرض ہے کہ ہم ملک وملت کی تعمیر، ترقی اور خوشحالی کیلئے کسی قربانی سے دریغ نہ کریں۔میر محمد صادق عمرانی نے کہا کہ آزادی کے دن ہمیں اس عہد کی تجدید کرنی ہوگی کہ پاکستان میں آئین، قانون، امن، انصاف اور پارلیمنٹ کی بالادستی کیلئے سنجیدہ کوششیں جاری رکھیں گے۔

بقیہ 23

ہونے والی ملاقات کے دوران سامنے آیا۔ملاقات میں زرعی تجارت، غذائی تحفظ، علاقائی رابطوں، زرعی مشینری اور بیج شعبے کے تعاون کو وسعت دینے کے امکانات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ رانا تنویر حسین نے کہا کہ پاکستان اور قازقستان کے درمیان زرعی شعبے میں دوطرفہ اقتصادی تعلقات کو مزید مستحکم کرنے کی وسیع استعداد موجود ہے۔ انہوں نے دوطرفہ معاہدوں پر نتیجہ خیز انداز میں عملدرآمد اور قابل عمل منصوبوں کے ساتھ ساتھ ادارہ جاتی اور کاروباری روابط کو فروغ دینے پر زور دیا۔دونوں ممالک نے پاکستان-قازقستان مشترکہ ورکنگ گروپ برائے زراعت کے آئندہ اجلاس کو قازقستان میں منعقد کرنے پر اتفاق کیا، جس میں باہمی تعاون میں پیش رفت کا جائزہ لینے اور تعاون کے نئے شعبوں کی نشاندہی کی جائے گی۔ پاکستان اجلاس میں شرکت کیلئے اپنا وفد نامزد کرے گا۔قازقستان نے پاکستان کو گندم کی فراہمی میں دلچسپی کا اظہار کیا، جبکہ پاکستانی جانب سے قیمت، معیار اور فراہمی کی شرائط سمیت ملکی ضروریات کے تناظر میں تجویز کا جائزہ لینے پر آمادگی ظاہر کی گئی

بقیہ 24

کے تازہ اعداد وشمار جاری کر دیئے، جس کے مطابق ایک ہفتے کے دوران پاکستان کے مجموعی زرمبادلہ ذخائر میں 2 کروڑ 37 لاکھ ڈالر کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ مرکزی بینک کے مطابق زیر جائزہ ہفتے کے دوران اسٹیٹ بینک کے زرمبادلہ ذخائر میں ایک کروڑ 40 لاکھ ڈالر کا اضافہ ہوا، جس کے بعد مرکزی بینک کے پاس موجود زرمبادلہ ذخائر 17 ارب 5 کروڑ 70 لاکھ ڈالر کی سطح پر پہنچ گئے۔اعداد وشمار کے مطابق کمرشل بینکوں کے زرمبادلہ ذخائر میں بھی 97 لاکھ ڈالر کا اضافہ ہوا، جس کے بعد کمرشل بینکوں کے ذخائر بڑھ کر 5 ارب 44 کروڑ 13 لاکھ ڈالر ہوگئے۔اسٹیٹ بینک کے مطابق مرکزی بینک اور کمرشل بینکوں کے ذخائر میں مجموعی اضافے کے نتیجے میں پاکستان کے مجموعی زرمبادلہ ذخائر 22 ارب 49 کروڑ 83 لاکھ ڈالر کی سطح پر پہنچ گئے ہیں

بقیہ 25

کہا ہے کہ یوم آزادی محض جشن نہیں بلکہ اپنے بزرگوں کی قربانیوں کو یاد کرنے اور وطن کی ترقی و خوشحالی کیلئے تجدید عہد کا دن ہے۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان پاکستان کا اہم اور خوبصورت صوبہ ہے، اس کی ترقی اور خوشحالی پاکستان کی ترقی سے جڑی ہوئی ہے۔ بلوچستان میں امن وامان کا قیام، تعلیم اور صحت کی بہتر سہولیات کی فراہمی اور نوجوانوں کو آگے بڑھنے کے مواقع دینا ہماری اہم ذمہ داری ہے۔نسیم الرحمان خان ملاخیل نے کہا کہ موسمیاتی تبدیلی کے موجودہ چیلنجز کے پیش نظر بلوچستان کے قدرتی وسائل، پہاڑوں، ساحلوں، جنگلات اور ماحول کا تحفظ بھی وقت کی اہم ضرورت ہے۔ہمیں مل کر بلوچستان کو سرسبز، پرامن اور خوشحال بنانا ہوگا۔

بقیہ 26

گیا رکن صوبائی اسمبلی نے ہسپتال کے انتظامی وطبی نظام میں بہتری کیلئے انتظامیہ کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ گوادر کے عوام کو معیاری، بروقت اور جدید طبی سہولیات کی فراہمی حکومتی ترجیحات کا حصہ ہے چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر ناصر شیخ نے ہسپتال کو درپیش مسائل سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ بجٹ میں کمی کے باعث بعض طبی اور انتظامی امور متاثر ہو رہے ہیں، جبکہ جدید تشخیصی سہولیات میں انتہائی اہم ایم آر آئی مشین کی عدم فراہمی بھی مالی وسائل میں کمی سے منسلک ہے

بقیہ 27

اہم کردار ادا کیا ہے۔بلوچستان کے عوام کی محرومیوں کا خاتمہ، نوجوانوں کو بہتر مواقع کی فراہمی اور صوبے میں پائیدار ترقی کا فروغ ہماری اجتماعی ذمہ داری ہے۔میر ظہور بلیدی نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی دراصل پاکستان کی ترقی ہے۔صوبے کے وسیع قدرتی وسائل، ساحلی پٹی، معدنی ذخائر اور باصلاحیت نوجوان پاکستان کی معاشی ترقی کا اہم ذریعہ بن سکتے ہیں۔ضرورت اس امر کی ہے کہ بلوچستان کے وسائل سے حاصل ہونے والے فوائد میں صوبے کے عوام کو ان کا جائز حصہ دیا جائے اور ترقی کے ثمرات عام آدمی تک پہنچائے جائیں۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان ہمارا قیمتی اثاثہ ہیں۔تعلیم، روزگار، جدید ہنر اور کاروباری مواقع فراہم کر کے انہیں قومی ترقی کے دھارے میں مزید موثر انداز میں شامل کیا جا سکتا ہے۔ حکومت کی ترجیح ہونی چاہیے کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو اپنے مستقبل کی تعمیر کیلئے مساوی مواقع فراہم کیے جائیں صوبائی وزیر نے کہا کہ بلوچستان میں امن، سیاسی استحکام اور معاشی ترقی ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں

بقیہ 28

ادا کرنے کا درس دیتا ہے۔ پاکستان کی سلامتی، خودمختاری اور استحکام ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ صوبائی وزیر میر شعیب نوشیروانی نے کہا کہ بلوچستان کے عوام نے ہمیشہ ملک کی سلامتی، استحکام اور ترقی کیلئے گراں قدر قربانیاں دی ہیں۔حکومت بلوچستان صوبے کے عوام کو معاشی وسماجی ترقی، روزگار کے مواقع، بنیادی سہولیات اور پائیدار ترقی کیلئے بھرپور اقدامات کر رہی ہے۔صوبائی وزیر نے کہا کہ ہمیں قومی یکجہتی، بھائی چارے، برداشت اور باہمی احترام کو فروغ دیتے ہوئے ملک کو درپیش چیلنجز کا مل کر مقابلہ کرنا ہوگا۔نوجوان پاکستان کا روشن مستقبل ہیں،انہیں تعلیم، ہنر اور روزگار کے بہتر مواقع فراہم کرنا ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہیں

بقیہ 29

سے جاری گوادر سیف سٹی منصوبہ حکومت بلوچستان کے محکمہ داخلہ وقبائلی امور نے محکمہ سائنس وٹیکنالوجی کے تعاون سے شروع کیا ہے اس سلسلے میں گوادر سیف سٹی منصوبے کے ڈائریکٹر ڈاکٹر آصف خان بریچ نے گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی (جی ڈی اے) کے ڈائریکٹر جنرل معین الرحمن خان سے ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ جی ڈی اے کے چیف انجینئر حاجی سید محمد بھی اس موقع پر موجود تھے ملاقات کے دوران سیف سٹی منصوبے کے ڈائریکٹر نے جی ڈی اے کے ڈائریکٹر جنرل کو منصوبے پر ہونے والی تازہ ترین پیش رفت، جاری تعمیراتی کام اور آئندہ مراحل کے بارے میں بریفنگ دی۔انہوں نے بتایا کہ منصوبے پر کام تیزی سے جاری ہے۔انہوں نے بتایا کہ مرکزی سیف سٹی کمپلیکس اور کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر کی تعمیر بھی تیزی سے جاری ہے۔ مرکزی کنٹرول سینٹر کی تکمیل کے بعد شہر کے مختلف مقامات پر نصب کیے جانے والے کیمروں کو مربوط ڈیجیٹل نیٹ ورک کے ذریعے مرکزی نظام سے منسلک کیا جائیگا جس کے نتیجے میں جدید ٹیکنالوجی کی مدد سے گوادر میں 24 گھنٹے موثر نگرانی کا نظام قائم ہو جائے گا۔

بقیہ 30

منانے کیلئے تیاریوں کو حتمی شکل دے دی گئی ہے ڈویژن بھر میں سرکاری دفاتر، اہم شاہراہوں اور نمایاں مقامات کو برقی قمقموں رنگ برنگی روشنیوں اور سبز ہلالی پرچموں سے سجایا گیا ہے، جس سے جشن آزادی کی خوشیاں اور قومی جذبہ نمایاں ہو رہا ہے نصیرآباد میں کمشنر نصیرآباد ڈویژن کے دفتر کو خصوصی طور پر خوبصورت روشنیوں سے سجایا گیا ہے جبکہ ڈپٹی کمشنر نصیرآباد آفس و دیگر سرکاری عمارات کی خوبصورت تزئین و آرائش سے شہر میں جشن آزادی کا ماحول مزید دیدہ زیب اور پرجوش ہو گیا ہے جبکہ روشنیوں سے روڈز بھی جگ مگا اٹھے حکومت بلوچستان کی ہدایات اور صوبائی قیادت کی رہنمائی میں صوبائی وزیر ایریگیشن محمد صادق عمرانی اور صوبائی وزیر ایکسائیز حاجی محمد خان بھی پروگرام میں شرکت کرینگے۔ یوم آزادی کی تقریبات کے انتظامات کو حتمی شکل دے دی گئی ہے متعلقہ محکموں اور ضلعی انتظامیہ کو ہدایت کی گئی ہے کہ یوم آزادی کی تقریبات کے دوران قومی جذبے نظم وضبط اور عوامی شرکت کو یقینی بنایا جائے نصیر آباد ڈویژن میں یوم آزادی کی مرکزی اور سب سے بڑی تقریب کمشنر نصیر آباد کے احاطے میں منعقد ہوگی

بقیہ 31

اہم اور باوقار حصہ ہے۔صوبائی حکومت عوام کی فلاح و بہبود، امن و استحکام، تعلیم، صحت، روزگار، بنیادی ڈھانچے اور نوجوانوں کیلئے بہتر مواقع کی فراہمی کیلئے اپنی کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے۔ ہمارا عزم ہے کہ بلوچستان کو ترقی، خوشحالی اور مساوی مواقع کے ذریعے قومی ترقی کے دھارے میں مزید مضبوط کردار ادا کرنے کے قابل بنایا جائے۔

بقیہ 32

نے منصفین کے فرائض انجام دیے اور انگریزی مضمون نویسی کے مقابلے میں منصف کے فرائض گورنمنٹ گریجوایٹ کالج اٹک کے پروفیسر محمد سہیل نے انجام دیے جبکہ کوئز کے مقابلے کے منصف صدر شعبہ جغرافیہ گورنمنٹ گریجوایٹ کالج اٹک پروفیسر ناصر اقبال تھے۔ پاک چین دوستی کے 75 سال کے تحت ہونے والے کوئز مقابلے میں گورنمنٹ گریجوایٹ کالج برائے خواتین اٹک کی خدیجہ فیاض نے پہلی پوزیشن حاصل کی جبکہ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین حضرو کی ملیحہ بی بی نے دوسری پوزیشن اور گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین فتح جنگ کی طالبہ عروج بختاور نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔اسی طرح اردو مضمون نویسی کے مقابلے میں گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین جنڈ کی طالبہ حورین گیلانی نے اول اور گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین حسن ابدال کی طوبی ساجد نے دوسری جبکہ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین فتح جنگ کی طالبہ طوبی بی بی نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔

بقیہ 33

کا مذبح خانہ اور پروسیسنگ فیکٹری قائم کرنے کیلئے گوادر نارتھ فری زون میں چار ایکڑ اراضی باضابطہ طور پر الاٹ کر دی گئی۔ گوادر پرو کے مطابق کمپنی کا مقصد گدھے کا گوشت اور کھالیں چین برآمد کرنا ہے۔ فیکٹری کی تعمیر شروع کرنے کیلئے مقررہ قوانین وضوابط کے مطابق ابتدائی مٹی کی جانچ بھی مکمل کر لی گئی ہے۔حکومتی ہدایات کے تحت کمپنی نے سالانہ 150,000 گدھے ذبح کرنے کا کوٹہ بھی حاصل کر لیا ہے۔گوادر پرو کے مطابق گوادر پورٹ اتھارٹی (جی پی اے) کے ایک عہدیدار نے گوادر پرو کو بتایا کہ کمپنی نے وزارت قومی غذائی تحفظ و تحقیق، محکمہ حیوانات قرنطینہ اور چین کی جنرل ایڈمنسٹریشن آف کسٹمز (GACC) سے تمام ضروری لائسنس اور این او سیز حاصل کر لیے ہیں۔

بقیہ 34

مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے یقین دہانی کرائی کہ اسکول کی ضروری مرمت و بحالی کا منصوبہ آئندہ پی ایس ڈی پی میں شامل کرانے کیلئے موثر اقدامات کیے جائیں گے رکن صوبائی اسمبلی نے اساتذہ پر زور دیا کہ تدریسی عمل کے معیار اور کوالٹی ایجوکیشن کی فراہمی کو اولین ترجیح بنایا جائے، اساتذہ اپنی حاضری اور پابندی وقت کو یقینی بنائیں اور اپنی تمام تر توجہ طلبہ کی بہتر تعلیم وتربیت پر مرکوز رکھی جائے جبکہ طلبہ بھی اپنی صلاحیتوں اور توانائیوں کو حصول علم، کردار سازی اور اپنے روشن مستقبل کی تعمیر کیلئے بروئے کار لائیں انہوں نے کہا کہ معیاری تعلیم ہی معاشرے کی ترقی کی بنیاد ہے اور تعلیمی اداروں میں بہتر ماحول، بنیادی سہولیات اور موثر تدریسی نظام کی فراہمی کیلئے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے۔

بقیہ 35

معاشرے کے تمام طبقات کو آگے بڑھنے کے یکساں مواقع میسر ہوں۔اپنے ایک پیغام میں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے پاکستانی قوم خصوصاً بلوچستان کے عوام کو 14 اگست، یوم آزادی پاکستان کی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ آزادی کی خوشی صرف رسمی تہوار منانے تک محدود نہیں، بلکہ یہ اپنے ملک، اپنے لوگوں اور آنے والی نسلوں کے بہتر مستقبل کے جڑے احساس اور ذمہ داری کا نام ہے۔ پاکستان نے مختلف ادوار میں کئی مشکلات اور چیلنجز کا سامنا کیا، لیکن اس کے عوام نے ہر مرحلے پر اپنی محنت، حوصلے، عزم اور صلاحیت سے آگے بڑھنے کا راستہ بنایا اور ثابت کیا کہ مشکلات کے باوجود ترقی کی نئی راہیں تلاش کی جا سکتی ہیں۔انہوں نے کہا کہ یوم آزادی ہمارے درمیان موجود زبان، ثقافت، روایات اور علاقائی رنگوں کے خوبصورت امتزاج کو منانے کا دن بھی ہے۔ اختلاف اور تنوع ہماری کمزوری نہیں بلکہ یہ خوبی ہے جو پاکستان کو ایک منفرد شناخت دیتی ہے۔ باہمی احترام، برداشت، رواداری اور ایک دوسرے کیلئے جگہ پیدا کر کے ہم اپنے معاشرے کو زیادہ پرامن، مضبوط اور بہتر بنا سکتے ہیں۔ہمیں اختلافات سے بالاتر ہو کر ان اقدار کو فروغ دینا ہوگا جو قومی یکجہتی اور اجتماعی ترقی کو مضبوط کرتی ہیں۔ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ آج پاکستان کی سب سے بڑی امید اس کی نوجوان نسل ہے، جو علم، جدید ٹیکنالوجی، تخلیقی سوچ، تحقیق اور محنت کے ذریعے ملک کیلئے نئے امکانات پیدا کر سکتی ہے۔نوجوانوں کو معیاری تعلیم، ہنر اور آگے بڑھنے کیلئے سازگار ماحول دینا دراصل پاکستان کے مستقبل کو مضبوط بنیاد فراہم کرنا ہے

بقیہ 36

جانب سے ڈپٹی کمشنر کو صحت کے شعبے سے متعلق مختلف امور مراکز صحت میں سہولیات کی فراہمی اور درپیش مسائل کے حل کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ بھی دی گئی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نصیرآباد ورین درلعل نے کہا کہ حکومت بلوچستان کی جانب سے عوام کو صحت کی بنیادی اور معیاری سہولیات کی فراہمی کو اولین ترجیحات میں شامل رکھا گیا ہے صحت ایک بنیادی انسانی ضرورت ہے اس لیے اس شعبے سے وابستہ افسران اور اہلکاران اپنی ذمہ داریاں محض سرکاری فرائض کے طور پر نہیں بلکہ عوامی خدمت کے جذبے کے تحت انجام دیں انہوں نے کہا کہ دور دراز علاقوں میں قائم بنیادی مراکز صحت کو فعال رکھنا اوران میں ڈاکٹرز پیرامیڈیکل اسٹاف اور دیگر عملے کی بروقت حاضری یقینی بنانا اور ضروری ادویات کی وافر مقدار میں دستیابی انتہائی ضروری ہے تا کہ غریب اور متوسط طبقے سے تعلق رکھنے والے افراد کو معمولی نوعیت کے علاج کیلئے بڑے شہروں کا رخ نہ کرنا پڑے ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ ضلع بھر کے تمام بنیادی مراکز صحت میں ادویات کی دستیابی عملے کی حاضری اور طبی سہولیات کی فراہمی کو باقاعدگی سے مانیٹر کیا جائے انہوں نے کہا کہ عوامی شکایات کو سنجیدگی سے لیا جائے اور صحت کے مراکز کو درپیش مسائل کے فوری حل کیلئے موثر اقدامات اٹھائے جائیں

بقیہ 37

تو بھی کم ہے۔انہوں نے کہا کہ وطن عزیز کی بنیادوں میں ہمارے اسلاف کا خون شامل ہے۔ ہزاروں لوگوں نے اپنی قیمتی جانیں نچھاور کر کے ہمیں یہ عظیم تحفہ دیا۔ آج ہم پر فرض ہے کہ ہم ملک وملت کی تعمیر، ترقی اور خوشحالی کیلئے کسی قربانی سے دریغ نہ کریں۔ میر محمد صادق عمرانی نے کہا کہ آزادی کے دن ہمیں اس عہد کی تجدید کرنی ہوگی کہ ہم پاکستان میں آئین، قانون، امن، انصاف اور پارلیمنٹ کی بالادستی کیلئے سنجیدہ کوششیں جاری رکھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کا دفاع افواج پاکستان کے مضبوط ہاتھوں میں ہے جو دشمن کی کسی بھی جارحیت کا بھرپور جواب دینے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ ہمارا عزم ہے کہ ہم اپنی دفاعی قوت کو مزید مضبوط اور ناقابل تسخیر بنائیں تا کہ بیرونی دشمنوں کا مقابلہ کیا جا سکے۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ بلوچستان کی معاشی ترقی، غربت اور بے روزگاری کا خاتمہ صوبائی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے پورے ملک اور خصوصاً بلوچستان کے عوام سے اپیل کی کہ وہ ملک اور صوبے میں قیام امن کیلئے جاری کوششوں میں موجودہ حکومت کا ساتھ دیں۔

بقیہ 38

امور اور دیگر اہم معاملات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں مختلف محکموں کی جانب سے جاری ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت منصوبوں کے معیار رفتار تعمیر اور مقررہ مدت کے اندر تکمیل کے حوالے سے بریفنگ دی گئی ڈپٹی کمشنر نے افسران کو ہدایت کی کہ جاری ترقیاتی منصوبوں کی باقاعدگی سے نگرانی کی جائے اور کام کے معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کیا جائے تا کہ عوامی فنڈز کا درست اور موثر استعمال یقینی بنایا جا سکے امن و امان کی صورتحال کا بھی تفصیلی جائزہ لیا گیا ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ ضلع میں بلوچستان اسپیشل ڈیولپمنٹ انیشیٹو فیز ٹو کے تحت مکمل ہونے والے ترقیاتی منصوبے و زیر تعمیر منصوبوں کے معیار کو یقینی بنانے پر خصوصی توجہ مبذول کرنے کی ضرورت پر زور دیا گیا تا کہ یہ منصوبے دیرپا ثابت ہوں اور زیادہ سے زیادہ لوگ مستفید ہو سکیں۔ اجلاس میں عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی سرکاری محکموں کی کارکردگی عوامی شکایات کے ازالے اور دیگر انتظامی امور پر بھی غور کیا گیا ڈپٹی کمشنر ورین درلعل نے افسران پر زور دیا کہ وہ اپنی ذمہ داریاں احسن انداز میں انجام دیں، عوامی مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کریں اور حکومتی پالیسیوں و ہدایات پر موثر عملدرآمد کو یقینی بنائیں انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیح عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی ترقیاتی عمل کو تیز کرنا، امن و امان برقرار رکھنا اور سرکاری امور میں شفافیت و بہتری لانا ہے اجلاس کے اختتام پر مختلف امور سے متعلق ضروری ہدایات جاری کرتے ہوئے افسران کو ان پر بروقت عملدرآمد یقینی بنانے کی ہدایت کی گئی۔

بقیہ 39

انہوں نے کہا کہ ملک کے دیگر صوبوں میں ایک جانب یوم آزادی کی خوشیاں منائی جا رہی ہیں مگر دوسری جانب بدقسمت بلوچستان کے عوام اپنے ہی فورسز کے ہاتھوں اپنے پیاروں کی لاشیں اٹھانے پر مجبور ہیں۔ آزادی کے جشن کے اس موقع پر بلوچستان میں انسانی جانوں کا ضیاع اور مقامی آبادی پر طاقت کا بے دریغ استعمال نہایت افسوسناک اور تشویشناک امر ہے۔انہوں نے کہا کہ طاقت کا بے دریغ اور غیر ضروری استعمال کسی بھی مسئلے کا حل نہیں بلکہ اس سے عوام میں خوف و اضطراب اور احساس محرومی مزید بڑھتا ہے۔ ریاستی اداروں اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی بنیادی ذمہ داری عوام کے جان ومال کا تحفظ امن وامان کا قیام اور شہریوں کو تحفظ فراہم کرنا ہے نہ کہ ایسے اقدامات جن کے نتیجے میں بے گناہ شہری متاثر ہوں۔ رہنماؤں نے کہا کہ گدر بمباری کے واقعے کی اصل حقیقت سامنے لانا اور متاثرہ خاندانوں کو انصاف فراہم کرنا ناگزیر ہے۔ جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ مطالبہ کرتی ہے کہ واقعے کی فوری طور پر اعلیٰ سطحی غیر جانبدارانہ اور شفاف تحقیقات کرائی جائیں ذمہ داران کا تعین کیا جائے اور متاثرہ خاندانوں کی مکمل دادرسی اور مناسب ازالہ یقینی بنایا جائے

بقیہ 40

ڈویلپمنٹ اتھارٹی معین الرحمن خان نے مشترکہ طور پر کی۔اجلاس میں چیف انجینئر جی ڈی اے حاجی سید محمد، سپرنٹنڈنگ انجینئر روڈ نادر بلوچ، سپرنٹنڈنگ انجینئر بلڈنگ شے آصف غنی، پراجیکٹ ڈائریکٹر واٹر میر جان بلوچ، پراجیکٹ ڈائریکٹر اولڈ ٹاؤن بحالی منصوبہ میر دوادا خان مری سمیت دیگر انجینئرز اور متعلقہ افسران نے شرکت کی، جبکہ ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر گوادر ڈاکٹر یاسر نے بھی خصوصی طور پر اجلاس میں شرکت کی۔اجلاس میں جی ڈی اے کے تحت جاری مختلف ترقیاتی منصوبوں پر تفصیلی بریفنگ دی گئی اور ان کی موجودہ پیشرفت، تکمیل کی مدت، تعمیراتی معیار، فنڈز کی ضروریات اور درپیش رکاوٹوں کا جائزہ لیا گیا۔اجلاس کو بتایا گیا کہ اولڈ ٹاؤن بحالی منصوبے کے تحت گوادر شہر میں تعلیمی اداروں، کھیل کے میدانوں، بازاروں، گلیوں اور شاہراہوں کی تعمیر، توسیع، بحالی اور تزئین و آرائش کا کام تقریباً آخری مراحل میں داخل ہو چکا ہے۔اس موقع پر گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول گوادر اور بیگ جان فٹسال گراؤنڈ کا آئندہ ماہ باقاعدہ افتتاح کرنے پر اتفاق کیا گیا۔اجلاس میں بتایا گیا کہ گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول کے احاطے میں ڈریج لائن، سورگ دل گراؤنڈ میں گیٹ کی تنصیب جبکہ جنت بازار اور شاہی بازار میں بعض مقامات پر عوامی سطح پر پیدا ہونے والی رکاوٹوں کے باعث ترقیاتی کاموں کی رفتار متاثر ہو رہی ہے۔اس حوالے سے فیصلہ کیا گیا کہ تمام رکاوٹوں کو فوری طور پر دور کر کے منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر بروقت مکمل کیا جائے گا

بقیہ 41

میں آرہا ہے بچے اپنے ہاتھوں میں پاکستانی پرچم اٹھائے اور گھروں دکانوں گاڑیوں اور دیگر مقامات کو قومی پرچموں اور جھنڈیوں سے سجانے کیلئے پرجوش انداز میں خریداری کر رہے ہیں جبکہ خواتین اور شہری بھی جشن آزادی کی مناسبت سے مختلف قومی اشیاء خرید رہی ہیں۔شہر کی گلیوں بازاروں اوراہم شاہراہوں پر سبز ہلالی پرچموں اور جھنڈیوں کی بہار نظر آ رہی ہے جس سے پورا ماحول قومی رنگ میں رنگا ہوا دکھائی دے رہا ہے شہریوں کا کہنا ہے کہ جشن آزادی صرف ایک تہوار نہیں بلکہ یہ وطن عزیز پاکستان سے محبت، عقیدت اور اپنی قومی ذمہ داریوں کے عزم کی تجدید کا دن ہے استاد محمد میں بچوں، نوجوانوں خواتین اور بزرگوں کی جانب سے جشن آزادی کی تیاریوں میں بھرپور دلچسپی اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ پاکستانی قوم اپنے وطن سے گہری محبت رکھتی ہے اور ہر سال یوم آزادی کو قومی جوش وجذبے کے ساتھ منانے کیلئے پرعزم ہے شہریوں نے اس عزم کا بھی اظہار کیا کہ 14 اگست پاکستان کی آزادی، قومی یکجہتی، اتحاد واتفاق اور وطن سے وفاداری کے عہد کی تجدید کا دن ہے اوراس موقع پر وہ پاکستان کی ترقی خوشحالی اور استحکام کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کریں گے۔

بقیہ 42

دیکھ بھال، پودوں کی نشوونما اور پیداواری صلاحیت کو بڑھانا ہے۔اس موقع پر محکمہ زراعت کی ماہر ٹیم نے جدید زرعی ادویات کا استعمال کرتے ہوئے درختوں پر باقاعدہ سپرے کیا۔ زیتون کے درختوں پر موسم سے جڑے نقصان دہ کیڑوں اور فنگل بیماریوں کے حملے کو روکنے کیلئے کیمیائی سپرے کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر عبدالرزاق ججک کی جانب سے ہدایات جاری کی گئی ہیں کہ تمام سرکاری عمارتوں اور اضلاعی باغوں میں موجود پھل دار درختوں اور سبزے کی مسلسل نگہداشت کو یقینی بنایا جائے۔ ڈپٹی ڈائریکٹر شمس الحق کی قیادت میں زراعت توسیعی کی ٹیمیں ضلع کے مختلف حصوں اور مقامی زمینداروں کے باغات کا معائنہ بھی کر رہی ہیں تا کہ بروقت تکنیکی رہنمائی فراہم کی جا سکے۔

بقیہ 43

پولیس کے مطابق مغوی خواتین اور بچے کو گھنگر کالونی ڈیرہ اللہ یار سے اغوا کیا گیا تھا جنہیں پولیس نے کامیاب کارروائی کے دوران ضلع نصیر آباد میں تھانہ چھتر کی حدود سے بحفاظت بازیاب کرالیا۔بازیاب ہونے والوں میں زہیراں زوجہ نذیر احمد، شائلہ دختر مددعلی اور کمسن بچہ رحیم ولد نذیر احمد شامل ہیں جو مراد کالونی ڈیرہ اللہ یار کے رہائشی ہیں۔ پولیس حکام کے مطابق مغویوں کی بحفاظت بازیابی کیلئے بروقت کارروائی عمل میں لائی گئی۔ جعفرآباد پولیس کی جانب سے شہریوں کے جان ومال کے تحفظ مغوی افراد کی بازیابی اور جرائم کے خاتمے کیلئے موثر کارروائیاں جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا گیا ہے۔

بقیہ 44

افسران شہریوں، تاجروں اور معززین نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ کھلی کچہری میں شہریوں اور تاجروں نے اپنے مسائل شکایات اور تحفظات پولیس حکام کے سامنے پیش کیے۔ ایس ڈی پی او نے شرکاء کے مسائل اور شکایات تفصیل سے سنیں اور متعلقہ پولیس افسران کو موقع پر ہی ضروری ہدایات جاری کیں۔اس موقع پر پولیس حکام نے عوام کو یقین دلایا کہ ان کے جائز مسائل کے حل اور شکایات کے ازالے کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔شرکاء نے کھلی کچہری کے انعقاد کو سراہتے ہوئے کہا کہ ایسے اقدامات سے عوام کو پولیس افسران تک براہ راست رسائی حاصل ہوتی ہے اور پولیس و عوام کے درمیان اعتماد اور تعاون مزید مضبوط ہوتا ہے۔

بقیہ 45

کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردی۔

بقیہ 46

آف ہائر ایجوکیشن کی ٹیم کے دیگر معزز اراکین نے بھی شرکت کی۔ ملاقات میں بلوچستان بالخصوص یونیورسٹی آف لورالائی میں اعلیٰ تعلیم کے معیار کو مزید بہتر بنانے، اساتذہ کی پیشہ ورانہ استعداد بڑھانے، تحقیقی سرگرمیوں کے فروغ اور ادارہ جاتی ترقی کے حوالے سے مختلف اہم امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ملاقات میں اعلیٰ تعلیمی کمیشن کی جانب سے پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود، ڈاکٹر تفتیق اور دیگر متعلقہ حکام جبکہ یونیورسٹی آف لورالائی کی جانب سے ڈائریکٹر دفتر برائے تحقیق، جدت اور تجارتی روابط جناب اسلم زیب اور اسسٹنٹ رجسٹرار جناب محمد بلال بھی موجود تھے۔اس موقع پر یونیورسٹی آف لورالائی کے وائس چانسلر انجینئر پروفیسر ڈاکٹر احسان اللہ کاکڑ نے یونیورسٹی کی تعلیمی، تحقیقی اور انتظامی سرگرمیوں، جاری منصوبوں اور مستقبل کے تعلیمی اہداف کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ انہوں نے بتایا کہ یونیورسٹی آف لورالائی علاقے کے نوجوانوں کو معیاری اور جدید اعلیٰ تعلیم کی فراہمی کے ساتھ ساتھ تحقیق، جدت اور عملی مہارتوں کے فروغ کے لیے مختلف اقدامات پر کام کر رہی ہے۔ملاقات کے دوران اساتذہ کی پیشہ ورانہ ترقی، تعلیمی قیادت کی تربیت، معیار تعلیم میں بہتری، تحقیقی تعاون، جدت وتخلیق، استعداد کار میں اضافے، پیشہ ورانہ تربیتی پروگراموں اور اعلیٰ تعلیم میں اصلاحات کے حوالے سے مستقبل کے تعاون کے امکانات کا جائزہ لیا گیا

بقیہ 47

میں ہمیں ایک آزاد وطن نصیب ہوا۔ پاکستان ہماری پہچان، ہماری امید اور ہماری آنے والی نسلوں کا مستقبل ہے، اس لیے ہم سب پر لازم ہے کہ وطن عزیز کی ترقی، استحکام اور خوشحالی کے لیے اپنا کردار ادا کریں۔ فیاض محمود شیخ نے کہا کہ یوم آزادی محض ایک جشن کا دن نہیں بلکہ یہ تجدید عہد کا دن ہے۔ہمیں اس موقع پر یہ عہد کرنا چاہیے کہ ہم اپنے ملک کی سلامتی، قومی یکجہتی اور امن و ترقی کے لیے متحد ہو کر کام کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی ترقی کا راستہ اتحاد، بھائی چارے، برداشت، تعلیم اور نوجوانوں کو بہتر مواقع فراہم کرنے سے ہو کر گزرتا ہے۔انہوں نے کہا کہ سندھ اور بالخصوص شکارپور کی عوام محب وطن ہیں اور انہوں نے ہمیشہ پاکستان کی ترقی، امن اور خوشحالی کے لیے اپنا مثبت کردار ادا کیا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ سندھ کے عوام کو بھی ترقی کے یکساں مواقع، معیاری تعلیم صحت، روزگار اور بنیادی سہولیات فراہم کی جائیں تا کہ صوبے کے نوجوان اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر ملک کی تعمیر وترقی میں بھرپور حصہ لے سکیں۔ فیاض محمود شیخ نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ ملک کے روشن مستقبل کے لیے تعلیم حاصل کریں، مثبت سرگرمیوں کا حصہ بنیں اور قومی اتحاد و یکجہتی کو فروغ دیں۔ انہوں نے کہا کہ آج کا نوجوان ہی کل کا پاکستان ہے اور نوجوانوں کی صلاحیتوں کو درست سمت میں استعمال کر کے ملک کو ترقی کی نئی منزلوں تک پہنچایا جا سکتا ہے

بقیہ 48

مطابق آئی ایف آر اے پی محض ہاؤسنگ منصوبہ نہیں بلکہ ایک جامع کثیر شعبہ جاتی بحالی پروگرام ہے، جس کا مقصد سیلاب سے متاثرہ بلوچستان کے مختلف شعبوں کی بحالی اور مستقبل میں قدرتی آفات کے اثرات سے نمٹنے کی صلاحیت کو مضبوط بنانا ہے۔ 2022 کے سیلاب سے مکانات کے علاوہ آبپاشی، سڑکوں اور پلوں، صحت، تعلیم، آبنوشی و نکاسی آب، ہائیڈرومیٹ اور ابتدائی انتباہی نظام، روزگار و ذریعہ معاش، ہنرمندی اور نوجوانوں کیلئے انٹرن شپ سمیت متعدد شعبے متاثر ہوئے تھے۔اسی لیے آئی ایف آر اے پی کے تحت دستیاب وسائل کو تمام متاثرہ شعبوں کی ضروریات کے مطابق متوازن انداز میں استعمال کرنا ضروری ہے تا کہ بلوچستان کی مجموعی، جامع اور پائیدار بحالی یقینی بنائی جا سکے۔حکومت نے واضح کیا ہے کہ آئی ایف آر اے پی کے تحت بحالی کے اقدامات پوسٹ ڈیزاسٹر نیڈز اسیسمنٹ (پی ڈی این اے)، ایکنک سے منظور شدہ منصوبے اور پی سی ون کے مطابق جاری ہیں۔

بقیہ 49

علاقوں میں کئی درجنوں مسلح افراد ون ٹو فائیو موٹر سائیکلوں پر بھاری ہتھیاروں سے گشت کرتے ہوئے دیکھے گئے جس سے مقامی آبادی میں خوف وہراس پھیل گیا ہے۔

بقیہ 50

شام 4 بجے درگاہ عالیہ غوثیہ قادریہ، اوستہ محمد روڈ، ڈیرہ اللہ یار، نزد قیدی شاخ سے روانہ ہوگی۔ ریلی میں عاشقان رسولؐ، مریدین، عقیدت مندوں اور شہریوں کی بڑی تعداد میں شرکت متوقع ہے اس موقع پر سجادہ نشین و روحانی پیشوا، پیر طریقت حضرت سید عبدالرحیم شاہ جیلانی نے تمام عاشقان رسولؐ سے ریلی میں بھرپور شرکت کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ ماہ ربیع الاول ہمارے لیے محبت رسولؐ، عقیدت اور خوشی کا پیغام لے کر آتا ہے۔ ہمیں چاہیے کہ اس بابرکت مہینے میں اپنے آقا ومولیٰ حضرت محمد مصطفیٰؐ سے اپنی والہانہ محبت کا اظہار کریں اور سیرت طیبہ کو اپنی زندگی کا حصہ بنائیں انہوں نے کہا کہ ربیع الاول کی آمد اہل ایمان کے لیے انتہائی خوشی اور سعادت کا موقع ہے، اس لیے اس بابرکت موقع پر تمام عاشقان رسولؐ اتحاد، محبت اور عقیدت کے ساتھ ریلی میں شرکت کریں۔ ریلی کے منتظمین نے شہریوں اور شرکاء سے اپیل کی ہے کہ ریلی کے دوران نظم وضبط، ٹریفک قوانین اور انتظامیہ کی ہدایات کا خصوصی خیال رکھا جائے۔

بقیہ 51

کہا ہے کہ ضلع موسیٰ خیل کے عوام کے ساتھ ماضی میں بھی بارہا ایسے فیصلے کیے گئے ہیں جنہوں نے نہ صرف ان کے سیاسی، انتظامی اور بنیادی حقوق کو متاثر کیا بلکہ انہیں مسلسل احساس محرومی اور پسماندگی کی طرف دھکیلا۔ بھی عوام کے منتخب نمائندے کو نااہل قرار دے کر عوام کے مینڈیٹ کو متنازع بنانے کی کوشش کی جاتی ہے، بھی سیاسی بساط لپیٹنے کیلئے ضلع کے واحد صوبائی اسمبلی کے حلقے کو ہی ختم کر دیا جاتا ہے،اور اب ان تمام اقدامات کے باوجود ایک مرتبہ پھر ضلع موسیٰ خیل کی جغرافیائی وانتظامی حدود کو من پسند طریقے سے تبدیل کر کے عوام پر ایک نیا انتظامی بندوبست مسلط کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے، جو کسی صورت قابل قبول نہیں، جمعیت علماء اسلام بلوچستان واضح کرتی ہے کہ کسی بھی ضلع کی حدود کا تعین محض دفتری فائلوں، بند کمروں کے فیصلوں یا انتظامی صوابدید کی بنیاد پر نہیں بلکہ وہاں بسنے والے عوام کی تاریخی وابستگی، جغرافیائی حقیقت، معاشرتی رشتوں، انتظامی ضرورت اور اجتماعی مرضی ومنشا کو سامنے رکھتے ہوئے ہونا چاہیے، کیونکہ عوامی رضامندی کے بغیر کیے گئے فیصلے نہ جمہوری روح سے مطابقت رکھتے ہیں اور نہ ہی انتظامی انصاف کے تقاضے پورے کرتے ہیں؛ افسوس کا مقام ہے کہ ضلع موسیٰ خیل اس وقت پسماندگی، بے روزگاری، بنیادی سہولیات کی شدید قلت، کمزور انفراسٹرکچر اور معاشی مشکلات کے باعث سنگین بحران سے دوچار ہے

بقیہ 52

ضرورت ہے''پڑھتا بڑھتا بلوچستان''منصوبہ صوبے میں تعلیمی معیار کی بہتری، اداروں کے باہمی تعاون اور طلبہ کو بہتر تعلیمی سہولیات کی فراہمی کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے''پڑھتا بڑھتا بلوچستان''منصوبے کے حوالے سے منعقدہ اہم مشاورتی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں بلوچستان میں معیاری تعلیمی اداروں کے فروغ، تعلیمی میدان میں مزید پیش رفت، اداروں کے درمیان باہمی تعاون، مستقبل کی حکمت عملی اور موثر منصوبہ بندی پر تفصیلی مشاورت کی گئی۔ مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا کہ بلوچستان میں تعلیم کے فروغ کیلئے تمام متعلقہ اداروں، ماہرین تعلیم اور ذمہ دار طبقات کو مل کر کردار ادا کرنا ہوگا۔ تعلیمی اداروں کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرتے ہوئے طلبہ کو معیاری تعلیم کے ساتھ ساتھ جدید علوم، ٹیکنالوجی اور ہنر سے آراستہ کرنا وقت کی ضرورت ہے

بقیہ 53

ہالیجوی، جے یو آئی ضلع جیکب آباد کے امیر ڈاکٹر اے جی انصاری، ضلعی جنرل سیکریٹری مولانا سلیم اللہ بروہی، جنید احمد بیرونی، محکم الدین بروہی، تاج محمود امروٹی، شیراز احمد چنا، مولاداد کھوسو، اسد اللہ جمالی، اور فضل الرحمان مہر ، منیب الرحمان بروہی نے کی۔ جلوس کے شرکا مختلف راستوں سے پاکستان زندہ باد اور سندھ کی تقسیم نامنظور، میرٹ کا قتل نامنظور کے نعرے لگاتے ہوئے پریس کلب جیکب آباد پہنچے، جہاں احتجاجی مظاہرے سے مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سندھ کی وحدت اور سالمیت پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، سندھ کو تقسیم کرنے کی کسی بھی سازش کو ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا

بقیہ 54

کے حقیقی مقاصد کی تکمیل کے عزم کی تجدید کا دن ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کلمہ طیبہ کی بنیاد پر حاصل کیا گیا تھا مگر افسوس کہ آزادی کے کئی عشروں بعد بھی قوم اپنے اس بنیادی مقصد کی تکمیل کی منتظر ہے۔ ہم نے آزادی تو حاصل کر لی لیکن آزادی کے حقیقی مقاصد کو عملی جامہ پہنانے میں اب تک کامیاب نہیں ہو سکے۔ آج بھی ملک کے بیشتر شعبہ جات اور ادارے نوآبادیاتی دور کی غلامانہ سوچ فرسودہ نظام اور غیر اسلامی طرز حکمرانی کے اثرات سے مکمل طور پر آزاد نہیں ہو سکے۔ مولانا عبدالرحمن رفیق نے کہا کہ قیام پاکستان کا مقصد محض جغرافیائی آزادی نہیں تھا بلکہ ایک ایسی مملکت کا قیام تھا جہاں قرآن و سنت کی تعلیمات، عدل و انصاف، مساوات، دیانت اور اسلامی اقدار کو ریاستی و معاشرتی زندگی میں عملی طور پر نافذ کیا جائے۔

بقیہ 55

چھت تلے شوروم، فیکٹری، سمال انڈسٹری، اور ورکشاپ کے لیے جگہ فراہم کی گئی ہے۔ مناسب کرایہ: چھوٹے تاجروں کی استطاعت کے مطابق ماہانہ 25 ہزار سے 40 ہزار روپے میں مختلف سائز کے یونٹس اور شورومز (خریداری وکرایہ دونوں آپشنز کے ساتھ) دستیاب ہیں۔ بنیادی انفراسٹرکچر: تمام ٹاورز میں جدید فائر سیفٹی سسٹم، وسیع پارکنگ، 24 گھنٹے سیکیورٹی اور دیگر بنیادی سہولیات موجود ہیں۔ افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے چیئرمین ایم ایچ ڈی گروپ فیضان ڈیڈی اور مارک پراپرٹی کے اونر عدنان توصی نے بتایا کہ مختلف مقامات پر الگ الگ سیٹ اپ قائم کرنے کے بجائے ایک ہی جگہ تمام سہولیات ملنے سے کاروباری اخراجات میں نمایاں کمی آئے گی

بقیہ 56

،قیام پاکستان کے بعد ہمیں غلامی کی زنجیروں سے نجات ملی اور آج ہم مملکت خداداد میں اپنی مذہبی، سماجی اور قومی رسومات مکمل آزادی کے ساتھ ادا کر رہے ہیں، یہ آزادی ہمارے بزرگوں اور اسلاف کی بے مثال جدوجہد، لازوال قربانیوں اور شہداء کے خون کا ثمر ہے، ہمیں آزادی کی قدر و منزلت کو سمجھتے ہوئے وطن عزیز کی سلامتی، استحکام و ترقی کیلئے متحد ہو کر اپنا مثبت اور تعمیری کردار ادا کرنا ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے لہڑی ہاؤس ڈیرہ مراد جمالی میں مختلف وفود اور عوامی نمائندوں سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔حاجی محمد خان لہڑی نے کہا کہ 14 اگست ہمیں اپنے عزم کی تجدید کا موقع فراہم کرتا ہے، ہمیں اپنے اختلافات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے قومی یکجہتی، بھائی چارے اور حب الوطنی کو فروغ دینا چاہیے، پاکستان کی ترقی اور خوشحالی کیلئے ہر شہری کو اپنی ذمہ داری ایمانداری اور خلوص نیت سے ادا کرنا ہوگی۔انہوں نے کہا کہ نوجوان ملک کا روشن مستقبل ہیں، انہیں تعلیم، ہنر اور مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کر کے ایک مضبوط اور ترقی یافتہ پاکستان کی بنیاد مزید مستحکم کی جا سکتی ہے۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان سمیت ملک کے تمام علاقوں کی ترقی، عوام کی خوشحالی اور بنیادی سہولیات کی فراہمی ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہے، حکومت عوامی مسائل کے حل اور صوبے کی تعمیر وترقی کیلئے عملی اقدامات کر رہی ہے

بقیہ 57

دوخواتین زہیراں شائلہ اور کمسن بچہ رحیم کو ڈیرہ اللہ یار اور چھتر پولیس نے نصیرآباد کے علاقے پولیس تھانہ چھتر کی حدود سوناہ سے چھاپہ مار کارروائی کے دوران بازیاب کروا لیا گیا مذکورہ خواتین اور بچے کو سولہ روز قبل اغوا کرلیا گیا تھا پولیس کے مطابق کارروائی کے دوران کسی قسم کی کوئی گرفتاری نہ ہو سکی تاہم اس واقعے کے بارے میں ڈیرہ اللہ یار پولیس مزید تحقیقات کر رہی ہے۔

مختصر اشتہارات

عام اطلاع

میں درخواست گزار بنام مولوی عبدالواحد ولد پیربخش بروہی رہائش درگاہ محلہ باڈھ شہر، تعلقہ ڈوکری، ضلع لاڑکانہ میرے والد پیربخش ولد خدا بخش بروہی 13/8/2001 اور والدہ لال خاتون تاریخ 2/11/1997 کو انتقال کر گئے ہیں، جن کے وارث، میں مولوی عبدالواحد بروہی اور میرا بیٹا عبداللہ خان بروہی ہیں، ہمارے علاوہ ان کا کوئی اور وارث نہیں ہے۔ میرا یہ بیان ریکارڈ پر رکھیں۔

درخواستگزار۔ مولوی عبدالواحد بروہی

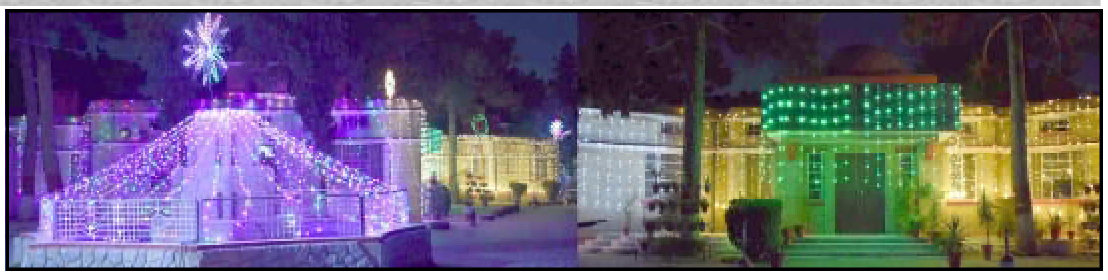

کوئٹہ، جشن آزادی کی آمد کے موقع پر میٹروپولیٹن کارپوریشن کو خوبصورت لائٹوں سے سجایا ہوا ہے

ڈپٹی کمشنر نصیر آباد کی زیرِ صدارت ڈسٹرکٹ ہیلتھ کمیٹی کا اجلاس

صحت کے مراکز کو درپیش مسائل کے فوری حل کیلئے مؤثر اقدامات اٹھائے جائیں وریندر لعل

نصیر آباد (خ ن) ڈپٹی کمشنر نصیر آباد وریندر لعل کی زیرِ صدارت ڈسٹرکٹ ہیلتھ کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر ایاز حسین جمالی ڈسٹرکٹ سپورٹ منیجر پی پی ایچ آئی طارق شہباز منظور شیرازی سمیت محکمہ صحت اور دیگر متعلقہ محکموں کے افسران نے شرکت کی اجلاس کے دوران ضلع نصیر آباد میں عوام کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات بنیادی مراکزِ صحت کی کارکردگی ادویات کی دستیابی ڈاکٹرز اور پیرا میڈیکل اسٹاف کی حاضری، مریضوں کو درپیش مشکلات اور صحت کے مراکز میں موجود دیگر مسائل کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اس موقع پر متعلقہ افسران کی (بقیہ 36 صفحہ 7 پر)

وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے رکن صوبائی اسمبلی مولوی نور اللہ بھی ملاقات کر رہے ہیں

14 اگست ہمیں اپنے قومی عزم کی تجدید کا موقع فراہم کرتا ہے، حاجی محمد لہڑی

پاکستان آزاد، خودمختار اور اسلامی ریاست ہے، چپے چپے کی حفاظت ہم سب کی قومی ذمہ داری ہے

نصیر آباد (خ ن) صوبائی پارلیمانی سیکرٹری برائے ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن و رکن صوبائی اسمبلی حاجی محمد خان لہڑی نے کہا ہے کہ پاکستان لا الہ الا اللہ کے نام پر معرضِ وجود میں آیا اور اس کی آزادی ہمیں ماہِ مقدس رمضان المبارک 14 اگست میں نصیب ہوئی، پاکستان ایک آزاد، خودمختار اور اسلامی ریاست ہے جس کے چپے چپے کی حفاظت ہم سب کی قومی ذمہ داری ہے (بقیہ 56 صفحہ 7 پر)

ڈیرہ اللہ یار اور چھتر پولیس نے کامیاب کارروائی کے دوران دو خواتین اور ایک کمسن بچے کو بازیاب کرالیا

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ اللہ یار اور چھتر پولیس کی مشترکہ چھاپہ مار کامیاب کارروائی دو مغوی خواتین سمیت ایک کمسن بچہ بازیاب کوئی گرفتاری عمل میں نہ آسکی پولیس کے مطابق ڈیرہ اللہ یار بھنگر کالونی کی رہائشی (بقیہ 57 صفحہ 7 پر)

آزادی رب العزت کی عطا کردہ عظیم نعمتوں میں سے ہے، صادق عمرانی

بلوچستان کی معاشی ترقی، غربت اور بے روزگاری کا خاتمہ صوبائی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کے سینئر صوبائی وزیر، پیپلز پارٹی کے سینٹرل کمیٹی کے رکن، پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی نے یوم آزادی 14 اگست کے موقع پر تمام اہل وطن کو مبارکباد پیش کی ہے۔ اپنے ایک تہنیتی پیغام میں صوبائی وزیر نے کہا کہ آزادی رب العزت کی عطا کردہ ان عظیم نعمتوں میں سے ہے جس کیلئے پوری زندگی شکر ادا کیا جائے (بقیہ 37 صفحہ 7 پر)

نصیر آباد، صوبائی پارلیمانی سیکرٹری برائے ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن حاجی محمد خان لہڑی کو لوگ اپنے درپیش مسائل کے متعلق آگاہی فراہم کر رہے ہیں

پرنسپل گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج گوادر کا اعلامیہ

گوادر (خ ن) پرنسپل گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج گوادر کے ایک اعلامیہ کے مطابق فرسٹ ایئر اور سیکنڈ ایئر کے تمام طلباء کو مطلع کیا جاتا ہے کہ کالج میں باقاعدہ تدریسی کلاسز کا آغاز 17 اگست 2026ء بروز پیر سے ہو رہا ہے۔ تمام طلباء کو ہدایت کی جاتی ہے کہ مقررہ تاریخ سے اپنی کلاسز میں بروقت اور مکمل کالج یونیفارم میں حاضری کو یقینی بنائیں

ڈپٹی کمشنر نصیر آباد وریندر لعل کی زیرِ صدارت ماہ وار جائزہ اجلاس

نصیر آباد (خ ن) ڈپٹی کمشنر نصیر آباد وریندر لعل کی زیرِ صدارت ماہ وار جائزہ اجلاس منعقد ہوا جس میں متعلقہ افسران اور مختلف محکموں کے نمائندگان نے شرکت کی اجلاس کے دوران ضلع نصیر آباد میں جاری ترقیاتی منصوبوں امن و امان کی صورتحال عوامی مسائل کے حل انتظامی (بقیہ 38 صفحہ 7 پر)

گدر میں مقامی آبادی پر بمباری نہایت افسوسناک اور قابلِ مذمت ہے، مولانا عبدالرحمٰن رفیق

گدر بمباری کے واقعے کی اصل حقیقت سامنے لانا اور متاثرہ خاندانوں کو انصاف فراہم کرنا ناگزیر ہے

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمٰن رفیق، سیکرٹری جنرل حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد اور دیگر رہنماؤں نے سوراب کے علاقے گدر میں مقامی آبادی پر بمباری کے واقعے پر گہری تشویش اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ آبادی والے علاقوں میں بچوں خواتین اور دیگر بے گناہ شہریوں کو نشانہ بنانا نہایت افسوسناک قابلِ مذمت اور انسانی جانوں کے تحفظ کے بنیادی اصولوں کے منافی ہے۔ (بقیہ 39 صفحہ 7 پر)

تمام رکاوٹوں کو فوری طور پر دور کر کے منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر بروقت مکمل کیا جائے گا، مولانا ہدایت الرحمٰن

جی ڈی اے اور محکمہ صحت باہمی مشاورت سے ہر مرکز کی موجودہ صورتحال کا جائزہ لیں گے

گوادر (خ ن) گوادر میں جاری ترقیاتی منصوبوں پر پیشرفت، تعمیراتی کاموں کے معیار، درپیش رکاوٹوں اور منصوبوں کی بروقت تکمیل کے حوالے سے ایک اہم جائزہ اجلاس منعقد ہوا، جس کی صدارت ایم پی اے گوادر مولانا ہدایت الرحمٰن اور ڈائریکٹر جنرل گوادر (بقیہ 40 صفحہ 7 پر)

نوجوانوں کو تعلیم، ہنر اور روزگار فراہم کرنا ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہیں، شعیب نوشیروانی

بلوچستان کے عوام نے ہمیشہ ملک کی سلامتی، استحکام اور ترقی کیلئے گراں قدر قربانیاں دی ہیں

پاکستان ہمارے بزرگوں کی لازوال جدوجہد، قربانیوں اور بے مثال عزم کا ثمر ہے، صوبائی وزیر خزانہ و معدنیات

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر خزانہ و معدنیات میر شعیب نوشیروانی نے جشن آزادی 14 اگست کے موقع پر قوم، بالخصوص بلوچستان کے عوام کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان ہمارے بزرگوں کی لازوال جدوجہد، قربانیوں اور بے مثال عزم کا ثمر ہے۔ انہوں نے کہا کہ 14 اگست ہمیں اپنے اسلاف کی قربانیوں کو یاد کرنے، وطن سے محبت کا عہد تازہ کرنے اور ملک کی ترقی و خوشحالی کیلئے متحد ہو کر کردار (بقیہ 28 صفحہ 7 پر)

معیاری تعلیم ہی معاشرے کی ترقی کی بنیاد ہے، مولانا ہدایت الرحمٰن

تعلیمی اداروں میں بہتر ماحول، بنیادی سہولیات اور مؤثر تدریسی نظام کی فراہمی کیلئے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے

تدریسی عمل کے معیار اور کوالٹی ایجوکیشن کی فراہمی کو اولین ترجیح بنایا جائے، رکن صوبائی اسمبلی

گوادر (خ ن) رکن صوبائی اسمبلی بلوچستان مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول جدید گوادر کا دورہ کیا این سی ایچ ڈی کے ڈپٹی ڈائریکٹر نزیر احمد بلوچ بھی ان ہمراہ تھے، جہاں پر انہوں نے پرنسپل طارق محمود اور اساتذہ سے ملاقات کی اور اسکول کے تعلیمی و انتظامی امور کا جائزہ لیا اس موقع پر پرنسپل طارق محمود نے انہیں اسکول کی عمارت کی خستہ حالی اور فوری مرمت کی ضرورت سے انہیں آگاہ کیا گیا (بقیہ 34 صفحہ 7 پر)

پاکستان کی ترقی، استحکام اور خوشحالی کیلئے اپنی ذمہ داریاں خلوصِ نیت سے ادا کریں گے، شکیل قادر

پاکستانی قوم نے ہمیشہ مشکل حالات کا حوصلے، اتحاد اور عزم کے ساتھ مقابلہ کیا ہے

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کا یوم آزادی کے موقع پر پیغام یوم آزادی پاکستان ہمارے قومی سفر کا ایک عظیم اور تجدیدِ عہد کا دن ہے، جو ہمیں آزادی کی قدر و قیمت کے ساتھ ساتھ اپنی قومی ذمہ داریوں کا احساس دلاتا ہے۔ 14 اگست ہمیں امن، اتحاد، خودمختاری اور ترقی کے اُس راستے کی یاد دلاتا ہے جس کی بنیاد قائداعظم محمد علی جناح کی قیادت، علامہ اقبال کے تصور اور ہمارے بزرگوں کی بے مثال قربانیوں پر رکھی گئی۔ بلوچستان پاکستان کا (بقیہ 31 صفحہ 7 پر)

نصیر آباد؛ اہم شاہراہوں اور نمایاں مقامات کو برقی قمقموں رنگ برنگی روشنیوں اور سبز ہلالی پرچموں سے سجایا گیا

نصیر آباد (خ ن) صوبائی حکومت بلوچستان کے احکامات کی روشنی میں کمشنر نصیر آباد ڈویژن صلاح الدین نورزئی کی سربراہی میں صوبے کے دیگر اضلاع کی طرح نصیر آباد ڈویژن میں بھی 14 اگست یومِ آزادی پاکستان کو قومی جوش و جذبے ملی یکجہتی اور شایانِ شان انداز میں (بقیہ 30 صفحہ 7 پر)

گوادر سیف سٹی منصوبہ، زیرِ زمین کیبلز اور پولز کی تنصیب مکمل

سیف سٹی منصوبہ گوادر میں سرمایہ کاری اور تجارت کیلئے سازگار ماحول بنائے گا

گوادر (این این آئی) حکومت بلوچستان نے گوادر سیف سٹی منصوبے کے تحت شہر کے اہم، حساس اور مصروف مقامات پر جدید سکیورٹی کیمروں کی تنصیب کیلئے زیرِ زمین کیبلنگ اور پولز کی تنصیب کا کام مکمل کر لیا۔ گوادر پرو کے مطابق منصوبے کے اگلے مرحلے میں جدید نگرانی کیمروں کی تنصیب شروع کی جائے گی۔ 3 ارب 32 کروڑ 56 لاکھ روپے کی تخمینہ لاگت (بقیہ 29 صفحہ 7 پر)

گوادر، رکن صوبائی اسمبلی بلوچستان مولانا ہدایت الرحمان بلوچ انڈس ہسپتال گوادر کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر ناصر شیخ سے صحت عامہ سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کر رہے ہیں

ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریشن ہرنائی کی جانب سے تمام تر تیاریاں مکمل

ہرنائی (پ ر) پاکستان کا 79 ویں جشنِ آزادی کو بھرپور جوش، جذبے اور ملی یگانگت کے ساتھ منانے کیلئے ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریشن ہرنائی کی جانب سے تمام تر تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں۔ 14 اگست کے پرمسرت اور تاریخی موقع کی مناسبت سے ہرنائی شہر کو دلہن کی طرح سجا دیا گیا ہے، تاکہ اس قومی دن کو شایانِ شان طریقے سے منایا جا سکے۔

ملک کی ترقی میں ہر شہری کی جگہ اور ہر آواز کی اہمیت ہے، ربابہ بلیدی

پاکستان کی اصل طاقت اس کے لوگوں، ان کی صلاحیتوں اور ایک دوسرے کیلئے آگے بڑھنے کی سوچ میں ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان کی مشیر برائے محکمہ ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا ہے کہ پاکستان کی اصل طاقت اس کے لوگوں، ان کی صلاحیتوں اور ایک دوسرے کیلئے آگے بڑھنے کی سوچ میں ہے؛ یوم آزادی ہمیں یہ یاد دلاتا ہے کہ اس ملک کی ترقی میں ہر شہری کی جگہ اور ہر آواز کی اہمیت ہے اور قومی ترقی کا سفر اسی وقت بامقصد ہو سکتا ہے جب (بقیہ 35 صفحہ 7 پر)

پاکستان، چین مشترکہ کمپنی کو گوادر میں گدھا پلانٹ کیلئے 14 ایکڑ اراضی الاٹ

گوادر (این این آئی) گوادر میں پاک چین لائیو اسٹاک ویلیو چین کی ترقی کے منصوبے کو فروغ دینے کی جانب اہم پیش رفت کے طور پر پاکستانی اور چینی کمپنیوں کے مشترکہ منصوبے شہزاد اینڈ شا (پرائیویٹ) کو گدھوں (بقیہ 33 صفحہ 7 پر)

اٹک، پاک چین دوستی کے 75 سال، اردو، انگریزی مضمون نویسی اور کوئز مقابلہ

ضلع اٹک کے 10 میل/ فی میل کالجوں کے 25 طلبہ و طالبات نے تین مختلف کیٹگریز کے مقابلوں میں حصہ لیا

اٹک (نمائندہ خصوصی) گورنمنٹ گریجوایٹ کالج اٹک کے کانفرنس روم میں متذکرہ بالا عنوان کے تحت ضلعی سطح کے اردو/ انگریزی مضمون نویسی اور کوئز کے مقابلہ جات کا انعقاد ہوا، جس میں ضلع اٹک کے 10 میل/ فی میل کالجوں کے 25 طلبہ و طالبات نے تین مختلف کیٹگریز کے مقابلوں میں حصہ لیا۔ اردو مضمون نویسی کے مقابلے میں گورنمنٹ گریجوایٹ کالج برائے خواتین اٹک کی پروفیسر عالیہ عظیم اور گورنمنٹ گریجوایٹ کالج اٹک کے ڈاکٹر محمد توقیر احمد (بقیہ 32 صفحہ 7 پر)

صوبائی مشیر کھیل وامور نوجوانان مینا مجید بلوچ و دیگر ڈائریکٹوریٹ آف یوتھ افیئرز حکومت بلوچستان کے زیر اہتمام 79 ویں یوم آزادی کے حوالے سے منعقدہ تقریب کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

اوستہ محمد، جشنِ آزادی کی تیاریاں عروج پر شہریوں میں قومی جوش و جذبہ

شہر کے مختلف مقامات پر پاکستانی سبز ہلالی پرچم جھنڈیاں بینرز اور دیگر قومی اشیاء کے اسٹال سج گئے ہیں

استامحمد (خ ن) جشنِ آزادی کی تیاریاں عروج پر شہریوں میں قومی جوش و جذبہ واضح رہے کہ آج 13 اگست کو جشنِ آزادی پاکستان کے موقع پر استامحمد شہر میں قومی جوش و جذبے کی فضا نمایاں ہے شہر کے مختلف مقامات پر پاکستانی سبز ہلالی پرچم جھنڈیاں بینرز اور دیگر قومی اشیاء کے اسٹال سج گئے ہیں جہاں بڑی تعداد میں شہری اپنی پسند کی اشیاء خریدنے میں مصروف ہیں ان اسٹالوں پر مردوں کے ساتھ ساتھ خواتین نوجوانوں اور معصوم بچوں کا بھی خاص رش دیکھنے (بقیہ 41 صفحہ 7 پر)

جعفر آباد؛ نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے قبائلی رہنما جاں بحق

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) جعفر آباد مسلح افراد کی فائرنگ مقامی قبائلی شخصیت جاں بحق ملزمان فرار ہوگئے پولیس کے مطابق جعفر آباد کے علاقے پولیس تھانہ حفیظ آباد کی حدود محبت شاخ کے مقام پر نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے مقامی قبائلی رہنما وزیر خان رند جاں بحق ہوگیا واقعے کے بعد ملزمان فرار ہوگئے

قیامِ پاکستان کے حقیقی مقاصد کی تکمیل کے عزم کی تجدید کا دن ہے، مولانا عبدالرحمٰن رفیق

قوم اسلاف کی قربانیوں کو یاد کرتے ہوئے پاکستان کو ایک حقیقی اسلامی، فلاحی اور خودمختار ریاست بنانے کے عزم کی تجدید کرے

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمٰن رفیق نے یوم آزادی کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کہا ہے کہ یوم آزادی محض رقص و سرور اور رسمی تقریبات کا نام نہیں بلکہ یہ دن آزادی کے حصول کے لیے عظیم قربانیاں پیش کرنے والے شہداء اور بزرگوں کی جدوجہد کو خراجِ عقیدت پیش کرنے ان کی قربانیوں کی لاج رکھنے اور قیامِ پاکستان (بقیہ 54 صفحہ 7 پر)

ڈیرہ اللہ یار سرکارِ دو عالمؐ سے محبت و عقیدت کے اظہار کیلئے عظیم الشان موٹر سائیکل ریلی نکالی جائیگی

جعفر آباد (جعفر آباد نامہ نگار مقصود احمد مہر) ڈیرہ اللہ یار میں ماہ ربیع الاول کی آمد کی خوشی اور سرکارِ دو عالم حضرت محمد مصطفیٰؐ سے محبت و عقیدت کے اظہار کیلئے درگاہِ عالیہ غوثیہ قادریہ، اوستہ محمد روڈ، ڈیرہ اللہ یار کے زیرِ اہتمام عظیم الشان موٹر سائیکل ریلی نکالی جائے گی۔ ریلی بروز اتوار (بقیہ 50 صفحہ 7 پر)

یونیورسٹی آف لورالائی اور اعلیٰ تعلیمی کمیشن کے درمیان تعلیمی تعاون کے فروغ کیلئے اہم ملاقات

مشترکہ تعلیمی و تحقیقی پروگراموں کو فروغ دینے کے لیے مکمل طور پر پرعزم ہے، ڈاکٹر احسان اللہ کاکڑ

لورالائی (میاں محمد عامر بشیر آرائیں) یونیورسٹی آف لورالائی کے وائس چانسلر انجینئر پروفیسر ڈاکٹر احسان اللہ کاکڑ نے نیشنل اکیڈمی آف ہائر ایجوکیشن کی منیجنگ ڈائریکٹر ڈاکٹر نور آمنہ ملک سے ایک اہم اور مفید ملاقات کی، جس میں اعلیٰ تعلیمی کمیشن کے سینئر حکام اور نیشنل اکیڈمی (بقیہ 46 صفحہ 7 پر)

ڈسٹرکٹ پولیس جعفر آباد کا اغواء مقدمے میں بروقت کارروائی، خواتین اور کمسن بچہ بحفاظت بازیاب

کوئٹہ (خ ن) ڈسٹرکٹ پولیس جعفر آباد نے اغواء کے مقدمے میں بروقت کارروائی کرتے ہوئے دو مغوی خواتین اور ایک کمسن بچے کو بحفاظت بازیاب کرلیا۔ (بقیہ 43 صفحہ 7 پر)

موسیٰ خیل، زیتون کے درختوں کو موذی بیماریوں اور کیڑوں سے محفوظ رکھنے کیلئے سپرے مہم

زیتون خطے کی معیشت اور ماحولیات کیلئے انتہائی اہم ہے، شمس الحق

موسیٰ خیل (خ ن) ڈپٹی کمشنر موسیٰ خیل عبدالرزاق خجک کی خصوصی ہدایات پر محکمہ زراعت توسیعی کے زیر اہتمام ڈپٹی کمشنر ریسٹ ہاؤس میں موجود زیتون کے درختوں کو موذی بیماریوں اور کیڑوں سے محفوظ رکھنے کیلئے سپرے مہم کا انعقاد کیا گیا۔ اس تمام عمل کی براہ راست نگرانی ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت توسیع شمس الحق نے کی سپرے مہم کا بنیادی مقصد ضلع میں زیتون کی کاشت کی بہترین (بقیہ 42 صفحہ 7 پر)

سائٹ ایریا میں سال انڈسٹریل ٹاورز کا افتتاح، کراچی کے متوسط طبقے کے تاجروں کیلئے بڑی خوشخبری

بے روزگاری کا خاتمہ اور نوجوانوں کو کم لاگت میں اپنا کاروبار شروع کرنے کے مواقع فراہم کرنا ہے

جیکب آباد (رپورٹ انیس جلھرانی) چیئرمین ایم ایچ ڈی گروپ فیضان ڈیڈی کی جانب سے کراچی کے متوسط طبقے اور چھوٹے تاجروں کے لیے سائٹ ایریا میں "سال انڈسٹریل ٹاور ون، ٹو اور تھری" کا شاندار افتتاح کر دیا گیا۔ اس منصوبے کا بنیادی مقصد کاٹیج انڈسٹری کو فروغ دینا، بے روزگاری کا خاتمہ اور نوجوانوں کو کم لاگت میں اپنا کاروبار شروع کرنے کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ منصوبے کی اہم خصوصیات اور معلومات درج ذیل ہیں یکجا سہولیات: ایک ہی (بقیہ 55 صفحہ 7 پر)

چھتر، درجنوں مسلح افراد کا بھاری ہتھیاروں کے ساتھ گشت مقامی آبادی میں سخت خوف و ہراس پھیل گیا

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) نصیر آباد کے علاقے چھتر میں درجنوں مسلح افراد کا بھاری ہتھیاروں کے ساتھ گشت مقامی آبادی میں خوف و ہراس پھیل گیا مقامی آبادی اور عینی شاہدین کے مطابق نصیر آباد کے علاقوں چھتر قلیجی شیرانی کھیا بانڑی پٹ فیڈر بیرون شہنشاہ ایریا سمیت و دیگر (بقیہ 49 صفحہ 7 پر)

یومِ آزادی محض ایک جشن کا دن نہیں بلکہ یہ تجدیدِ عہد کا دن ہے، فیاض محمود شیخ

سندھ کے عوام کو بھی ترقی کے یکساں مواقع، معیاری تعلیم، صحت، روزگار اور بنیادی سہولیات فراہم کی جائیں

شکارپور (رپورٹ شاہد گولہ) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما اور چیئرمین میونسپل کمیٹی شکارپور فیاض محمود شیخ کا یومِ آزادی کے پُرمسرت کے موقع پر اپنے جاری کردہ میڈیا بیان میں کہا ہے کہ 14 اگست ہمیں اپنے بزرگوں اور ان عظیم قربانیوں کی یاد دلاتا ہے جن کے نتیجے (بقیہ 47 صفحہ 7 پر)

پولیس تھانہ سٹی سِبوی میں ایس ڈی پی او سٹی سرکل خادم حسین مگسی کی زیرِ صدارت کھلی کچہری

کوئٹہ (خ ن) پولیس تھانہ سٹی سِبوی میں ایس ڈی پی او سٹی سرکل خادم حسین مگسی کی زیر صدارت کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا جس میں ایس ایچ او سٹی سمیت دیگر پولیس (بقیہ 44 صفحہ 7 پر)

چیئرمین ایم ایچ ڈی گروپ فیضان ڈیڈی کی سائٹ ایریا میں "سال انڈسٹریل ٹاور ون، ٹو اور تھری" کا شاندار افتتاح کے موقع پر شرکاء کے ہمراہ گروپ فوٹو

2022 کے سیلاب متاثرین کی بحالی قومی ترجیح ہے، آئی ایف آر اے پی

وفاقی و صوبائی حکومتیں اس حوالے سے اپنے عزم پر قائم ہیں

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان میں 2022 کے سیلاب سے متاثرہ خاندانوں کی بحالی اور انٹیگریٹڈ فلڈ ریزیلینس اینڈ ایڈاپٹیشن پروگرام (آئی ایف آر اے پی) سے متعلق شائع ہونے والی خبروں کے تناظر میں حکومت نے واضح کیا ہے کہ 2022 کے سیلاب متاثرین کی بحالی قومی ترجیح ہے اور وفاقی و صوبائی حکومتیں اس حوالے سے اپنے عزم پر قائم ہیں۔ حکومت کے (بقیہ 48 صفحہ 7 پر)

ژوب، ڈیم میں ڈوب کر ایک شخص ہلاک

ژوب (این این آئی) ژوب کے علاقے میں ڈیم میں ڈوب کر ایک شخص ہلاک ہوگیا۔ تفصیلات کے مطابق ژوب کے علاقے قلی خوجلزئی عبداللہ زئی میں ایک شخص اختر محمد ولد شاہ محمد پیورہ ڈیم میں ڈوب کر جاں بحق ہوگیا پولیس اور غوطہ خوروں نے نعش پانی سے نکال کر ہسپتال پہنچا کر ضروری (بقیہ 45 صفحہ 7 پر)

صوبائی مشیر کھیل وامور نوجوان مینا مجید بلوچ ڈائریکٹوریٹ آف یوتھ افیئرز حکومت بلوچستان کے زیر اہتمام 79 ویں یوم آزادی کے حوالے سے منعقدہ تقریب کے موقع پر کیک کاٹ رہی ہیں

بنیادی حقوق پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کیا جائیگا، جمعیت بلوچستان

موسیٰ خیل کی جغرافیائی و انتظامی حدود کو من پسند طریقے سے تبدیل کر کے عوام پر ایک نیا انتظامی بندوبست مسلط کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام بلوچستان نے ضلع موسیٰ خیل کی ضلعی و جغرافیائی حدود میں عوامی رائے، مقامی ضروریات، تاریخی حقائق اور زمینی صورتحال کو یکسر نظرانداز کرتے ہوئے من پسند انداز میں ردوبدل اور تقسیم در تقسیم کے عمل کو سختی سے مسترد کرتے ہوئے (بقیہ 51 صفحہ 7 پر)

تعلیم، ترقی اور خوشحال مستقبل کا بنیادی ذریعہ ہے، مولانا ہدایت الرحمٰن

بلوچستان بھر میں تعلیمی سرگرمیوں کے فروغ اور معیارِ تعلیم کی بہتری کیلئے مشترکہ کوششوں کو مزید آگے بڑھایا جائے گا

کوئٹہ (این این آئی) امیر جماعت اسلامی بلوچستان و چیئرمین الہدیٰ سکول سسٹم مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان کے روشن مستقبل کا راستہ معیاری اور جدید تعلیم کے فروغ سے ہو کر گزرتا ہے اہل بلوچستان حقوق، تعلیم، روزگار، تجارت و علاج کی سہولیات سے محروم ہیں۔ صوبے کے نوجوانوں کو بہتر تعلیمی مواقع فراہم کرنا وقت کی اہم (بقیہ 52 صفحہ 7 پر)

پاکستان زندہ باد، سندھ کی تقسیم نامنظور، جے ٹی آئی کا جیکب آباد میں احتجاجی جلوس

پبلک سروس کمیشن میں میرٹ کی لتاڑ کے خلاف نعرے

جیکب آباد (رپورٹ انیس جلھرانی) جمعیت طلباء اسلام کی جانب سے پاکستان زندہ باد، سندھ کی تقسیم نامنظور اور پبلک سروس کمیشن میں میرٹ کی لتاڑ کے خلاف ایک احتجاجی جلوس مدرسہ تعلیم القرآن جیکب آباد سے نکالا گیا، جس کی قیادت جے ٹی آئی سندھ کے صدر اسامہ محمود (بقیہ 53 صفحہ 7 پر)

جمعیت طلباء اسلام کی جانب سے پاکستان زندہ باد ریلی، سندھ کی تقسیم نامنظور اور پبلک سروس کمیشن میں میرٹ کی لتاڑ کے خلاف مظاہرہ کیا جا رہا ہے